ن مصائب مکین و مکان فضل خلاق زمین و آسمان

ذریعهٔ اشک ریزی مومنین و وسیلهٔ استحصال حسنات بعزاداران ائمه طاهرین اعنی

مجموعه

مرثیه میر انیس

از کلام بلاغت نظام سرآمد مرثیه گو

مطبع نامی نو

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نستا ہی جو یہ دل مرا الجھا تا ہی زہرا
سے جگر سینے میں الجھا تا ہی زہرا

کیا کیا کہوں جو مجھ پہ یہ احسان کر
سینے گھر مری آگ ہے پہ یہ قربان کر

کہتی ہو پیارا ہی بہت پیار سے کیا
ہوں جو اسیر تو

۷
[illegible]

بن تشنگی پہ بھی جو دہن آپ کا تر تھا
محبوب الٰہی کی زبان کا وہ اثر تھا

۸
[illegible]

اس طرح کہوں مہر لبیں اسکو زبان سے
وہ شیر تو شیر ہی تھا کہیں شیر جنان سے

۹
[illegible]

نہ جو سنتے تھے تو سکر رخ لیتے تھے حضرت
یہ نام کا جو دھیان آتا تو رو دیتے تھے حضرت

۱۰
[illegible]

کھیل پر ہیں سے کے بھوکے ہیں کھانے کے لیے
اور خنجر کھینچ پیاس بجھانے کے لیے

۱۱
[illegible]

جس پر کہ یہ لطف اور یہ عنایت تھی نبی کی
سو پانوں وہ شمر نے چھاتی پہ اسی کی

۱۲
[illegible]

اس حلق پہ خنجر جو پھرا ہوگا شقی کا
کیا حال ہوا ہوگا رسول عربی کا

۱۳
[illegible]

گر دشمن سے وہ زانوؤں پہ جلوہ نما تھے
شمس ضیا ہے آپ تو وہ بارہ رو جاتے

۱۴
[illegible]

یا پیارے نواسے کو دو پا تخت جگر کو
دنیا سے اٹھا لو سینگے ہم ایک پسر کو

۱۵
[illegible]

شبیر کا ... تھے یہ کرم ...
سو دونوں پہ میرے ... ہیں

۱۳
[illegible]

وہ پاس ہے تیرے کہ اپنی پہ رضا ہے
اس امر کا ہم نے تمہین مختار کیا ہے

۱۴
[illegible]

مین فاطمہ زہرا کو نہ رنجیدہ کرونگا
اس لال کو مٹی مین نہ پوشیدہ کرونگا

۱۵
[illegible]

مرجائین نہ زہرا و علی یہ سمجھ لو
مرتے ہے تو اسکے کئی جانون کا [illegible]

۱۶
[illegible]

فرزند سے الفت زیادہ تو بجا ہے
پر الفت شبیر تو بیٹون سے سوا ہے

۱۷
[illegible]

سوتا ہے مرے پاس تو گھبرائی ہوئی زہرا
سو مرتبہ دروازے تلک آئی ہوئی زہرا

۱۸
[illegible]

گر فاطمہ کا ماہ لقا آج [illegible]
اُمت کی شفاعت کہو پھر کون [illegible]

۱۹
[illegible]

پھر کسکی خوشی کے لیے مین وقف بنونگا
کاندھے پہ چڑھا کے مسجد مین پھرونگا

۲۰
[illegible]

پھر دل کہو کس شغل مین بہلائیگی زہرا
اسپر جو زوال آیا تو مرجائیگی زہرا

۲۱
[illegible]

اس غم مین جو گذرے سو گذر جائیگی [illegible]
لیکن کوئی صدمہ نہو زہرا و علی [illegible]

[illegible]

قدسی تجھے سمجھے رہ خالق میں دیا ہے
بیٹا ترے مالک نے تجھے یاد کیا ہے

[illegible]

لاشہ لیے بچے کا وہ مظلوم کھڑا تھا
اُس جان پیمبر پہ عجب وقت پڑا تھا

[illegible]

تھا دھیان کہ پیارا مرا رنجیدہ نہ ہوئے
مجمع میں نظر سے کہیں پوشیدہ نہ ہوئے

[illegible]

ہر چند کہ ہو صدمہ جانکاہ نبی پر
پر صدقے ترے میں ہو بیٹے حسین ابن علی پر

[illegible]

حیران سے تھے یہ نقشہ تھا گروہ فصحا کا
غل بزم میں تھا نسل علی نسل علی کا

[illegible]

صدمہ ہوا ایسا شہ لولاک کے اوپر
سمجھے کہ گرا عرش بریں خاک کے اوپر

[illegible]

دولت مجھے بخشی ہے جناب احدی نے
فرزند کو کھو کر مجھے پایا ہے نبی نے

[illegible]

سب رشک سے کہتے تھے [illegible]
جاتے تھے اُدھر کو کبھی آتے تھے اِدھر کو

[illegible]

تنہا تو مجھے چھوڑ تو جاتا کہیں پیارے
[illegible]

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گرنے سے ترے زلزلہ تھا عرش بریں پر
جبریلؑ نے پر آکے بچھائے تھے زمیں پر

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

افراط جراحت سے کہیں تن میں نہ جا تھی
کچھ ہوش نہ تھا اپنا مگر یاد خدا تھی

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب جھیلوں میں صحرا کے پرندے تو پڑے تھے
اور دھوپ میں تنہا شہ مظلوم کھڑے تھے

۳۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس جان پیمبر کا عجب حال ہوا تھا
سب تا بہ زمیں تن تیروں سے غربال ہوا تھا

۳۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قاسمؑ تھے نہ عباسؑ نہ ہمشکل نبیؐ تھے
کیا بیکس و مظلوم حسینؑ ابن علیؑ تھے

۳۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت نہ سخن کی تھی شہ تشنہ دہاں میں
نیلے تھے لب اور پیاس سے کانٹے تھے زباں میں

۳۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاکھوں میں اکیلا وہ شہ تشنہ جگر تھا
غمخواروں میں کوئی نہ ادھر تھا نہ ادھر تھا

۴۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لاتے تھے نہ شکوے کا بھی اک حرف زباں پر
ہر وقت مگر جاری تھی تکبیر زباں پر

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا ضعف بہت تاب و تواں جسم میں کم تھی
بازو تھا جو زخمی تو کمر ضعف سے خم تھی

۴۳

سب چہرون پہ خون ابلا تھا وہ چھاتی پہ بسا سینہ
زخمون سے لہو بہتا تھا جسم سے پسینہ
کانون میں پہنچتی تھی صدا جد کی یہ پیہم
نکلا وہی سے رو کے یہ ہم سیا نانا کی مدینہ
تھا دل کو تڑپنا یہ بچا سکتے تھے حضرت
کس یاس سے خیمے کی طرف تکتے تھے حضرت

۴۴

کافر سے بہت کہتے تھے پسر شیر نر ابرار
اب کیون سر تن آکے یہ ہو قتل علمدار
اللہ کا اب میرے ہوا ہے یہ عزادار
والله کہ تشویش ہے بچہ ابھی نہیں زنہار
پر کیا کہوں ان سے مجھے صدمے یہ سر بسر ہیں
سب جو ہیں یہاں شر سے پیارے جگر ہیں

۴۵

آگے تھے جو عابد تن بیمار میں اشتیاق کی
تھا ان کے شکنجے میں ادھر سے حرم کی
تھا اشتیاق خدا راضی کہ ضعیف تھا دم کاری
سنتے تھے یہ نوحہ وہ تھا عاشق باری
آنکھ کا تو یہ تھا ظلم یہ بیداد و جفا تھی
یا ابن حمد الٰہی تھی اور امت کی دعا تھی

۴۶

عباس پسر عصر کی رات سے بھائی کی ہے اب یاد
اب مجھ سے بہت سعی سے ہم سر تن تنہا
پیچھے میں نہیں سر سے ہیں یہ عدا
چھوٹے ہیں کہ نہیں سر پہ پہن ہیں
سر پیٹتی خیمے سے نکلتی ہے سکینہ
تم جا کے سنبھالو کہ مچلتی ہے سکینہ

۴۷

شہزادے سے کہتے ہیں سر تن ہیں اب بے کس
رہتے ہیں ابھی ہیں بچے ہیں
ملتے ہیں بچے اب نہیں جا کے سے اندر
بہن بھی نہیں پیشہ کرو ان
کیا جانیے کیا بعد مرے حال کرینگے
گھوڑون سے ستمگر انہیں پامال کرینگے

۴۸

کیا کیا تھا اعدا سے جو مظلوم
کرتے ہیں سر تن سے ہی کیون اظلم
ہیں ان کے بدن پر سر ہی نہیں
بینا ہیں سر کو ظالم
سلطان ہون نبی زادہ ہون نالان حزین ہون
سید ہون مسافر ہون گنہگار نہیں ہون

۴۹

آنکھوں میں صدا آتی ہے حضرت کی رسالت
صدمے سے ادھر تو عمر سعد یہ جہان
ہون تیرے بہتر جو ہیں شبیر کے ہان
ہون مجھ کو ہے سب سے
یہ وہ ہے جسے کا صدمہ نہ سہا جائیگا واری
دو روز کے پیاسے ہو غش آ جائیگا واری

۵۰

کہتے تھے حضرت شہ سے جو ہیں
ادھر سے سب ابن سعد
اورا سے کہ ابن زیاد ہے
ہر سے کہ جب بہ جائے
غل تھا کہ کرو ٹکڑے محمد کے جگر کو
گھوڑے سے پہ سنبھلنے نہ دو زہرا کے پسر کو

۵۱

ہیں وہ جو ہون نبی کی ہے آنکھ کا تارا
ہیں وہ ہون کہ جس کے لیے عرش جھکا تھا
ہیں وہ ہون کہ جس پہ ہے یہ آیۂ تطہیر
ہیں وہ ہون کہ خالق نے مرا نام بڑھایا
تم لوگ ہو باطل کی طرف میں سوئے حق ہون
میں مصحف ناطق کے مرقع کا ورق ہون

۵۵۲

[illegible]

سوچو تو کہ تم لوگوں نے کیا بے ادبی کی
اور ہم نے بُرائی کبھی نہیں چاہی کسی کی

۵۵۳

[illegible]

تم لوگوں کا مہماں ہیں آوارہ وطن ہیں
دو تھوڑا سا پانی کہ بہت تشنہ دہن ہیں

۵۵۴

[illegible]

جیتے ہیں تو یہ ظلم و ستم کم نہ کریں گے
تم عجز کرو رحم کبھی ہم نہ کریں گے

۵۵۵

[illegible]

کچھ پیٹھ پہ سینے کا مرا تیر سے مارا
اور ہم نے کسی کو نہیں شمشیر سے مارا

۵۵۶

[illegible]

اس سوکھے ہوئے حلق پہ خنجر کو دھریں گے
ہاں آب دم تیغ سے سیراب کریں گے

۵۵۷

[illegible]

وہ جاہ و حشم کیا ہوا وہ اوج کہاں ہے
یاد رکھو کیا ہو گئے وہ فوج کہاں ہے

۵۵۸

[illegible]

شکستہ تو بے کس ہے ہیں غریب الغربا ہے
[illegible] فائدہ کیا ہے

۵۵۹

[illegible]

ہے کام محمد سے نہ حیدر سے غرض ہے
ہم لوگ سپاہی ہیں ہمیں زر سے غرض ہے

۵۶۰

[illegible]

سب ہیں یہ غلط بھوکے پیاسے بھی نہیں تم
اور احمد مرسل کے نواسے بھی نہیں تم

[illegible]

[illegible] تیغ اٹھانے نہیں جاتے
اور تیغ کے جوہر بھی دکھانے نہیں جاتے

[illegible]

اب عاجزی بیکس کی شجاعت کو بھی دیکھو
لو فاطمہ کے شیر کی طاقت کو بھی دیکھو

[illegible]

تھا موسی عمران کا کمربند کمر میں
پہنے تھے زرہ حضرت داؤد کی بر میں

[illegible]

قتل انکا اگرچہ تجھے منظور نہیں ہے
پر تو تو کسی حال میں مجبور نہیں ہے

[illegible]

غل تھا کہ عجب شوکت و شان شہ دیں ہے
ہوتا ہے یہ ظاہر کہ وہ مظلوم نہیں ہے

[illegible]

یہ تیغ بھی دشمن کے لیے سیل فنا ہے
یہ برق جہاں سوز ہے یہ قہر خدا ہے

[illegible]

کرتا تمہیں غارت ابھی خالق کی قسم ہے
پر کیا کروں بیچ میں نانا کا قدم ہے

[illegible]

تھا نیچے قمیص عربی اسپ قبا تھی
اور دوش مبارک پہ محمد کی عبا تھی

[illegible]

تلواریں کھنچیں تیرے چلے چار طرف سے
بارش ہوئی تیروں کی کمانداروں کی صف سے

[illegible]

جبریل کے خیبر میں جو پر کاٹ چکی ہے
پھر آج وہی تیغ شرربار کھنچی ہے

[illegible]

فاقوں میں بھی آقا کی خوشی کرتا تھا گھوڑا
جو چاہتے تھے شاہ وہی کرتا تھا گھوڑا

[illegible]

اس وقت بھی گو جنگ میں ہرگز نہیں کل کی
کیا مارنا انکو کہ ہو امت مرسل کی

[illegible]

جان اٹھتی تھی سامنے اس تیغ کے جو تھا
جس نے کیا کچھ قصد وہ اک ضرب میں دو تھا

[illegible]

تلوار چمکتی تھی جو فرزند علی کی
چلاتے تھے اعدا کہ دہائی ہے نبی کی

[illegible]

آپ انکے لیے روتے ہیں یہ ماجرا کیا ہے
حضرت نے کہا پاس رسول دوسرا ہے

[illegible]

سب کہتے تھے جرأت یہ نہیں قدرت رب ہے
رہوار قیامت ہے تو تلوار غضب ہے

[illegible]

کیوں ہیں شب و روز کا پیاسا نہیں شبیر
کیوں احمد مرسل کا نواسا نہیں شبیر

[illegible]

برباد مجھے کرکے نہ پھولے نہ پھلینگے
میں اسلیے روتا ہوں کہ دوزخ میں جلینگے

۷۹

[illegible]

تو رو رو کے اسوقت نہ تکلیف دے اول کو
کو ٹریا کبھی مارا ہو جو مجھکو تو تحمل کر

۸۰

[illegible]

کہدے مجھکو بہن سے کہ تبرک یہ دیا ہی
اور گھر سے نکلنے کو تمھین منع کیا ہی

۸۱

[illegible]

مجھسے یہ نہو گا کہ مین منھ موڑ کے جاؤن
حضرت کو مصیبت مین یہان چھوڑ کے جاؤن

۸۲

[illegible]

دشمن ہوئی سب خلق یہ قدرت ہی خدا کی
گھوڑے نے بھی پیارے سے ہمارے نہ وفا کی

۸۳

[illegible]

حضرت نہین جاتے تو نہ گھر جاؤنگا مین بھی
سر اپنا پٹک کر یہین مر جاؤنگا مین بھی

۸۴

[illegible]

فرماتے ہین بابا کو بچاتے نہین اکبر
ہم گھوڑے سے گرتے ہین تھم آتے نہین اکبر

۸۵

[illegible]

لاشہ علی اکبر کا اٹھانے نہین دیتے
جاتا ہون جو خیمے مین تو جانے نہین دیتے

۸۶

[illegible]

سنہ کہتے ہین بی بی ہمین آنا نہین ملتا
تلواروں سے بچکر کہین جانا نہین ملتا

۸۷

[illegible]

حالت ہی عجب پیاس سے فرزند علی کی
منھ سے نکل آئی ہی زبان سبط نبی کی

[illegible]

سایہ ہوا جو دھر حیدر کا ہر اک دشمن دین پہ
بجلی سی گری ادھر دو صف پہ شمشیر شہِ دین پہ

فرزند زبردست ید اللہ کو مارا
شمشیر کو کیا اژدر کو بیباک کو مارا

کچھ فکر ہمیں کی شہ والا نہیں کرتے
اس جلوے سے ہیں شمشیر کا پروا نہیں کرتے

[illegible]

خشکیدہ زبان فوج کو دکھلاتے ہیں مولا
رہوار پہ جھک جھک کے سنبھلتے ہیں مولا

اے کاش کہ دنیا میں میں پیدا نہ ہوتی
تیر یہ مرے سامنے سید کو نہ ہوتی

رکھو دل کو غمِ ذکر امام ازلی ہیں
قدر اسکی ہے جو سرکار حسینؑ ابن علیؑ ہیں

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۴۱

ہاں ابتدا سے ہیں یہ [illegible] پنجتن کی مدد
[illegible] رسول زمن [illegible]
زینت [illegible] حسن کی
[illegible] حسین کی

ہر دم یہ ذکر باعث عیش و سرور ہے
دل کی جو روشنی ہے تو آنکھوں کا نور ہے

۴۲

محبوب ذوالجلال کا پیارا حسین ہے
[illegible] کا سہارا حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] ہمارا حسین ہے

سب کو اسی سے حشر کے دن احتیاج ہے
حقا کہ اس کے سر پہ شفاعت کا تاج ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ آسمان سے بھی کہیں درجے رفیع ہیں
چودہ خدا کے دوست ہمارے شفیع ہیں

۴۴

سب [illegible] یکتا حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے

رتبہ جلی ہے سب یہ امام جلیل کا
خادم ہے جس کے گھر کی شرف جبرئیل کا

۴۵

حاصل ہے سب کو عزت و حشمت و جلال
[illegible] ذوالجلال
[illegible] ایمان [illegible]
[illegible] کمال

کیا فیض ہے کہ سایۂ طوبیٰ میں گھر ملا
امت نہال ہو گئی ایسا ثمر ملا

۴۸

[illegible] آفتاب
[illegible] حساب
[illegible]
[illegible]

کہہ دینگے ہم کہ شاہ کے لشکر کے ساتھ ہیں
پھرے ہمارے مالک دفتر کے ساتھ ہیں

۴۷

[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے
[illegible] حسین ہے

عالم میں کیوں ضیا ہوا اسکے ظہور سے
اللہ خود بنائے جسے اپنے نور سے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حب علی کے ساتھ جب الفت ولا ہوئی
ایمان کے آئینہ کو دوبارا جلا ہوئی

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شبیر ہیں علی ہیں رسول کریم ہیں
کیا ڈر ہے ہیں صراط سے دل مستقیم ہیں

[illegible]

اس باغ میں جگہ نہیں خاروں کے واسطے
یہ سب ہیں شہ کے پھول یہ خاروں کے واسطے

جس جا حسین حق کی عبادت کرے زمین
[illegible] سے سرزمین
[illegible] ازان و اذان و قرآن سے سرزمین
ہو صف کشی نماز جماعت سے سرزمین

مسجد سے اوج کیسے نہ ہو کربلا مقام کا
وہ گھر خدا کا ہے تو یہ گھر ہے امام کا

[illegible]

کہتے ہیں نجم اختر طالع بلند ہوا
مجھ سے بنے جو مہر تو ہم بھی سپید ہوا

[illegible]

روئے تو جرم دفتر عصیاں سے دھو گئے
دامن نہ تر ہوا تھا کہ لو پاک ہو گئے

[illegible]

سونگھے اگر فرشتہ یہ عنبر سرشت کو
رضواں بھی بھول جائے شمیم بہشت کو

[illegible]

پانی کو پیاسے نکلے چشمہ کو شربت سے فوق ہے
یاں خضر کو بھی سبیل بنانے کا شوق ہے

[illegible]

جو کچھ ہے ابھی تذکرہ لا الہ میں
حاصل ہے یاں وہ سب حسنات اک آہ میں

[illegible]

ہے آسمان کا قول کہ میں خاک راہ ہوں
کہتا ہے عرش فرش در بادشاہ ہوں

[illegible]

کہتا ہے آب تذکرہ امام جلیل ہوں
[illegible] سبیل لو ہے کہ میں سلسبیل ہوں

۱۹

ہیں یہ نہ تو کلابتون کہ فوارہ ہائے نور
شمعیں ہیں یا درست جو ہیں یا ہیں چراغ طور
پروانوں کی طرح سے ملائک کا ہے ہجوم
ہر سمت میں بھی سر کو جھکائے کھڑے ہیں حور

اس گھر کا نور زینت عرش اِلٰہ ہے
یہ بارگاہ قبلۂ عالم پناہ ہے

۲۰

ہے یہ حشم جو مکین سے تنگ ہے یہ خاک
ہے پیدا اس مکان شرف سے ہے پاک
ہیں قدسیوں کے نقش قدم سے ہے چاک
ہے یہ وہ چھپر کھٹ کہ جس پہ ہے خاک

جرأت کا جوش بھی ہے خدا پر نظر بھی ہے
قرآن بھی ہے حضور میں تیغ و سپر بھی ہے

۲۱

ہے پست اوج پایۂ عرش برین کے پاس
یہ روضہ جوان ہے کہ جھکا ہے
ہے اس کا نور آسمان بلند یہ تابان
جھکیں ہیں چاند بھی سامنے جس کے

مجلس میں مومنوں نے جو آنسو بہائے ہیں
دیکھو دعا کو ہاتھ علم نے اٹھائے ہیں

۲۲

بیٹھے ہیں جس کے سائے میں کلاہ والے علی
جبریل ہیں جو سائے سے جن کے ہیں حیران ہے
گویا یہ ہیں وہ ہیں کہ علی و لی
بتلا رہا ہے بین کہ یہی ہے مرتضیٰ

اس بزم میں رسولؐ جو ماتم کو آئے ہیں
سر پیٹنے کو ہاتھ علم نے اٹھائے ہیں

۲۳

اس کا ہے یہ علم کہ حضرت عباس کا علم
جس کے قریب ہے نام اور شاہ حرم
اکبر سکینہ کے لیے مشک لیے ہیں
ہمراہ ہیں وہ جن پہ ہیں تیغ و علم

ہر دم رہے نہ کیوں دل زہرا بھرا ہوا
ہے آج تک لہو سے بھرا بھرا ہوا

۲۴

اس عرش پہ ہے یہ وہ جہاں کا ہے یہی
سب ہیں جوان لٹ گئے شاہ کربلا
آئین ہیں حق کا ہے یہ
سرتا پا ہے لال یہ ماتم میں شہ

عیش جہاں دلوں کو فراموش ہو گیا
سب شہر مثل کعبہ سیہ پوش ہو گیا

۲۵

یہ ہے امام کا روضۂ سلطان مشرقین
ویران ہیں سکینہ سے یہ مسکن اور حسین
روتی ہیں شور سے سیدانی کی ہیں بین
زہرا ہی فاطمہ کی صدا ہے اور عین

جس دم بیان شہادت سرور کے ہوتے تھے
زوار قتلگاہ میں جا جا کے روتے تھے

۲۶

اس شب جو ہیں ضیائے رخ شہ نور کی
آئین ہیں عوض سر خورشید ہے
دیکھا ادا سی چھائی ہوئی ہے روشن
صندوق میں پردہ ہے نور کا باز
جس جا ہے بادشاہ کا سر

ہے عرش پر وہ زینت عرش بریں نہیں
ثابت یہ تھا مکان تو ہے لیکن مکیں نہیں

۲۷

اک شمع ہے یہاں کا جو ہے ضیاء
ہے اس مکان میں جو دیکھا یہ جواب
ہیں ستارے جو ہے آسمان کا
صحن میں جلوہ ہے آفتاب

قربان تھے ملک رخ روشن کی شان پر
تھی چاندنی زمین پہ نور آسمان پر

۳۰

[illegible]

امت کو واسطے مرے پیارو کے بخش دے
یارب گناہ تعزیہ داروں کے بخش دے

۳۱

[illegible]

تربت تو یاں ہے کیوں مگر زار اداس تھے
جو کربلا سے دور ہیں ہم انکے پاس تھے

۳۲

[illegible]

رتبے میں تربتوں کو وہ قرآن سمجھتے ہیں
منبر کو اور ضریح کو ایمان سمجھتے ہیں

۳۳

[illegible]

دامان ابن فاطمہ اور انکے ہاتھ ہوں
جب روز حشر ہو تو یہ سب انکے ساتھ ہوں

۳۴

[illegible]

ہر مجمعے قرب بُعد ہو گر مشرقین کا
جس گھر میں تعزیہ ہو وہ گھر ہے حسینؑ کا

۳۵

[illegible]

دل انکے بیکسی پہ مری دردناک ہیں
سینے تو ہیں کبود گریبان چاک ہیں

۳۶

[illegible]

ہر سو ہجوم حسرت و اندوہ و یاس تھا
مولا کمال روضۂ انور اداس تھا

۳۷

[illegible]

ہر چند کس جگہ مراسم دہر میں نہیں
ماتم جو کچھ ہے دان یہ کسی شہر میں نہیں

۳۸

[illegible]

پیاسے تھا وہ نور حسینؑ قتیل ہے
تھا جسکا قحط اب وہی پانی سبیل ہے

[illegible]

۴۲

کیا عشق ہے جو نام پہ شبیر فدا ہیں سب
کیونکر نہ ہوں غلام شہ لافتا ہیں سب
ہم صحبت اہلبیت رسول خدا ہیں سب
[illegible] ہیں یہ دوست شہ کربلا ہیں سب

سبط نبی کی پیاس پہ آنسو بہاتے ہیں
خنجر کا نام سنتے تو غش انکو آتے ہیں

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غش آتے ہیں کہ سوئے پہ شمشیر پھری ہے
آنکھوں میں ذوالجناح کی تصویر پھرتی ہے

۴۴

[illegible] بنت فاطمہ کا لال
[illegible] جلال
[illegible]
[illegible]

سجدہ کرو کہ نذر تمھاری قبول ہے
رونا قبول تعزیہ داری قبول ہے

۴۵

[illegible]

جب ذکر تشنہ [illegible]
کرتے ہیں [illegible]

۴۶

[illegible] فاطمہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر تعزیے کے سامنے یوں ہائے ہوتے ہیں
جیسے کسی عزیز کی میت پہ روتے ہیں

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آ پہونچے ہیں غریبوں کی مشکل کشائی کو
ہے آنسوؤں کی فوج رواں پیشوائی کو

۴۸

[illegible]

روح علی بھی ساتھ محبوں کے ہوتی ہے
زہرا ہر ایک بزم میں جا جا کے روتی ہے

۴۹

[illegible] زینب
اسوقت یاد آتے ہیں [illegible] حسین
[illegible]
[illegible]

انکی بکا سے تیر الم دل پہ چلتے ہیں
غربت پہ اپنی خود مرے آنسو نکلتے ہیں

۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خواہش نہیں کچھ اور بشر خاص و عام کو
تسبیح اشک چاہیے نذر امام کو

روشن ہو کیوں نہ تعزیہ خانہ حسین کا
سب نور ہے یہ فاطمہ کے نور عین کا

لازم ہے قدر عمر کہ جنس خطیر ہے
جسکی بہا نہیں ہے وہ در بے نظیر ہے

جز بیکسی نہیں کوئی ہمدم مزار میں
تنہا پڑے ہیں خانۂ تاریک و تار میں

گر مر گئے تو ماتم شاہ امم کہاں
یہ مجلسیں تو حشر تلک ہیں یہ ہم کہاں

انجام کار قبر کی منزل نظر میں ہے
ہم ہیں وطن میں عمر ہماری سفر میں ہے

سب گلعذار عاشق سبط رسول تھے
آخر وہ لوگ بھی کسی گلشن کے پھول تھے

چپکے چلے گئے ہیں [illegible]
ہم کیا ہیں پیغمبروں کو تو مہلت ملی نہیں

افسوس اس چمن میں وہ سرو رواں نہیں
ڈھونڈھیں انھیں کہاں کہ قدم کا نشاں نہیں

حامی تمھارا سبط رسالت پناہ ہے
توشہ یہی ہے اور یہی زاد راہ ہے

۵۵

[illegible] پیمبر [illegible]

[illegible] سلسلہ [illegible] گھر

[illegible] مصیبت کا [illegible]

[illegible]

گھیرے ہے فوج شہ عالم پناہ کو
کاٹا ہے [illegible] سے پہاڑوں کی راہ کو

۵۶

[illegible] سر [illegible]

[illegible] فلک [illegible]

[illegible] پناہ

[illegible] علی اکبر کی نگاہ

رونے پہ شہ کے قاسم بے پر نے رو دیا
بابا کے [illegible] کو دیکھ کے اکبر نے رو دیا

۵۷

[illegible] آئے امام

[illegible] کی [illegible] پناہ

[illegible]

[illegible]

شور غضب ہوا [illegible] سے شہ مشرقین پر
[illegible] سب کے بند ہو گیا پانی حسین پر

۵۸

[illegible] شور العطش

[illegible] سینہ زنی

[illegible] طفل [illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]

تھا قحط آب گھر میں شہ حق شناس کے
بانو کا دودھ گھٹ گیا شدت سے پیاس کے

۵۹

[illegible] عباس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مصروف حق کی یاد میں سب ارجمند تھے
قد قامت الصلوٰۃ کے نعرے بلند تھے

۶۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ایمان اور کفر میں باہم لڑائی تھی
کعبے پہ کافران عرب کی چڑھائی تھی

۶۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

شیروں کو ورد نام علی صبح و شام تھا
سیفی تھی انکی سیف سیر حق کا نام تھا

۶۲

[illegible] امام

[illegible] سلام

[illegible]

[illegible]

دربار کبریا میں ہر اک سرفراز تھا
ہم انکی طرف ناز کو روے نیاز تھا

۶۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] زرہ [illegible] انکی نہ کیوں [illegible] پہ
سجدے کا سر [illegible] تک جنکی خاک پہ

۶۴

[illegible]

عشق اُنسے تھا تشہد حالی کلام کو
تسلیم کرتے تھے ملک اُنکے سلام کو

۶۵

[illegible]

سر بھی کٹیں تو رن میں قدم گاڑ دیجیے
کوفے کے در پہ جاکے علم گاڑ دیجیے

۶۶

[illegible]

لازم ہے جیسے شیر کی ڈیوڑھی سے دور ہو
روکے اُنھیں غلام جو حکم حضور ہو

۶۷

[illegible]

رخصت کو بیبیوں سے علیؑ کا خلف گیا
بیت الشرف میں نیّر برج شرف گیا

۶۸

[illegible]

پھیلا کے ہاتھ کہتی تھی گودی میں لینگے
بابا سدھاریگا تو ہم روٹھ جائینگے

۶۹

[illegible]

اماں فدا نہ سوئیں یہ ہم شب کو سوتے ہیں
اصغرؑ بھی چونک چونک کے جھولے میں روتے ہیں

۷۰

[illegible]

سوتا ہے گل زمین پہ میرے رشک ماہ کو
بالوں سے جھاڑ آئی ہوں میں خوابگاہ کو

۷۱

[illegible]

جنگل سے لوگ آکے نہ لشکر کو لوٹ لیں
دشمن کہیں نہ فاطمہؑ کے گھر کو لوٹ لیں

۷۲

[illegible]

کانوں کی بالیاں جو اتارے تو کیا کروں
کوئی طمانچہ اُنکے مارے تو کیا کروں

۲۰۳

[illegible]

برباد خاندانِ رسولِ کریم ہو
ڈھلجائے دوپہر تو سکینہ یتیم ہو

۲۰۴

[illegible]

دشمن ہیں سب امام غریب الدیار کے
رکھوا دو ماں کے پاس یہ بُندے اتار کے

۲۰۵

[illegible]

آئی ہیں یہ آج ہم تو سکینہ کو رو دیکھو
شب کو پھوپھی کی چھاتی پہ منھ رکھکے سو دیکھو

۲۰۶

[illegible]

فاقہ تو اور شے ہے ہمیں اسکا گلا نہیں
گذرے ہیں تین روز کہ پانی ملا نہیں

۲۰۷

[illegible]

اس غم سے مجھکو صبر نہیں بیقرار ہوں
بی بی تمھارے منھ سے بہت شرمسار ہوں

۲۰۸

[illegible]

میں خوب جانتی ہوں کہ منھ موڑتے ہیں آپ
صغرا تو وان چھٹی مجھے یان چھوڑتے ہیں آپ

۲۰۹

[illegible]

مہمان ہوے ہیں جنکے وہ ہمکو بلاتے ہیں
پانی تمھارے واسطے لینے کو جاتے ہیں

۲۱۰

[illegible]

بیکس پہ اب کرم اجل زینب پہ کرے
شبیر جلد آج کی منزل کو طے کرے

۲۱۱

[illegible]

ہے ہے طبیعت آپکی بیٹی سے ہٹ گئی
اتنی سی عمر میں مری قسمت الٹ گئی

۸۴

حضرت نے [illegible] اعدا کا ہجوم
فاقہ پہ فاقہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

ہونگے وہ ظلم جو نہ سُنے ہوں جہان میں
ریتی گلو میں ہوگی گلے ریسمان میں

۸۵

دنیا سے [illegible] فساد اہل شر
[illegible]
سب [illegible]
[illegible]

رستم نظر ملا نہ سکے انکی چشم سے
مرجائے ڈر کے شیر جو دیکھیں وہ خشم سے

۸۶

ہوں سب [illegible]
[illegible]
صف [illegible] میدان راہ
[illegible]

جلوہ رخونکا فاز یوسلے تا فلک گیا
بولے ملک زمین کا ستارا چمک گیا

۸۷

[illegible] سکینہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آمادہ سفر تھا مسافر عراق کا
تھا شور الوداع کا اور الفراق کا

۸۸

[illegible] بغض و عناد [illegible]
حسین کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

گر آسمان گرے تو زمین پر کھڑے رہیں
ٹلجائے کوہ پر قدم انکے گڑے رہیں

۸۹

[illegible] حضرت عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پرچم فزون تھا حسن میں گیسوئے حور سے
خورشید زرد ہوگیا پنجے کے نور سے

۹۰

نکلے حرم سرا سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایذا کشی عشق شاہ میں جن کے واسطے
بہر حسین وہ تھے حسین جن کے واسطے

۹۱

تھا ولولہ جہاد کا مشتاق جنگ تھے
[illegible]
[illegible]
زانوں میں [illegible]

گھوڑے اڑا کے تیغ سے بجلی کو پیدا کریں
پانی تو کیا ہے آگ کے دریا کو طے کریں

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈھالوں کا ابر گھر گیا کہ زمین تیرہ ہوگئی
تیغوں کی بجلیوں سے نظر خیرہ ہوگئی

۹۹۱

[illegible] پیکان نیم تیر
[illegible] پنج [illegible] اور تیر
[illegible] کمان سے [illegible]
خون کی شفق میں ڈوب [illegible]

نے بھوک سے ہراس انھیں تھا نہ پیاس سے
سینوں پہ زخم کھاتے تھے کس کس حواس سے

۹۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ [illegible] جوانی کی [illegible]

رگ رگ میں انکی زورِ شجاعت بھرا ہوا
آنکھوں میں نشۂ مے وحدت بھرا ہوا

۹۹۳

کیا شان تھی جو ان اجل [illegible]
[illegible] بیان [illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا شور کس جری کے یہ پسر دلیر ہیں
حضرت پکارتے تھے کہ شیروں کے شیر ہیں

۹۹۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سوے جناں پچاس مددگار شہ گئے
بائیس شیر فوج حسینی میں رہ گئے

۹۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بھالے خدنگ گرتے تھے بکتر کو توڑ کر
بھاگے وہ شل تیر کمانوں کو چھوڑ کر

۹۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر سے نکل کے شہ کی بہن پیٹنے لگی
سہرا اٹھا کے سر کو دلہن پیٹنے لگی

۹۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھیں لڑی ہوئی تھیں صف فوج شام سے
تلواریں آ نکلی پڑتی تھیں انکی نیام سے

۹۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دہشت سے زرد سب کے عدو کا رنگ تھا
اسوار کی کمر تھی نہ گھوڑے کا تنگ تھا

۹۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ داغ تھا نصیب میں تم ہو گواہ کے
رانڈ سالہ پہنو بیاہ کا جوڑا اتار کے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ماتم کرو علی کا سہرا اکبر اُٹھ گیا
فریاد ہے کہ بھائی سے بھائی بچھڑ گیا

ہو سکتے ہیں دفن جو تن پاش پاش ہیں
آیا ہے غش حسینؑ کو اکبرؑ کی لاش پر

مرد ونگے اب سوار تن پاش پاش کو
کس سے کہوں اُٹھائے جو بیکس کی لاش کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پڑھ سا دلھن کو دیتی تھی وہ اور دلھن اسے
پالا تو اسے سنبھالے تھی شہ کی بہن اسے

ظاہر تھا صاف سبکے رخوں کی سرشت سے
حوریں نکل پڑی ہیں کھلے بہشت سے

ہم سب کے چین اب تہ افلاک کو سدھار گئے
ہر ہے جہان سے پنجتن پاک اُٹھ گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پالی کہ مانگ کے ہیں بہت شرمسار ہوں
اب بھی مری چچی ہیں تمھارے نثار ہوں

صدقے گئی دلھن بھی نہ ماں کو دکھا گئے
اے میرے شیر بوت کے بیچ میں آ گئے

دیکھیں لغور زخم تن پاش پاش کے
ٹکڑے اُٹھا ہیں آ کے بیٹے کی لاش کے

لاشے کے گرد جمع تھیں ارواح انبیا

[illegible]

زہرا پچھاڑیں کھاتی تھیں دلبر کی لاش پر
برپا تھا حشر شافع محشر کی لاش پر

[illegible]

واں خاک ہو اگر تو عجب مرتبا ملے
بس اک لحد کی صحن مقدس میں جا ملے

سلام

[illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

۸ [illegible]

قطعہ

[illegible]

رباعی

اب بندگیِ خالق سے نہ کھنچتا ہوں میں
توفیق رفیق ہو تو [illegible] جاتا ہوں میں
[illegible] انیس
[illegible] تو کانپ اٹھتا ہوں میں

رباعی

دنیا میں [illegible] چلی کے آیا ہے
[illegible] میں [illegible] آیا ہے
رضوان [illegible] سے اتر بھی
[illegible] افلاک سے [illegible] آیا ہے

رباعی

حاصل [illegible] کی حضوری کیا ہے
[illegible] سے دوری کیا ہے
[illegible] ہے [illegible] کیا ہے
[illegible]

رباعی

غفلت میں نہ عمر کو بسر کر
[illegible] ذرا فکر کر
انجام پہ [illegible] فائدہ کیا
اس طول امل سے [illegible] مختصر کر

رباعی

اب سر پہ ہجوم موت سے آئی ہے
[illegible] وداع کی آئی ہے
نادان [illegible] ہو گیا
[illegible] کی باری آئی ہے

رباعی

مداح شہ عرب ہیں [illegible] ہم ہیں
ہر عیب و غرور سے مبرا ہم ہیں
[illegible] مضمون میں [illegible]
خاموش بسان لب دریا ہم ہیں

رباعی

ان کو تہی دامنی [illegible] کمی
تقصیر تری خاک میں [illegible] کمی
اے [illegible] برس دن نہ [illegible] کمی
[illegible] عمر [illegible] ماہ کمی

رباعی

[illegible] دولت [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۳

حضرت سے جب برادر ذیشان جدا ہوا
زینب سے [illegible] جب جدا ہوا
تنہا ہوئے [illegible] وہ ہمسر جدا ہوا
جب توڑ دی [illegible] بازو جدا ہوا

تیغ خزاں چلی شہ مرداں کے باغ میں
ٹوٹی کمر حسینؑ کی بھائی کے داغ میں

۴۴

غصے سے کانپتے تھے علی اکبرؑ جری
[illegible]
[illegible]
بن تو خدا کی راہ میں [illegible]

اکبرؑ بھی جلد قافلہ والوں سے جا ملے
مشکل ہے دیکھیے ہمیں کیونکر رضا ملے

۴۵

اچھا جوان [illegible]
ہے [illegible]
[illegible]
[illegible] بے حال

میدان سے روم و رے کے دلاور کہاں گئے
لاشے کہاں تڑپتے رہے سر کہاں گئے

۴۶

زینت [illegible] بھائی کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] بھائی کی [illegible]

عباسؑ کیا جدا ہوئے گھر میرا لٹ گیا
بچپن کا ساتھ ہائے غضب آج چھٹ گیا

۴۷

کیسا امام [illegible]
تیغ علی [illegible]
[illegible]
[illegible] شہادت [illegible]

اعدا کی ہے خوشی ہمیں جتنا ملال ہو
تم غیظ میں نہ آؤ کہ صابر کے لال ہو

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیاسے چھپانے آپ سے آگے سفر کریں
دریا خود آئے گر تو زبان کو نہ تر کریں

۴۹

اعدا میں شور تھا کہ اکیلے ہوئے امام
[illegible]
وہ [illegible] علمدار نیک نام
تھا لشکر [illegible] حسینؑ [illegible]

کیا ہو سکیگا اب ستم گردوں اساس سے
اک نوجوان پسر ہے وہ مرتا ہے پیاس سے

۵۰

[illegible] حسینؑ
[illegible] امام دین
[illegible]
[illegible] زمین

پیاسے جو ہوں وہ جانکو کھوتے نہیں ہیں کیا
ہم شیر کردگار کے پوتے نہیں ہیں کیا

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ابر عطا و فیض ہیں دریا نوال ہیں
کوثر کو جو لٹائیگا ہم اسکے لال ہیں

۱۰

[illegible]
[illegible]
کی عرض [illegible]
فرمایا [illegible]

میں خوب جانتا ہوں کہ جینے سے سیر ہو
جلدی مگر کہ میرے تم سے میں دیر ہو

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رونے کی جا ہے قبلۂ و کعبہ کے حال پر
سب فوج کی چڑھائی ہے زہرا کے لال پر

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اتنا کوئی نہیں ہے کہ سینہ سپر کرے
تیروں کی اب مہم ہے خدا اسکو سر کرے

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں سے کے لیے رنڈاپے کا پیغام لائے ہو
کسنے طلب کیا تھا جو گھبرا کے آئے ہو

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسکی مدد امام دو عالم نے کی نہیں
سچ ہے مصیبتوں میں کسی کا کوئی نہیں

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا وقت ہے نثار ہو مشتاقین کے
اکاٹے مرا گلا کوئی بدلے حسینؑ کے

۱۶

[illegible]
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]

تم گھر میں آئے گر تو مجھے کچھ گلا نہیں
تنہا تو نور چشم رسولؐ خدا نہیں

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جینا ہے جب جو فاطمہؑ کا مہ لقا جیے
اچھا پدر کو کھو کے جیے گر تو کیا جیے

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مر جاتے ہیں جو خاص صفیں توڑ توڑ کے
گھر میں بھی مرد آتے ہیں میدان کو چھوڑ کے

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماں ہو کے میں کہوں تمہیں کیونکر نہ دھیان ہو
جاؤ سدھارو نام خدا اب جوان ہو

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر لٹ رہا ہے کشتۂ اندوہ و یاس ہوں
واری سمجھے تو ہوش نہیں بے حواس ہوں

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو خوں و لہو گرا ہے سینے پہ باپ کے
وہ تیر لگتے دیکھیگا سینے پہ باپ کے

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں اور سر دوش کے قدم پر فدا کروں
لکھی ہو بخت میں جو ندامت تو کیا کروں

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں کس طرح کہوں کہ سدھارو سوار ہو
دونوں خوشی سے دین پہ رضائے رب نثار ہو

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسکو ہراس کیا ہے جو شیروں کا شیر ہو
بخشیں نہ آپ دودھ جو مرنے میں دیر ہو

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اتنا تو منہ سے کہدو کہ رن سے کب آؤ گے
واری مرے گلے سے نہ کیا مل کے جاؤ گے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

صدقہ یہ آپ کا ہے کہ عالی مقام ہوں
خادم ہوں جاں نثار ہوں ان کی غلام ہوں

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہیں آپ صابرہ غم و اندوہ و یاس میں
اب دودھ بخشیے کہ افاقہ ہو پیاس میں

[illegible]

اب دل سے دور رنج و غم و درد ہو گیا
[illegible] ہو گئی زباں جگر سرد ہو گیا

[illegible]

بابا شجیع ہے باپ علی ماں بتول ہے
بیٹا بھی وہ وہ باپ شبیہ رسول ہے

[illegible]

بیٹھے ہیں تیر کھا کے شہ عالم پناہ پر
[illegible] ہو فاطمہ زہرا کے ماہ پر

[illegible]

[illegible] کے ساتھ نکلے زباں اضطراب میں
یارب شامل ہو کہیں کار ثواب میں

[illegible]

دیتا ہوں واسطہ میں جناب امیر کا
مقبول بارگاہ ہو ہدیہ فقیر کا

[illegible]

بھیجو وہ تحفہ عمر شہ عالی جناب میں
خود مجکو دو دہ بخشدیا اضطراب میں

[illegible]

فرقت تمہاری اسکی تلخ جو فرزند اہل ہو
یا اللہ تو مدد کرے تو مشکل بھی سہل ہو

[illegible]

مشکل ہے سہل جسکو بھروسا خدا کا ہے
امیدلقا اثر یہ ہماری دعا کا ہے

[illegible]

کیونکر نہ ہو کہ دونوں میں خو ہے بتول کی
بیٹی ہے ایک ایک بہو ہے بتول کی

۳۴

[illegible]

اے نور عین ہجر ترا مجھ پہ شاق ہے
تیرا سفر رسولؐ خدا کا فراق ہے

۳۵

[illegible]

سیر بہشت و خلد مبارک ہو آپ کو
کوثر پہ یاد کیجیو مظلوم باپ کو

۳۶

[illegible]

کیا خوشنما ہے خط رخ جانان [illegible]
دیکھو نئی بہار کہ سبزہ ہے [illegible] پھول

۳۷

[illegible]

نکہت جو سر سے تھی رسولؐ کریم کی
بو سونگھتے تھے گیسوے عنبر شمیم کی

۳۸

[illegible]

بڑھتے ہی راہ گلشن فردوس مل گئی
رن کی زمین سمند کی ٹاپوں سے ہل گئی

۳۹

[illegible]

وہ کونسا نگین ہے جو شیریں مقال ہے
ہاں اسکا جوہری ہے تو زہرا کا لال ہے

۴۰

[illegible] اکبر سا گلبدن جوان
[illegible] جوان
صفدر جوان جمیل جوان [illegible] جوان
پیارے مرے جوان [illegible] جوان

عالم میں اس طرح کے بھی خوش تر نہیں ہوے
فاقوں کی تلخیوں میں ترش رو نہیں ہوے

۴۱

وہ شان وہ شکوہ وہ اقبال وہ جلال
[illegible]
[illegible]
[illegible]

غصے کی وہ نظر کہ خدا کا عتاب تھا
انسان تو کیا ہژبر کا زہرہ بھی آب تھا

۴۲

[illegible]

گیسو ہلے ہوا سے تو جنگل مہک گئے
جب ہنس کے بات کی تو ستارے چمک گئے

۱۴۹

نیچے سوار اپنا وہ سمند فلک نورد
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹکی سبک روی سے خجالت سحاب کو
دریا پہ جائے اور نہ خبر ہو حباب کو

۱۵۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر کس جگہ نہ گرتے تھے کٹ کٹ کہاں نہ تھا
بجلی کہاں نہ تھی وہ چھلاوا کہاں نہ تھا

۱۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب فتح پھیر لی تھی نہ منھ کارزار سے
دعوا اسے ہمسری تھا اُسے ذوالفقار سے

۱۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھبرا کے دور فوج کے نامی جوان بھگے
جو سر پہ تھے یہاں تھے سرک کر وہاں گئے

۱۵۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

راکب کی شکل سامنے نے راہوار کی
قُل تھا یہ ران باگ ہے دلدل سوار کی

۱۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہتیل آ پڑے میں اصالت میں نیک تھی
ملجاتیں دو زبانیں بھی انکو تو ایک تھی

۱۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیوستہ تھے سم ابھی نہ برابر زمین پہ
گھوڑوں پہ تن سوار رہے تھے سر زمین پہ

۱۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو خو لسنے نالہ رنگ پہ وحشت مصاف ہے
ہو جا پیچھے دیکھ لے مرا [illegible] پاک صاف ہے

۱۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ڈرکا نہ تھا سمت کہیں اور تیغ میں
[illegible] لشکر کے بیچ میں

۵۵

[illegible]

جو کھینچتے ہیں سر وہی پامال رہتے ہیں
نام آوروں کی تیغوں سے منہ لال رہتے ہیں

۵۶

[illegible]

سمجھا گیا نہ کسطرح قدر انداز سہم کے
وان تیر کیا کہ چلتے تھے پر مرغ وہم کے

۵۷

[illegible]

رایت جھکے ہوئے تھے صفین پائمال تھین
کاندھون پہ روسیاہون کے ڈھالین وبال تھین

۵۸

[illegible]

چار آئینہ پہ بڑے تھے زمین پر کٹے ہوئے
لٹکے تھے جوشنوں کے گریبان پھٹے ہوئے

۵۹

[illegible]

فوجون کا جائزہ تھا کہ دشت مصاف تھا
چہرون کے کاٹ دینے مین کیا ہاتھ صاف تھا

۶۰

[illegible]

پیراک مانتے تھے نہین دریا کے شور کو
دیکھا مرے تھکے ہوئے ہاتھوں نے زور کو

۶۱

[illegible]

کیون ہو نہ خشک ستان سے گئے کیا تشنہ کام ہو
تلواروں کے مرد کہ جوانون مین نام ہو

۶۲

[illegible]

مین قتل ہون اور تمھین شہرت جری لگے
دل کھول کر لڑو کہ لڑائی مین جی لگے

۶۳

[illegible]

زہرے [illegible] آب تیغ [illegible] کو
گھوڑا [illegible] شیر [illegible] کبھی آفتاب کو

۶۴

[illegible]

وہ بھی قریب مرگ تھے جو دور دور تھے
کاسے سرون کے گھوڑون کی ٹاپون چور تھے

۶۵

[illegible]

نیزے ستم کے چار طرف تل کے رہ گئے
باندھے تھے جلنے بند وہ سب گل کے رہ گئے

۶۶

[illegible]

تھرا رہے تھے پہاڑون کے دل اسکے کاٹ سے
ندی چڑھی ہوئی ہے سرک جاؤ گھاٹ سے

۶۷

[illegible]

اس زور شور سے کوئی لڑتا نہین کبھی
یون دو ٹکڑا اسا رتھ مین پڑتا نہین کبھی

۶۸

[illegible]

جو گھاٹ پر تھا خون مین وہ شور بور تھا
سارا یہ تیغ تیز کے پانی کا شور تھا

۶۹

[illegible]

گھیرو کرن مین نیزون کی اس آفتاب کو
کیون خاک مین ملاتے ہو موتی کی آب کو

۷۰

[illegible]

باقی مجاہدون مین یہی نور عین ہی
خنجر ہی پھر تو اور گلوے حسینؑ ہی

۷۱

[illegible]

مرحب تھا کفر و شرک مین طاقت مین گیو تھا
گھوڑے پہ تھا شقی کہ پہاڑی یہ دیو تھا

۷۲

[illegible]

کندہ سقر کے قعر کا پتلا گناہ کا
دشمن تھا خاندان رسالت پناہ کا

[illegible]

راکب شقی کا رزق سپاہ یزید کا
تھا بار بار نعرہ ہل من مزید کا

[illegible]

گویا ہوں یہ تو کسکو مجال سخن ملے
منہ پھر گیا جواب وہ دندان شکن ملے

[illegible]

کیا جانے جسکو شیرون سے پالا پڑا نہو
لوہا ہی نرم موم سے جب ڈل کرتا نہو

[illegible]

دستانے دونون دست لعدی پسند پر
پاکھر بھی آہنی تھی شقی کے سمند پر

[illegible]

بے تیغ اگر بڑھون تو ابھی تو ہلاک ہو
ٹیکون کمر پکڑ کے تو پیوند خاک ہو

[illegible]

برچھا ادھر شقی نے لیا دیکھ بھال کے
اکبر ادھر سنبھل گئے بھالا سنبھال کے

[illegible]

جوشن سمیت کھینچ دو ایک صمصام مین
لائی ہے موت دیو کو لوہے کے دام مین

[illegible]

بالا کو پست پست کو بالا کیا نہو
تلوار مین لکھا تا منھ کا نوالا کیا نہو

[illegible]

پھیلے شہر یزیدون کی جانب ہوا ہوئی
شمعون کی چھتین لوین کہا تیرا ورد جبار ہوئی

۸۲

زخمی ہوئی طرف خدا تھا ادھر ستم [illegible]
[illegible] سے میان سپر دو نیم
سردار شام [illegible] حق ہیں مستقیم
دو ضرب میں تھی [illegible] سرکش کو شکست عظیم
دونوں طرف [illegible]

ہالے تھے دو ملے ہوئے گھوڑوں کی گشت سے
خاک آسماں پہ جاتی تھی اُڑ اُڑ کے دشت سے

۸۳

[illegible] تھا [illegible] تھی [illegible] مرد [illegible]
[illegible] سبھی [illegible] سپر
سر [illegible] میں [illegible] سے [illegible]
[illegible] شیر [illegible] سپر جہان [illegible]

سب یاں کے زیردست ہیں یہ جو ذی کمال ہیں
یہ شہسوار دوش محمدؐ کے لال ہیں

۸۴

[illegible] سے [illegible] شیر [illegible]
[illegible] سے [illegible] تھا [illegible]
[illegible] سے [illegible] تھا [illegible]
سر [illegible] میں [illegible] سے [illegible]
[illegible]

خالی گئی نہ فرق کی نے دست و پا کی چوٹ
کھلتی کبھی ہے بند بھی ہوتی مشکلکشا کی چوٹ

۸۵

دونوں جو آئے میں نیزہ ملا کر [illegible] آن
گھوڑا [illegible] ہاتھ سے تو اک جبر [illegible] کمان
اتنے میں زور [illegible] اٹھا گھوڑے سے پہلوان
[illegible] شتی سے [illegible]

تیر سے کے ساتھ شور اٹھا اس گروہ سے
لو اژدہے کو لے گیا سیمرغ کوہ سے

۸۶

[illegible] شہسوار
[illegible] کا ارادہ [illegible]
[illegible] سر [illegible]
[illegible] ضرب [illegible]
[illegible] تیغ [illegible]

کمزور کو خدا نے زبردست کر دیا
یہ تیری سرکشی نے تجھے پست کر دیا

۸۷

[illegible] اور سر پہ تیغ
[illegible] ڈھال [illegible] تیغ
[illegible] تیغ
[illegible] سے [illegible] تیغ
[illegible]

مضطر تھا اپنی زیست سے دشمن کو یاس تھی
جب ہاتھ اٹھ گیا یہ کلائی کے پاس تھی

۸۸

[illegible] برق کی مثال
[illegible] سے [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible]

روکے کسے جو آپ وہ کدھر پھرا
بجلی کے ساتھ ساتھ کہاں تک سپر پھرا

۸۹

[illegible]
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible] سبھی [illegible]
[illegible] شعلہ [illegible]

ناری ہے نور حق سے کہاں بچ کے جائیگا
اک دم میں تیغ تیز کا پانی بجھائیگا

۹۰

دونوں طرف [illegible] چمکی
[illegible] تیغ [illegible] آئی
[illegible] بجلی کی [illegible]
[illegible] ضرب [illegible]

گرمی میں ابر بن گئے تھے وہ جو برق تھے
اسوار بھی فرس بھی پسینے میں غرق تھے

۹۱

[illegible]

جسدن سے اوٹھی سائے سے بیر جھڑی رہی
اکبر سے بھی وغا میں کچھ آگے بڑھی رہی

۹۲

[illegible]

کاٹا سمند پاؤں کو رستی میں گاڑ کے
جھٹکر گرے زمین پہ ٹکڑے پہاڑ کے

۹۳

[illegible]

گرمی سے ہو فراغ عطش سے نجات ہو
اب موت لے خبر تو ہماری حیات ہو

۹۴

[illegible]

بس پانو لعین یہی وقت نبرد ہے
رد کر ہمارا وار تو جانیں کہ مرد ہے

۹۵

[illegible]

بجلی گری ہے تیغ شقی پر چلی نہیں
افسوس ہے کہ آج جہاں میں علی نہیں

۹۶

[illegible]

پر کیا وہ ران باگ تھی کیا شہسوار تھا
دریا جہاں سمند کو تو جوں کے پار تھا

۹۷

[illegible]

بس ناشنہ غرور جوانی اُتر گیا
تلوار تھی کہ حلق سے پانی اُتر گیا

۹۸

[illegible]

دریا پہ قتل ہوتا ہو کہیں قحط آب سے
ہتھیار گرم ہیں تپش آفتاب سے

۹۹

[illegible]

سبزے کو اس روش سے ہوا روندتی نہیں
بجلی سیاہ ابر میں یوں کوندتی نہیں

۱۰۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جانیں نکلیں اُسکے تھنے میں سر تھا تو نذر تھا
یہ آب شور تیغ کا تر تھا وہ سینہ پر تھا

۱۰۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غش آ یا نبضیں چھٹ گئیں تیور بدل گئے
حلقے رکاب کے بھی قدم سے نکل گئے

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹا بنا وہ باپ کا اب تیرے ہاتھ ہے
جلدی نہ کیجیو کہ یہ بیکس بھی ساتھ ہے

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مارا جو سید لوں کو سوار آ کے جم گئے
سو قتل ہو گئے تو ہزار آ کے جم گئے

۱۰۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جلدی اُٹھا بیٹے مجھے دشت نبرد سے
اب جان نکلی جاتی ہے سینے کے درد سے

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعدا سے اُس ستم کا خدا انتقام لے
اتنا نہیں کوئی کہ مرا ہاتھ تھام لے

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھاتی پہ اک پشت سے نیزہ گزر گیا
اُبلا لہو کہ عمر کا پیمانہ بھر گیا

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خالق پسر کا داغ دکھائے نہ باپ کو
آنکھوں سے کچھ دکھائی نہ دیتا تھا آپکو

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا کو مطمئن تو کرو منہ سے بول کے
باہیں گلے میں ڈالدو آنکھوں کو کھول کے

[illegible]

۱۰۹

[illegible]

بھیگی ہوئی مسوں پہ عجب آب و تاب تھی
ہے ہے ابھی تو آمد فصل شباب تھی

۱۱۰

[illegible]

کیا حال دل کہوں نہیں طاقت بیان کی
لو الوداع جسم سے رخصت ہے جان کی

۱۱۱

[illegible]

[illegible] پاؤں وہ مقتول رہ گیا
[illegible] بہشت گئی پھول رہ گیا

۱۱۲

اٹھا ہے سر سے آج کسی کے عمر کا سایہ [illegible]
صدمہ ہوا ہے غش ہوئے سلطان [illegible]
[illegible] انتقال کا [illegible]
[illegible]

سہرا ابھی تھی نہیں کوئی دل تھا نہ چین ہے
سب جشن و طرب روتے تھے زینب کے بین ہیں

۱۱۳

[illegible]

اے ظالمو ڈرو غضب کردگار سے
منہ ڈھانپ لو کہ نکلی ہیں بیمار زار سے

۱۱۴

[illegible]

چھریاں جگر پہ صدمۂ فرقت سے پھیری ہیں
سنتی ہوں میں کہ راہ میں گلیاں اندھیری ہیں

۱۱۵

[illegible]

عشرت ہو دور عیش کا ساماں بھی کم نہ ہو
جز ماتم حسین کوئی اور غم نہ ہو

۱۱۶

[illegible]

[illegible]

یہ ان کا علم ہے کہ یا شکل تیغ و ہلال
[illegible]

کہ عاشق زینب ہے سر کے جھکائے ہوئے
[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنازہ اٹھانا [illegible] احباب کو
[illegible]

[illegible]

[illegible]

۴۱

[illegible] شبیہ علی اکبر
[illegible] شبیہ علی اکبر
[illegible] شبیہ علی اکبر
[illegible]

جلوہ رخِ پُرنور پہ تھا نور نبی کا
روشن تھا گھر اُس ماہ سے زہرا و علی کا

۴۲

[illegible]
[illegible] اولاد [illegible]
[illegible]
[illegible]

فرزند جوان کوئی بشر کھو نہیں سکتا
یہ صبر بجز ابن علی ہو نہیں سکتا

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر جانے کو فرمایئے اسدم نہ لیسر سے
جب آپ نہ ہون گھر مین تو کیا کام ہے گھر سے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایسا تو حسین ابن علی نے تا شرق نہین ہے
احمد مین اور اسمین سر مو فرق نہین ہے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وان رحم دل فوج جفا جو مین نہین ہے
یان دل کا یہ عالم ہے کہ قابو مین نہین ہے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پوچھا بھی ہے دونون نے جو مرنے کو چلے ہو
رخصت تمھین دیگا کون کہ نازون سے پلے ہو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جن و ملک و حور مین افسانہ ہے اسکا
نور رخِ خورشید بھی پروانہ ہے اسکا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بابا کے عوض عترت جبار کو سنبھالو
ہم مرنے کو جاتے ہین تم اب گھر کو سنبھالو

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا ظلم ہوا ایسا جوان روتے ہو بیٹا
آنکھون کے تئین صدقے ہو کیون روتے ہو بیٹا

[illegible]

اکبر نے کہا [illegible] غضب آیا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرماتے ہیں میدان کی اجازت نہ ملیگی
بے مرضئ مادر مجھے رخصت نہ ملیگی

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس وقت قدم مسند شاہی پہ دھرینگے
اکبر بھی یقین ہے کہ ہمیں یاد کرینگے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رخصت انھیں کیوں دیتے نہیں سوچ کیا ہو
کچھ انکی ہے تقصیر کہ لونڈی سے خفا ہو

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیونکر کوئی کوہ غم جانکاہ اٹھائے
ان دونوں سے پہلے مجھے اللہ اٹھائے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جب آ نکلے دو گیسوؤں تربت پہ چلیگا
ان چھوٹے سے تلوؤں سے حسین آنکھیں ملیگا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ کیجے جو ہے قصد مرے راحت جان کا
جب آپ نہوں کیسی خوشی بیاہ کہاں کا

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہم مستقل [illegible] سے کہا گھر کو
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جس طرح ہو اس کام میں کچھ کیجیے یاں
[illegible]

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] پیار سے پالوں پر [illegible]
[illegible]

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر صف نہیں کچھ پست سے گھبراتے ہیں ہم بھی
ہم آگے چلو پیچھے چلے آتے ہیں ہم بھی

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماں بولی نہیں شکل دکھاؤ گے نہ اکبر
صدقے گئی کیا گھر میں پھر آؤ گے نہ اکبر

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وابستہ عزیزوں کو بھلاتا نہیں کوئی
[illegible] ہیں جس جا پھر آتا نہیں کوئی

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ثابت ہوا سب کو رخ روشن کی چمک سے
خورشید زمیں پر اتر آیا ہے فلک سے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہمشکل پیمبر کا ہے یہ دلبند ہے میرا
اٹھارہ برس کا ہی فرزند ہے میرا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قدموں پہ گرو اسکے اگر پاس ادب ہے
احمد کی نشانی کا مٹانا تو غضب ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس ہیں تمھیں اور تو کیا دیویگا شبیر
بچ جائیگا اکبر تو دعا دیویگا شبیر

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ کبھی ایسی لڑائی نہیں دیکھی
یہ تیغ کی برش یہ صفائی نہیں دیکھی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹے کی صدا سن کے گھڑی میں [illegible] شبیر
سجدے کے لیے خاک پہ جھک [illegible] شبیر

[illegible]

لو سید مظلوم کے دلدار کو مارا
مارا اسے کیا احمد مختار کو مارا

[illegible]

پایا نہ کسی جا یہ جو اس رشک قمر کو
گھبرائے ہوئے ڈھونڈھتے پھرتے تھے پسر کو

[illegible]

دلبند محمد کے جگر بند کو مارا
اٹھارہ برس کے مرے فرزند کو مارا

[illegible]

ہاں لٹ گئے آباد ہم آئے تھے وطن سے
بیٹے کو اسیواسطے لائے تھے وطن سے

[illegible]

غش طاری ہے آنکھوں کو بھی کھولا نہیں جاتا
یہ درد ہے سینے میں کہ بولا نہیں جاتا

[illegible]

دشمن ہے ہر اک دشمن دین اپنی جان کا
تنہائی ہے اور سامنا دو لاکھ جوان کا

[illegible]

مشکل ہیں مدد باپ کی کرنا علی اکبر
ہم جیتے کوئی دن جو نہ مرنا علی اکبر

[illegible]

رخ زرد ہے ستا ہے قدم خون میں تر ہو
سینے کو چھپاتی پہ کیوں ہاتھ دھرے ہو

[illegible]

کیا ہوئے دنیا سے سفر کر گئے اکبر
سوکھی ہوئی دکھلا کے زبان مر گئے اکبر

[illegible]

تھا نور سے چہرے کے گماں بنت نبی کا
رفتار میں انداز تھا رفتار علی کا

[illegible]

بر لائی امید کو سب در کا تصدق
اکبر کا تصدق علی اصغر کا تصدق

[illegible]

شادی بھی ہوئی تھی نہ مرے ماہ لقا کی
میں لٹ گئی اس میں ہیں دہائی ہے خدا کی

[illegible]

میں پیاسے تھے تم اس ارض سے گئے واری
پانی نہ ملا حلق سے پیاسے گئے واری

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

۴۳

[illegible]

ہاں باپ کو سہرا بھی نہ اکبر نے دکھایا
پیری میں عجب داغ مقدر نے دکھایا

۴۴

[illegible]

شادی تھی کہ اب گھر میں وہ دلہن بنکے دن آیا
اسکی نہ خبر تھی کہ خزاں آنے کے دن ہیں آیا

۴۵

[illegible]

گر پڑتے ہیں اٹھ اٹھ کے یہ گھر دیں شبیر
جیتے ہیں مگر غم سے لب گور ہیں شبیر

۴۶

[illegible]

یوں دم بھی کسی تازہ جواں نے نہیں توڑا
یوں پھول کو بھی باد خزاں نے نہیں توڑا

۴۷

[illegible]

توڑا نہیں ایسا گل شاداب کسی نے
کھولا کے نہ منہ اور نہ دیا آب کسی نے

۴۸

[illegible]

غل کرتے ہیں اعدا یہ سنائی نہیں دیتا
لاشہ علی اکبر کا دکھائی نہیں دیتا

۴۹

[illegible]

نازوں کے دعا مانگ مرادوں کے پلے تھے
واحسرت و دردا کبھی پھولے نہ پھلے تھے

۵۰

[illegible]

کچھ بس نہ چلا آ گئے یوں موت کے بس میں
پیدا ہوئے اور مر گئے اٹھارہ برس میں

۵۱

[illegible]

غم کو لنا خوش سے کے لیے برق فنا ہے
پر صبر کی طاقت میں ذرا فرق نہیں ہے

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۲۱۰

اکثر جو صدا دل سے کہ بلا کشتہ نہیں ہیں
کہتا ہوں ضعیفی سے کہ توانا نہیں ہیں
کہتا ہوں کہ انصار بھی اب ساتھ نہیں ہیں
سختی ہے کہ اب درد سے حالت میں نہیں ہیں

بے مہری افلاک نے دل توڑ دیا ہے
شمشیر کو سب ساتھیوں نے چھوڑ دیا ہے

۲۱۱

پیری میں پسر اٹھ گیا ضعیفی میں کمر ٹوٹ
صدمے سے یہ رخ پاس ہے سر کس کا گیا چھوٹ
صدمے سے ہیں کچھ تو نہیں پیری میں ہے سر
تن میں نہیں طاقت ہے جو جگر میں ہے

جس پھول کے عاشق تھے وہ گلشن میں نہیں ہے
یہ حال ہے گویا کہ لہو تن میں نہیں ہے

۲۱۲

دل کہتا ہے تقاضا کہ ہے بس کی رضا ہے
سر کہتا ہے جو کہ بیچوں کہ سبھی یاد ہو
کہتا ہے جگر آہ دو عالم کی ہوا ہو
سنبھلا ہے نہ ہم سے یہ صدمہ کہ یاد ہو

اللہ کا جو حکم ہو کچھ عذر نہیں ہے
اس زخم کا مرہم کوئی جز صبر نہیں ہے

۲۱۳

جو اہل محبت ہیں بلا ناک رہے ہیں
صابر جو ہیں وہ درد و الم سہہ کے رہے ہیں
مشکل میں ہیں ان پر لطف خدا ان کے لیے ہیں
سختی میں ہیں ان کے ناز و نعم ان کے لیے ہیں

سو دکھ ہوں تو ہوں مجھ کو ہے الفت میں اسی کے
روتے ہیں تو روتے ہیں محبت میں اسی کے

۲۱۴

اکبر تھا تو وہ کیا تھا اسی کے دیے ہیں
سو ایسے جو بیٹے ہیں تو ان کے لیے ہیں
سب ہیں یہ اسی کے کہ جو ہیں جاں دیے ہیں
سب ہیں تو یہ تحفہ نہیں کچھ ان کے لیے ہیں

غم تھا جو سر اس راہ میں فرزند نہ دیتا
کیا کرتے اگر وہ ہمیں دلبند نہ دیتا

۲۱۵

فرزند یہ ہوا تو نذر جوان تیغ کی جا ہے
پیشوا ہو جوان تیغ کی جا ہے
نذر کے لیے جو ترا ان تیغ کی جا ہے
سب ہیں یہ نذر کا ان تیغ کی جا ہے

جو ہم کو عطا کی تھی وہ دولت اسے پہنچی
فارغ ہوئے ہم اس کی امانت اسے پہنچی

۲۱۶

اٹھارہ برس تک جو کیا پاس وہ دلدار
مخدوم ہی تھا بیٹا کہ وہ ہمراز و غمخوار
سب سے تھا بڑا اس کی اطاعت کا سزاوار
ہر حال میں بندے کو ہے وہ قادر و مختار

اکبر سا جوان رشک قمر کس نے دیا تھا
وہ صبر بھی بخشے گا پسر جس نے دیا تھا

۲۱۷

بیٹے کا یقین تھا یہ عباس میں تھا
مرجانا برادر کا قیامت تھا غضب تھا
اس کے بعد تو گھر میں وہ پہلو سے جدا تھا
مرنے ہی کو سب اس کی عنایت کا سبب تھا

بہتر تھا ہمارے لیے تنہائی کا م
سب سہل ہے جب دیکھ چکے بھائی کا م

۲۱۸

دل قتل ہوئے خلق شہیدان میں ہی اولاد
سب کی ہے زباں پر وہ نہیں یاد
سب ہیں ایک کی ان کو ہے ہر ایک سہارا
جب سب نہیں رہے تو سکینہ بھی نہیں یاد

طاعت تو ہے دشوار اطاعت تو
بیٹا تو گیا صبر کی دولت تو بچا

۱۹

[illegible]

پیر کیسے ہوئے لال کو بابا نے نہیں دیکھا
دنیا سے گیا جو اسے آتے نہیں دیکھا

۲۰

[illegible]

مطلب ترے یہ مرحلہ طے کر کے ملینگے
جیتے ہیں تو فرزند سے اب مر کے ملینگے

۲۱

[illegible]

فرمایا کہ یارب کہیں جلدی اجل آئے
لیلیٰ پہ دل زار کہ آنسو نکل آئے

۲۲

[illegible]

سنبھلے ہیں کچھ اب بیٹے تو گردن بھی ڈھلی تھی
جلد آیئے لونڈی تو بلانے کو چلی تھی

۲۳

[illegible]

لونڈی نے بڑی دیر سے دیکھا نہیں انکو
صاحب مرے لٹنے کی خبر کیا نہیں انکو

۲۴

[illegible]

ہم وارث محسن ہیں نہ وہ گلزار جہاں میں
واماندوں کی لیتا ہے خبر کون جہاں میں

۲۵

[illegible]

اپنی بھی کوئی دم میں اجل آئی ہے صاحب
تنہا جو ہیں انکی بھی گذر جائی ہے صاحب

۲۶

[illegible]

چھائی ہوئی زردی تھی جو دلبند کے منھ پر
شبیر نے منھ رکھ دیا فرزند کے منھ پر

۲۷

[illegible]

کانٹے جو نظر آ گئے تھی سینے بان میں
اک درد کا نشتر تھا کہ ڈوبا رگ جان میں

[illegible]

۲۸

[illegible]

چھاتی میں دھڑکتا جو دل اُس ماہ جبین کا
صدمے سے اُچھلتا تھا کلیجہ شہِ دین کا

۲۹

[illegible]

ہنسلی جو پھری جاتی تھی اُس تشنہ دہن کی
اندھیر تھا آنکھوں میں شہنشاہ زمن کی

۳۰

[illegible]

دم رکتا تھا سینے میں تو ڈھل پڑتے تھے آنسو
کھل جاتی تھیں آنکھیں تو نکل پڑتے تھے آنسو

۳۱

[illegible]

کیا ہو گیا اُس صاحبِ اقبال کو میرے
ہاے ہے لیے جاتی ہے اجل لال کو میرے

۳۲

[illegible]

سمجھی کہ یہ اب جا کے نہ پھر آئیں گے رن سے
فرزند چلا کیا کہ چلی جان بدن سے

۳۳

[illegible]

گہوارہ پہ سر دھر کے جو غش کر گئی بانو
ہر بی بی پہ ثابت یہ ہوا مر گئی بانو

۳۴

[illegible]

صاحب مری آغوش کے پالے کو دکھا دو
اک بار پھر اس ہنسلیوں والے کو دکھا دو

۳۵

[illegible]

موت آج جو آئی ہے تو چارا نہیں صاحب
کیا لال تمہارا نہیں پیارا نہیں صاحب

۳۶

[illegible]

خوشنود رہیں وہ عشق ہے اللہ سے [illegible]
اکبر کو فدا کر کے لیے جاتا ہوں [illegible]

[illegible]

یون علی ہی میدان میں ہوا سونہیں ہی
وہ لوگ ہیں وان جنھیں در خوشین ہی

[illegible]

وکہ ورد و رنڑا اپنے کا بھی سہ لیجیو یا تو
جو کہنا ہو اسد سے کہ لیجیو یا تو

[illegible]

شب کٹتی ہی کسطرح سے وہ دن ڈھلتا ہی کیونکر
پوچھے کوئی مان سے کہ لیسر پلتا ہی کیونکر

[illegible]

قاتل ہیں وہ اکبر کے تو سجادو کے دشمن
ہیں سب سے زیادہ مری اولاد کے دشمن

[illegible]

یون آپ جسے چاہیے دیجاے آنکو
کب میں نے کہا تھا کہ نہ لیجائیے آنکو

[illegible]

مان چپ رہے اور گود سے جائے لیسر الیپا
صاحب کوئی لے آئے کہان سے جگر الیپا

[illegible]

غم ہو کہ عبث لا کے جگر بند کو کھویا
غم دل میں کہو باپ نے فرزند کو کھویا

[illegible]

فرزند کا غم مان کے کلیجے کو چھری ہی
صدمے گئی بیٹا تھا کی آنچ بھی ہی

[illegible]

ہان ہمسر ہوا سے یہ دعا کیجیو صاحب
نام انکا جوان ہو لرانا کیجیو صاحب

[illegible]

واجب ہمیں ہر حال میں خوشنودی رب ہے
اکبر گئے سجاد ہیں انکی بھی طلب ہے

[illegible]

دودھ اسا بناؤ کہ یہ پروان چڑھیگا
تم شکر کرو آج کہ دودھ انکا بڑھیگا

[illegible]

جھک جھک کے جو فرزند کا منھ پاس سے دیکھا
ماں کو علی اصغر نے عجب یاس سے دیکھا

[illegible]

کیوں روتی ہو کچھ رونے سے حاصل نہیں اماں
یہ دار محن رہنے کے قابل نہیں اماں

[illegible]

چھٹتا تھا جو چھاتی تو موئی جاتی تھیں نہیں
منھ چھاتی پہ رکھے ہوئے چلاتی تھیں نہیں

[illegible]

روتا تھا تو چھاتی سے لگا لیتے تھے شبیر
ہر گام پہ دامن سے ہوا دیتے تھے شبیر

[illegible]

معلوم ہوا جنگ سے گھبرا گئے ہیں شبیر
قرآن کو شفاعت کے لیے لائے ہیں شبیر

[illegible]

اشک آنکھوں میں ہیں چاک گریبان کیے ہیں
میت کسی معصوم کی شبیر لیے ہیں

[illegible]

دیکھو مری مظلومی و اندوہ و قلق کو
لے آیا ہوں زہرا کے صحیفے کے ورق کو

۵۵

[illegible]

کچھ پانی کے بدلے تمھیں لینا ہو تو کہدو
دریا سے جو قطرہ کوئی دینا ہو تو کہدو

۵۶

[illegible]

معصوم ہے بے آب کبھی جی نہ سکے گا
اک جام تو یہ تشنہ دہن پی نہ سکیگا

۵۷

[illegible]

ہونٹوں کی یہ ہے جان تو پھر پھونکا جگر ہے
مر جانے میں اسکے کئی جانوں کا ضرر ہے

۵۸

[illegible]

جب منہ مرا تکتا ہے یہ حسرت کی نظر سے
اے ظالمو اٹھتا ہے دھواں میرے جگر سے

۵۹

[illegible]

غمگیں ہو تو سوز نفس سرد کو سمجھے
جس دل میں نہو درد وہ کیا درد کو سمجھے

۶۰

[illegible]

اک یاد الٰہی تو فراموش نہیں ہے
یہ جوش ہے غم کا کہ مجھے ہوش نہیں ہے

۶۱

[illegible]

جب سکو عدم خلق سے منہ موڑ کے جاؤں
حسرت ہے کہ دنیا میں اسے چھوڑ کے جاؤں

۶۲

[illegible]

ہر چند کہ سب ظالم و جلاد تھے انمیں
شرما گئے جو صاحب اولاد تھے انمیں

۶۳

[illegible]

یوں پھول کوئی دھوپ میں مرجھا نہیں جاتا
بچے کا یہ عالم ہے کہ دیکھا نہیں جاتا

[illegible]

چھپتا ہے کہاں کل آج جو پانی اسے دیگا
یہ طفل جوان ہو کے عوض باپ کا لیگا

[illegible]

اشک آنکھوں سے شبنم کی طرح غنچۂ و گل آئے
ننھے سے انگوٹھے بھی دہن سے نکل آئے

[illegible]

گھبرا نہ اٹھیں اجر گراں مایہ ملیگا
فردوس میں سب کو ترا ہمسایہ ملیگا

[illegible]

بے صبر نہیں گو کہ گرفتار قلق ہوں
حجت نہ رہے کوئی کہ میں حجت حق ہوں

[illegible]

بیتابی میں شہ بیٹھ گئے خاک پہ ہٹ کر
وہ غنچہ دہن مر گیا بابا سے لپٹ کر

[illegible]

شبیرؑ نہ غم کھا بجھے ہم شاد کرینگے
شیعوں سے ترے خلد کو آباد کرینگے

[illegible]

چلاتے تھے ہم کہ یہ کیا کرتا ہے ظالم
بچے کو جو پیاسا کو قتل کرتا ہے ظالم

[illegible]

محتاج نہ پانی کا نہ خواہاں ہوں مدد کا
طالب ہوں فقط مغفرت امت جد کا

[illegible]

بعد آپ کے ہم دشت میں پھر آج کے تیہیں
ہشیار کہ بیٹے بھی ماں سے چھٹے ہیں

۴۷۳

[illegible]

مثل گل تر پیاس سے مرجھائے ہوئے ہیں
گردن نہ دکھے تیر ستم کھائے ہوئے ہیں

۴۷۴

[illegible]

حربے کے لیے ہاتھ جو دو ایک کے اٹھے
اک شیر سے شمشیر علیؑ ٹیک کے اٹھے

۴۷۵

[illegible]

جلوہ یہ نہ دیکھا یہ صف آرائی نہ دیکھی
افسوس کہ بیٹے مری تنہائی نہ دیکھی

۴۷۶

[illegible]

جوہر تو ادھر برق شرربار میں چمکے
اک چار ستارے سے شب تار میں چمکے

۴۷۷

[illegible]

تھا ہوش نہ پریوں کو نہ انسان کو جنکو
غل تھا کہ جہان میں شب قدر آئی ہو دنکو

۴۷۸

[illegible]

گرد و نیست تھے دہر کو یہ تاب نہیں تھی
ذرے تھے کہیں دھوپ کہیں چھاؤں کہیں تھی

۴۷۹

[illegible]

غل چار طرف تھا کہ گھرے قہر خدا میں
اک آب میں پنہان ہوئی اور خاک ہوا میں

۴۸۰

[illegible]

یوں بھاگتے تھے شیر کہ دم بھول گئے تھے
دہشت تھی کہ وحشت کو ہرن بھول گئے

۴۸۱

[illegible]

عنبر میں یہ بو بدر میں یہ نور کہاں ہے
سارا شب معراج محمدؐ کا سماں ہے

۴۸۲

[illegible]

منھ پر کبھی افواج ستم ٹھہر نہیں سکتی
دھارے سے سپر کشتی تن ٹھہر نہیں سکتی

۴۸۳

[illegible]

بت توڑ دیے ہیں جو سوئے دیر کبھی ہوں
خندق کو تو دو ہاتھ میں میں پیر گئی ہات

۴۸۴

[illegible]

بیلے فتح لشکر کبھی سیری نہیں ہوتی
سپروں جو اولی لون تو سیری نہیں ہوتی

۴۸۵

[illegible]

برسوں میں مرے زخم کو مرہم نہیں بھرتا
پھروں جو لہو میں تو کبھی زخم نہیں بھرتا

۴۸۶

[illegible]

کفار کے لاشوں سے بیابان کو بھرا ہے
اسلام کا گلشن مرے پانی سے ہرا ہے

۴۸۷

[illegible]

ہوں دشمن جان جن کبھی ہیبت جانتے ہیں
جبرئیل بھی لوہے کو مرے مان گئے ہیں

۴۸۸

[illegible]

ستھرا فلک کار شکستہ جسے تسلیم کیا ہے
زنار کو دورسے نے مرے کاٹ دیا ہے

۴۸۹

[illegible]

ناگن میں نہ ہوگی کبھی جو لہر ہے مجھ میں
جو ٹھہر کر جو اترتا نہیں وہ زہر ہے مجھ میں

۴۹۰

[illegible]

ہر سو کرہ نار کا عالم نظر آیا
میدان بلا خیز جہنم نظر آیا

۱۵۱

[illegible]

دم بھر میں صف تھی نہ سواروں کا پرا تھا
اعدا کا لہو تیغ کی باچھوں میں بھرا تھا

۱۵۲

[illegible]

کیا پوچھتے ہو ڈھال و پیدرو تیغ دو زبان کو
[illegible]

۱۵۳

[illegible]

خود آیۂ نصرت تھی ظفر کام تھا اُسکا
مفتاح طلسمات جہان نام تھا اُسکا

۱۵۴

[illegible]

مقتل میں سوار و پیادہ فرش لوٹ رہے تھے
[illegible] لوٹ رہے تھے

۱۵۵

[illegible]

جب کوند کے اُٹھی تو اسے افلاک پہ دیکھا
[illegible] کی خاک پہ دیکھا

۱۵۶

[illegible]

آئی تیغ اُسکی جلا دینے میں بجلی تھی قضا کی
کہتا تھا جہنم کہ پناہ اس سے خدا کی

۱۵۷

[illegible]

ہر شقی کے اُڑا دیتے ہیں [illegible] تھی شمشیر
چار آئینہ [illegible] تھی شمشیر

۱۵۸

[illegible]

قتل اُسکا کہ [illegible]
[illegible] الارض یہی ہے

۱۵۹

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

ارزاں تھیں شمشیر اجل ہم نے خریدا
خود آگ کے مول اسکو جہنم نے خریدا

[illegible]

کنجشک کی کیا قدر ہے شہباز کے آگے
جادو کہیں چل سکتا ہے اعجاز کے آگے

[illegible]

جنات کو ڈر ہے اسی تیغ دو زباں کا
جوہر نہ کہو دام ہے یہ طائر جاں کا

[illegible]

چار آئینہ کا ٹکڑا ہوئی حیرت کہ وہ مہ کو
کڑیاں نہ ملیں کھا گئی اسطرح زرہ کو

[illegible]

یہ رنگ لڑائی کا بدلتے نہیں دیکھا
یوں تیغ خزاں کو بھی چلتے نہیں دیکھا

[illegible]

قل تھا یہ بلا وہ ہے کہ ٹالی نہیں جاتی
گر [illegible] ہے برق تو ٹالی نہیں جاتی

[illegible]

شیر و پلنگ بھی سر خاک پہ دہشت سے جھکے تھے
کیا حیلتیں کہ تلواروں سے کر دم آپ کرتے تھے

[illegible]

گر دو سینہ دم تیغ اجل دم لطف آیا
سو نے [illegible] جو چمکے تو جہنم نظر آیا

[illegible]

جا سکتی تھی گوشوں میں کہیں [illegible]
سو جو دیکھی مرکز کی طرح سر پہ کماں سا

۱۰۹

تھی صفوں پہ تیغ [illegible] چمکتی تھی
ضربت کی سر [illegible] تھی [illegible]
اسباب شجاعت [illegible]
حلقہ تھا [illegible] پیکان [illegible] بالکل الف تھی
[illegible]

ثابت کسی سرکش کے نہ ترکش کی سری تھی
سب بے چلہ کمان جو تھی وہ ٹوٹی پڑی تھی

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینے کی نہ دل کو نہ خبر دل کی جگر کو
تلوار تلے چھوڑ گیا باپ پسر کو

۱۱۱

[illegible] عالم
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیونکر نہ ہو ٹکڑے گل اندام شبیرؑ
اس پیاس میں یہ جنگ اکام ہے شبیرؑ

۱۱۲

اب رشتہ ولا کا ہے [illegible] لطف خدا ہے
[illegible] شجاعت میں [illegible] کیا ہے
[illegible]
[illegible] لگا ہے

کچھ منھ سے نہ شکوہ غم جانکاہ میں نکلے
حسرت تھی کہ دم سجدۂ اللہ میں نکلے

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تلواروں میں سجدے کے لیے کود پڑینگے
اکبر کی جوانی کی قسم اب نہ لڑینگے

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]

عابد کو جگا دو سفر اب کرتے ہیں بھائی
خود شمر ستمگر کو طلب کرتے ہیں بھائی

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نرغہ مرے ماں جائے پہ ہے اہل جفا کا
یہ وقت ہے بن باپ کے بچوں کی دعا کا

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی کے بھی سائل نہوئے برچھیاں کھا کے
قبلہ کی طرف جھک گئے سجدے میں خدا کے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پہلو سے نہ بیٹے کے جدا ہوتی تھی زہراؑ
سب خاک پہ گر پڑتے تھے جب آتی تھی زہراؑ

۱۱۸

[illegible]

بھولے مجھے یہ محو عبادت ہوے بیٹا
ملواؤ تو زینب سے بھی رخصت ہوکے بیٹا

۱۱۹

[illegible]

بہتر ہے اگر جلد گلا تیغ سے کٹ جائے
زینب کہیں آکر نہ برادر سے لپٹ جائے

۱۲۰

[illegible]

سب پیش ہوے سیّد ذی جاہ دو جہاں کے
کاٹا گیا بیٹے کا گلا سامنے ماں کے

۱۲۱

[illegible]

ہتھیار رہے لٹنے کو اترے ہم سے مظلوم
مظلوم کے لاشے پہ گرے پڑتے تھے ظالم

۱۲۲

[illegible]

مرکز بھی بڑھے ظلم و ستم سر گئے شمشیر
اس محو سجدہ میں یاں پڑ گئے ہکے شمشیر

۱۲۳

[illegible]

شبیر کا سر نیزہ کی نوک پہ آیا
تف دہر پہ اور خاک ہو دنیا دنی پر

۱۲۴

[illegible]

یا کنیز ہوا ہے یاس سے اٹھوں
بے کفن اٹھوں تو اسی خاک سے اٹھوں

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۷۱

[illegible]

جو ایک بار اپنی اپنی شجاعت دکھا گئے
تنہا امام نرغۂ اعدا میں آ گئے

۷۲

[illegible]

یہ ظلم تھا نبیؐ کے نواسے کے واسطے
تلواریں تیز ہوئی تھیں پیاسے کے واسطے

۷۳

[illegible]

تدبیر قتل شاہ وہ گمراہ کرتے تھے
امت کی مغفرت کی دعا شاہ کرتے تھے

۷۴

[illegible]

پیاسے پہ ابر شام کے لشکر کا چھا گیا
مظلوم اہل ظلم کے نرغے میں آ گیا

۷۵

[illegible]

تنہائی پہ پسر کی علیؑ اشکبار تھے
اور قبر میں رسول خدا بیقرار تھے

۷۶

[illegible]

سر ضعف سے جھکا تھا گھوڑے کی یال پر
فاقہ تھا تین روز کا زہراؑ کے لال پر

۷۷

[illegible]

[illegible] ہاں گرا دو شہ سرفراز کو
پانی نہ ملنے پائے امام حجاز کو

۷۸

[illegible]

نیزہ جو لگتا سینے پہ سبط رسولؐ کے
اٹھتا تھا درد دل میں جناب بتولؑ کے

۷۹

[illegible]

سولہ پہر کی پیاس کلیجہ جلاتی تھی
کچھ بات کرتے تھے تو زباں اینٹھی جاتی تھی

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس پانی کو ترس کے مرے لال مر گئے
اصغرؑ جہاں سے تشنہ دہن کوچ کر گئے

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعدا تو مشکیں بھر کے زمیں پر چھڑکتے ہیں
بچے ہمارے پانی کی خاطر سسکتے ہیں

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرزند فاطمہؑ کی مدد آ کے کر دو
بھائی پہ تیر پڑتے ہیں سینہ سپر کرو

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سنتے بڑا عجب ہے تجھے اے بھائی جان ہے
میری خبر ہے کچھ نہ سکینہؑ کا دھیان ہے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے غسل اس زمیں پہ بہت دن پڑینگے ہم
جانیں ورد دھوپ کی ایذا سہینگے ہم

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھوڑے سے نیزے مار کے اعدا گراتے ہیں
ہاتھوں کو آ کے تھامو کہ ہم ڈگمگاتے ہیں

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس بات کا جواب بھی ظالم نہ دیتے تھے
منہ بیٹھنے کی جا ہے کہ منہ پھیر لیتے تھے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا [illegible] تکتے ہو منہ اُس تشنہ کام کا
سر کاٹ لو حسین علیہ السلام کا

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بانوؑ کو اے کریم مرے غم میں صبر دو
زینبؑ کو اے خدا مرے ماتم میں صبر دو

۲۱۹

[illegible]

پھر یہ دعا قبول ہو مجھ دل ملول کی
امت کو بخشدے مرے نانا رسولؐ کی

۲۲۰

[illegible]

یہ کیا سلوک کرتے ہو تم بیگناہ سے
مانگو پناہ فاطمہؑ زہرا کی آہ سے

۲۲۱

[illegible] قربان ہوں

کیوں صدقے ہوتے آپ زینبؑ بلا مر گئی
بھائی تمھاری شکل تو سب خون میں بھر گئی

۲۲۲

[illegible]

کوئی قریب آ کے ہے شمشیر مارتا
اور جسم پاک پر ہے کوئی تیر مارتا

۲۲۳

[illegible]

چلتے ہیں وار فاطمہؑ کے نازنین پر
کیوں آسمان گر نہیں پڑتا زمین پر

۲۲۴

[illegible]

ناحق ہے ظلم فاطمہؑ کے نور عین پر
ہر ہر ستم یہ ہوتے ہیں پیاسے حسینؑ پر

۲۲۵

[illegible]

پانی کو تین روز سے ترسے ہوئے حسینؑ
سید ہے بیگناہ ہے مظلوم ہے حسینؑ

۲۲۶

[illegible]

اس بیکسی غریبی کے قربان جاؤ نہیں
کچھ بس نہیں ہے ورنہ کیوں نکرے بچاؤ نہیں

۲۲۷

[illegible]

تنہا سے سامنا جو ہو ساری خدائی کا
چرچا رہے جہان میں ہاری لڑائی کا

۱۲۹

[illegible]

خیر النسا ہے ماں مری بنت رسول ہوں
میرے ستانے سے تمھیں کیا کچھ بھی حصول ہے

۱۳۰

[illegible]

ہو دوست تم میں گر کوئی خیر الانام کا
پوچھو اسی سے مرتبہ مجھ تشنہ کام کا

۱۳۱

[illegible]

گر ہو رسول حق کے نواسے تو کیا کریں
دو دن کے ہو جو بھوکے پیاسے تو کیا کریں

۱۳۲

[illegible]

پیر ابن رسول کو کیوں [illegible]
[illegible] مجھے قتل کرتے ہو

۱۳۳

[illegible]

اب بھی کہو تو باپ کو لے کے کسی سمت جاؤں میں
اس جلتی ریتی سے ابھی خیمہ اٹھاؤں میں

۱۳۴

[illegible]

شمر بولا خیر سمجھے تو حجت تمام کی
پر ہم سنے کوئی بات نہ مانی امام کی

۱۳۵

[illegible]

واجب ہے اعتقاد مرے نور عین سے
لیتے حسین مجھے ہیں [illegible] سے

۱۳۶

[illegible]

گر [illegible] ابھی نکل پڑے
زینب کہیں پردے سے باہر نکل پڑے

۱۳۷

[illegible]

خوشنود [illegible] قتل فاطمہ کا [illegible]
اب [illegible] خاتمہ کر

۲۹

[illegible] سر پہ نہیں
[illegible] چین جبین
بیٹی ہوئی امام کی [illegible] بین
[illegible] بیٹا [illegible] امام دین

تمنے بہت ستایا ہے مجھ دل فگار کو
اب حسین نے کھینچا ہے ذوالفقار کو

۳۰

[illegible] پشت دشمن
[illegible] صف شکن
[illegible] تلک سینہ دشمن
[illegible] خلف میں [illegible]

مرنا مرا نہوگا گوارا رسول کو
مجھکو کیا شہید تو مارا رسول کو

۳۱

[illegible] ذوالفقار کو پھر ایک بار
[illegible] امام
[illegible] تیغ [illegible]
[illegible]

غصہ میں صورت اسد حق حیدر سے گئے
بن تیغ کتنے شاہ کی دہشت سے مر گئے

۳۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اندیا اٹھائی پیاس کی شکر خدا کیا
مین نے نہ کچھ زبان سے تمہارا گلا کیا

۳۳

[illegible]
[illegible]
[illegible] رسول [illegible]
[illegible]

نیزے لگا کے گھوڑے سے ٹکڑے گرائینگے
پانی نہ دینگے حلق پہ خنجر پھرائینگے

۳۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وارث ہوں ذوالفقار جناب امیر کا
رگ رگ میں میری دودھ ہے زہرا کے شیر کا

۳۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیوں خاک میں ملاتے ہو گھر بو تراب کا
میرا لہو لہو ہے رسالت مآب کا

۳۶

[illegible]
[illegible] عرب کے قابل
[illegible]
[illegible]

تم جانتے ہو ابن علی کو ہراس ہے
مجھکو فقط رسول کی امت کا پاس ہے

۳۷

[illegible] آن میں
[illegible] میدان میں
[illegible] بیان میں
[illegible]

پیدل تو کیا سوار ہزاروں بھگا دیے
کشتوں کے پشتے رن میں ہر اک جا لگا دیے

۴۴

[illegible]

شمشیر باگ تھامے ہوئے تھے جب نعرہ مار کے
لگتے تھے زمین پہ قدم راہوار کے

۴۵

[illegible]

خود صاحب کمند اسیر کمند تھے
دم خنجروں کے تیغ کی دہشت سے بند تھے

۴۶

[illegible]

گھوڑا کے اقربا کو نہ خاطر ملول کی
اولاد سے عزیز ہی امت رسول کی

۴۷

[illegible]

اک دم میں شمس ثمریں کے دریا بہا دیے
حیدر سے بھی نہ ہو سکا تھا سکے جوہر دکھا دیے

۴۸

[illegible]

اللہ ری ضرب اخت جان بتول کی
چلاتے تھے عدو کہ دہائی رسول کی

۴۹

[illegible]

طاقت تو دیکھ لی مری غربت بھی دیکھ [illegible]
دیکھا غضب تو صبر شہادت بھی دیکھ [illegible]

۵۰

[illegible]

ہر صف بصورت خط باطل قلم ہوئی
ایسی بھی جنگ صفحۂ عالم میں کم ہوئی

۵۱

[illegible]

شہ کہتے تھے کہ گو مرا تن زخم دار ہے
فرزند مرتضیٰ کو مدد ناگوار ہے

۵۲

[illegible]

پیارا حسین مہر پیمبر بھی یاد ہے
کچھ تم کو اپنے خون کا محشر بھی یاد ہے

سب طرح کا دنیا میں [illegible]
دنیا ہے تو آخر [illegible]
[illegible]
[illegible]
موقوف ترے قتل پہ امت کی نجات ہے
حسرت گنہگاروں کی اب تیرے ہات ہے

[illegible] سلطان [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ بات کہہ کے شاہ حجازی نے رو دیا
حضرت کے منھ کو دیکھ کے تازی نے رو دیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑے پہ گو سنبھلتے تھے پر ڈگمگاتے تھے
غش آتا تھا تو پھر لیے یہ سر کو جھکاتے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر امر میں تجھی سے عنایت ہوں چاہتا
اور امت نبی کی شفاعت ہوں چاہتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب رحم بھی نہ مجھ پہ کوئی مطلقاً کرے
قاتل کہاں ہے آکے مرا سر جدا کرے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ خاک پہ شہ کون و مکاں گرا
بس اب زمیں الٹ گئی اور آسماں گرا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب آرزو یہی ہے کہ یہ خادم نثار ہو
سجدے میں یہ ہو حلق پہ خنجر کی دھار ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیغوں سے بیچ سارے عمامے کے کٹ گئے
گیسو لہو میں ڈوب کے رخ سے لپٹ گئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس زخم میں بھی سیکڑوں نیزوں کے وار تھے
ہر زخم نیزہ بن گئی سو تیر پار تھے

[illegible]

بیکس ہے ترس حسین پہ کھاتا نہیں کوئی
مرتا ہے میرا جانی بچاتا نہیں کوئی

[illegible]

ڈر ہے نہ سنے فاطمہ زہرا کی آہ کو
گل کر دے شمع قبر رسالت پناہ کو

[illegible]

زہرا پکاری کچھ بھی نبی سے حجاب ہے
ظالم یہ بوسہ گاہ رسالت مآب ہے

[illegible]

یارب تو میرے نانا کی امت کو بخش دے
اور میرے بھی قصور عبادت کو بخش دے

[illegible]

سمجھا کہ تشنگی سے جو ہچکے گذرتے ہیں
اس وقت بد دعا مجھے شبیر کرتے ہیں

[illegible]

جس سینے میں ہیں علم الٰہی بھرے ہوئے
گویا یہ جگہ دار ہے اس پر دھرے ہوئے

[illegible]

صدمہ ہے آج فاطمہ کے نور عین پر
آسان کر دے ذبح کی مشکل حسین پر

[illegible]

شیعوں کا حشر روز جزا میرے ساتھ ہو
میرا یہ خونبہا ہے کہ امت کی نجات ہو

[illegible]

ہاں ہاں یہ تین روز کے پیاسے کو ذبح کر
ظالم یہ مصطفیٰ کے نواسے کو ذبح کر

[illegible]

خنجر نہ پھیر شاہ کی گردن پہ رحم کر
بابا کو چھوڑ دے مرے بے چین پہ رحم کر

[illegible]

فوج لعین تو فتح کے باجے بجاتی تھی
فریاد فاطمہ کی صدا رن سے آتی تھی

[illegible]

[illegible]

سیدہ پہ تشنہ لب پہ ستم اسقدر نہ کر
پوتی ہوں فاطمہ کی مجھے بے پدر نہ کر

[illegible]

خلقت کے درد و رنج و مصیبت کو روکر
آقا مدد کرو مرے مولا مدد کرو

[illegible]

[illegible]

خنجر ابھی نہ حلق پہ پھرتا تو خوب تھا
پانی پلا کے ذبح جو کرتا تو خوب تھا

[illegible]

[illegible]

دل و دل کی صدا اٹھی جہاں سے [illegible]
علی علی زینب [illegible]
[illegible] ایک طرح سے [illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible] ایمان میں
[illegible] ایمان میں
[illegible]
اے اہل نظر [illegible] ایمان میں

رباعی

[illegible] آسمان [illegible]
[illegible]
[illegible] زمین
دندان صفت [illegible] زبان

رباعی

شہرہ ہے [illegible] کلاہ کا ہے
[illegible] امام [illegible] کا ہے
میں کیا ادا [illegible] غلامی کا ہے
آقا یہ شرف تری غلامی کا ہے

رباعی

سب زور سے دولت [illegible] ہے
لے [illegible] علم [illegible] ہے
[illegible] زردان صفا [illegible] ہے
[illegible]

رباعی

[illegible] دعوی [illegible] ہے
[illegible] زبان میں [illegible] ہے
[illegible] نمک حلاوت [illegible]
[illegible] نمک میں [illegible] ہے

رباعی

لفظوں میں نمک سخن میں شیرینی ہے
[illegible] عیب [illegible] ہے
باغ گل [illegible] گلشن [illegible] ہے
غنچہ کی طرح زبان میں [illegible]

رباعی

[illegible] نمکین [illegible] میں
سب لطف [illegible] میں
[illegible] حلاوت سخن [illegible]
[illegible]

رباعی

مضمون کو [illegible] صفائی [illegible] ہے
[illegible] صفات [illegible] ہے
آئینہ ہے [illegible] کمال [illegible]
[illegible]

اے شمع قلم بزم کو روشن تو دکھا دے
اے طبع تجلی رخ [illegible] تو دکھا دے
اے بحر طبیعت گہر و در تو دکھا دے
اے شاہ سخن [illegible] تو دکھا دے

بزم غم شبیرؑ میں وہ جلوہ گری ہو
خورشید جہانتاب چراغ سحری ہو

ہر شعر ہو رنگیں چمن فاطمہؑ [illegible]
ان [illegible]
[illegible]
[illegible]

لبریز لطافت سے ہو سب گلشن سخن ایسا
رضواں بھی پکارے نہیں دیکھا چمن ایسا

اے [illegible] [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آفاق میں یوں فیض نگیں عام ہوتا
ہوتا نہ فروتن تو کبھی نام نہ ہوتا

[illegible]
[illegible]
اے [illegible] زبان [illegible]
اے حسن بیاں [illegible]

لرزاں ہے قدم خامۂ اعجاز رقم کا
ہاں تیغ زباں کام تو کر آج قلم کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب [illegible]

کم مایہ کمال اپنا جتا دیتا ہے اکثر
جو ظرف کہ خالی ہے صدا دیتا ہے اکثر

[illegible]
[illegible]
بلبل [illegible]
[illegible]

دعوی نہ سخن کا ہے نہ اعجاز بیاں ہوں
تو عالم و دانا ہے کہ میں ہیچ مداں ہوں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مہتاب تو کیا ہے رخ خورشید بھی فق ہو
جو بند ہو تصویر تجلی کا ورق ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو بد ہے سو بد ہے جو نکو ہے وہ نکو ہے
چھپنے کی نہیں آپ اگر عود میں بو ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

چلتا ہے دم تیغ دو دم پر کوئی دم کو
یوں ہاتھ پکڑ لے کہ نہ لغزش ہو قدم کو

۱۱

[illegible]

مقبول ہے وہ تو جسے منظور کریگا
اس ذرہ کو خورشید ترا نور کریگا

۱۲

[illegible]

مقدور کسے شیر الٰہی کی ثنا کا
ہو سکتا ہے بندے سے کہیں شکر خدا کا

۱۳

[illegible]

مرجاتا ہے کوئی تو جھکا کرتا ہوں میں [illegible]
انکے لیے بخشش کی دعا کرتا ہوں میں [illegible]

۱۴

[illegible]

مستی میں نہ فکر خرد و ہوش کرونگا
کیفیت دنیا کو فراموش کرون میں

۱۵

[illegible]

روشن ہے مکان جلوۂ نور ازلی ہے
ہان بزم معلا ہے حسین ابن علی ہے

۱۶

[illegible]

گر نزع میں سختی ہو تو زہرا و نبی [illegible]
اور قبر کی مشکل میں شریک اسکے علی [illegible]

۱۷

[illegible]

خامہ سے نہ کچھ طبع خداداد سے ہوگا
یہ مرحلہ طے آپ کی امداد سے ہوگا

۱۸

[illegible]

یہ اوج یہ رتبہ کسی محفل کو ملا ہے
ان پھولوں کے قربان عجب باغ کھلا ہے

۱۹

[illegible]

دنیا ہے نہ دولت ہے نہ توجہ ہے [illegible]
زہرا کی نظر پڑتی ہے اشکوں کے [illegible]

۱۹

[illegible]

یاں اسکا نہ عقدہ دل مضطر پہ کھلیگا
یا قبر میں یا حشر کو پھر یہ کھلیگا

۲۰

[illegible]

قطرہ ہی مگر جسم کو بھی گرد کریگا
دوزخ کے شراروں کو بھی سرد کریگا

۲۱

[illegible]

آنکھوں کی ضیا رخ کی صفا دل کی جلا ہے
[illegible]

۲۲

[illegible]

فاقے کیے ہیں دھوپ میں لب تشنہ رہے ہیں
آقا نے ہمارے لیے کیا ظلم سہے ہیں

۲۳

[illegible]

گذری ہی بیاباں میں وہ گرمی شہ دیں پر
بھن جاتا تھا دانہ بھی جو گرتا تھا زمیں پر

۲۴

[illegible]

خاک اڑ کے جمی جاتی تھی زلفوں پہ قبا پر
[illegible]

۲۵

[illegible]

تھی دھوپ کڑی فاطمہ کے رشک چمن پر
تھی گرم زرہ جلتے تھے ہتھیار بدن پر

۲۶

[illegible]

آہوں کا دھواں کیوں نہ اٹھے کون و مکاں سے
فریاد کہ باندھا انھیں خولی نے سناں سے

۲۷

[illegible]

آہو کو ستاتے نہیں دیندار حرم میں
[illegible]

۴۰

وہ زینب جو بالا نشینی کی تھی زیبِ [illegible]
ناخون سے پچھاڑ [illegible] وہ لعل لب اکثر
پھیلائے ضیا [illegible]
[illegible]

زندان دہن پاک میں سب شاک گہر تھے
گذرے تھے کئی روز کہ زندان بجگر تھے

۴۱

وہ سینۂ بے کینہ کہ تھا مخزنِ اسرار
[illegible] علم رضی مخزن [illegible]
[illegible]
سپاہ [illegible]

سینے پہ نہ تھا اُسکا قدم حشر بپا تھا
ہو جاتی جو دنیا تہ و بالا تو بجا تھا

۴۲

[illegible] احساں کا کردن [illegible]
یہ نا طقہ تھا جب کہ زیادہ [illegible]
[illegible] ایمان
[illegible]

پیاس آج کے دن کی تجھے مرغوب ہے مولا
جو تیری مشیت ہے وہی خوب ہے مولا

۴۳

وہ حلق جسے [illegible]
[illegible]
وہ دوش [illegible]
[illegible]

لڑنے کی نہ طاقت تھی شہ تشنہ گلو میں
ڈوبی ہوئی تھیں مچھلیاں بازو کی لہو میں

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب خاک پہ ٹکڑے تو کلیجے کے پڑے تھے
لاکھوں سے لڑائی تھی پہ بشاش کھڑے تھے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نہ لطف و عنایت ہو تری کون سے [illegible]
جبریل و سرافیل کھڑے رہتے تھے [illegible]

۴۶

وہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نسبت نہیں ناخن سے کبھی بدر کی ضو کو
ہفتہ میں جو کھائے تو کوئی [illegible] ہو نہ کو

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو شاہِ زمن ہوں پہ ترے در کا گدا ہوں
محتاج ہوں بیکس ہوں غریب الغربا ہوں

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دنیا میں کسی اور کا رتبہ ہے کہاں
[illegible] النساء [illegible]

[illegible]

پھولے وہ شجر جسکو ثمر دار کرے تو
جس قطرے کو چاہے درِ شہوار کرے تو

[illegible]

یہ تخت سلیمان کو نہ یہ تاج ملا تھا
بچپن میں مجھے رتبۂ معراج ملا تھا

[illegible]

اختر کو قمر قطرے کو گوہر کیا تو نے
ذرہ تھا سو خورشید منور کیا تو نے

[illegible]

افلاک سے دن میں کئی بار آتے تھے جبریلؑ
ڈوری مرے جھولے کی ہلا جاتے تھے جبریلؑ

[illegible]

منظور تھی خردی میں بزرگی مرے سن کی
دن ہو گیا واں شب کا تو یاں شب ہوئی دن کی

[illegible]

تیر دن سے نہ تلواروں سے منھ پھیرتا تھا اُنکا
خادم کے پسینے پہ لہو گرتا تھا اُنکا

[illegible]

اس رتبۂ اعلیٰ کا سرافراز میں کب تھا
مولا یہ تری چشم عنایت کا سبب تھا

[illegible]

رحمت سے تری خلق کے مختار ہوئے ہم
[illegible]

[illegible]

دولت یہ نہ ملتی جو خدا وند نہ دیتا
[illegible]

۴۶
[illegible]
مرتے ہوئے دیکھا ہے برابر کے پسر کو
اس داغ کی قدر آج ہوئی ہے جگر کو

۴۷
[illegible]
یوں تو وہ کلیجہ تھا مرا اور مرا جی تھا
میں اسلیے روتا ہوں کہ ہمشکل نبی تھا

۴۸
[illegible]
اشک آنکھوں سے تھمتے نہیں تفتیدہ جگر ہوں
تو رحم کرے خالق اکبر کہ بشر ہوں

۴۹
[illegible]
صدمے سے نہ پھر ضبط کا یارا ہوا مجھکو
پھر داغ ید اللہ دوبارا ہوا مجھکو

۵۰
[illegible]
والسینہ کہ تسلیم رکھوں رشتۂ جاں کو
جنباں ہے دہن میں حرکت خشک زباں کو

۵۱
[illegible]
آنکھیں تری جانب ہیں تو دل تیری طرف ہے
گر تو اسے مقبول کرے عین شرف ہے

۵۲
[illegible]
وہ کونسی دولت ہے جو موجود نہیں ہے
ہاں ایک شہادت ہے سو اب وہ بھی قریں ہے

۵۳
[illegible]
سجدہ تہ شمشیر یہ ناشاد نہ بھولے
سب محو ہوں دل سے پہ تری یاد نہ بھولے

۵۴
[illegible]
یا شاہ خلف شاہ نجف نے [illegible]
یہ شہر ترا [illegible] آنے نہ دیا

۴۵

[illegible]

۴۶

[illegible]

۴۷

[illegible]

لشکر کے جوان گرزِ گران لے کے جو ہیں [illegible]
ہر صف میں علمدار نشاں کھولے ہوئے ہیں

رضا نشستہ کہ خیمہ ملائکہ رہون جسکا
جبریل کا ہمدم سب کلمہ پڑھتے ہیں جسکا

کس رخ کہ تجلی صفتِ بدرِ علا کی
دنیا میں کسے حق نے نسب قدرِ علا کی

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

۵۰

[illegible]

سینہ کٹی جاتا جل ہے کہ افسوس کی آواز
جاتی تھی کبھی کوس ثلاب کورت کی آواز

جبریل امین ہمدم و ہمراز ہے کس کا
قرآن جسے کہتے ہیں وہ اعجاز ہے کس کا

وہ قبلۂ دین باعثِ ایجادِ فلک ہے
آپکے تلوے میں کچھ اسمیں نہیں شک ہے

۵۱

[illegible]

۵۲

[illegible]

۵۳

[illegible]

دو روز کے پیاسے شہِ مظلوم کھڑے تھے
اس [illegible] میں جیسے [illegible] پڑے تھے

لب ہل گئے جب نخلِ دعا میں ثمر آیا
انگشتِ شہادت کو اٹھا کر سجدہ کیا

کبھی ہوا [illegible] [illegible]
امت [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

زہرا کا یہ فخر ہے سلیمان سلطنت ہے
حوا کا یہ رتبہ ہے نہ مریم کا شرف ہے

اعلیٰ سے کسے فرمایا علی کسکو کہا ہے
اللہ نے قرآن میں ولی کسکو کہا ہے

ڈھونڈھ کے کوئی لا دے کہ کوئی ایسا نہیں ہے
مہمان ہوا اور پانی کا قطرہ نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر جنگ میں کفار پہ در کون رہا ہے
محبوب الٰہی کی سپر کون رہا ہے

انصاف کا اس وقت طلبگار ہوں تم سے
ہے کون مراد آیۂ لا اسئلکم سے

ٹکڑے ہو بدن یا تہ شمشیر گلا ہو
اس سب کے عوض حشر میں شیعوں کا بھلا ہو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ملتا ہے جہاں [illegible] راتوں [illegible]
دو حصے ہیں قرآن [illegible] کی شان میں

زیر فلک [illegible] جو لوگ ہیں باقی شر ہیں
سب پر یہ ہویدا ہے کہ آپ [illegible] ہیں

میدان سے ہٹاتے نہیں اس فوج گران کو
ایسا ہے مرا رعب کہ لکنت ہے زبان کو

[illegible]

ڈر ہے کہیں نہ گر شکوۂ بیداد کریں گے
کیا ہوگا جو اللہ سے فریاد کریں گے

ناز اس سے ہے خود شمع تجلی نکل آئی
محمل سے [illegible] بنی ہوئی لیلیٰ نکل آئی

قبضہ ہے [illegible] کہ ہر گنج نہاں ہے
جاری ہے [illegible] روان [illegible]

[illegible]

ایسا کسی جرأت کا بھی وہ طور نہیں ہے
شاید کوئی [illegible] کا پسر اور نہیں ہے

شہباز ازل [illegible] لیے ہوئے ہے
پر اوج سعادت کے ہما کو لیے ہوئے ہے

ہستی ہو [illegible] مکان ہو
آثار اذا زلزلت الارض عیاں ہوں

[illegible]

[illegible] کی نظر غیظ نہ تھی [illegible]
شمشیر ید اللہ [illegible]

شاید مرا رتبہ تجھے معلوم نہیں ہے
وہ کون سی شے ہے کہ جو معلوم نہیں ہے

کیا غم ہے اگر لاکھ سوار [illegible]
[illegible] ڈرتے ہیں

[illegible]

باتون میں کرون بند فصیحان جہان کو
یہ پیاس ہے لکنت ہو مری خشک زبان کو

[illegible]

دانہ کی طرح کیونکہ نہ پھنسے دام اجل مین
گھر چھوڑ کے بس گئے کس کے محل مین

[illegible]

فریاد جو یہ ہے دل صد چاک سے نکلا
تا حشر نہ دانہ کبھی اس خاک سے نکلا

[illegible]

فردوس میں جنت کی کشاکش ہے حسین آج [illegible]
گلزار ہوا جو جو لیے میں اب جا کے [illegible]

[illegible]

لوٹیگا بڑے وہ گلشن کہ نہ پھل پائیگا ظالم
اب تو بھی جہنم میں ابھی جائیگا ظالم

[illegible]

چڑھ سکتا ہے دنیا میں کوئی شیر [illegible]
تیزی نہ رہی خود بخود شمشیرون [illegible]

[illegible]

یہ کہکے جو چلتا ہے ہر اک راہگذر مین
سنسان سا [illegible] ہوا ان کا سر مین

[illegible]

جعفر بھی شریک الم و یاس ہیں پیر
تو دیدۂ جان انکو یہ سب پاس ہیں پیر

[illegible]

دل بند ہوئے لاشون کے [illegible]
ثابت ہوا کہ صف اول ہوئی [illegible]

[illegible]

گلرنگ لہو سے جو ہر اک جسم شقی تھا
کشتی دو نہر اور دمن صحرا شفقی تھا

[illegible]

تیغ اسنے سپر اسنے زرہ اسنے نہ چھوڑی
دس انگلیو نہیں ایک گرہ اسنے نہ چھوڑی

[illegible]

ترشول تھے ... سر تا بقدم ہو گئے شمشیر
برچھی جو لگی پشت پہ خم ہو گئے شمشیر

[illegible]

جل جلکے بدن ناریوں کے سیاہ ہوئے تھے
ڈٹ ڈٹ کے سپہ کار رو کے منہ زرد ہوئے تھے

[illegible]

جب برق چمکتی تھی سر کٹ جاتے تھے جبریل
یا شیر خدا کہکے جھجک جاتے تھے جبریل

[illegible]

گھبرا کے لعینوں نے کہا اس سے یا کہ
گرتا ہوں مرا لال مدد کیجیے آکر

[illegible]

چلاتے تھے وہ ہوش نہ تھا وقت جنکو
فریاد کہ شب خون کرا فوج یہ دن کو

[illegible]

تھا دھیان غلاموں کا جو اس خاصہ حق کو
لب سے وہ کا خود اٹھے ہوئے دنیا کے ورق کو

[illegible]

افراط جراحت سے بدن شاہ حسین تھا
سب فوج کے حربے تھے اور اک شاہ کا تن تھا

[illegible]

ہم کھاتے تھے جو تلوار تو بچ جاتی ہوں بھائی
اب سینہ پہ سر ہونے کو میں آئی ہوں بھائی

[illegible]

وان چلتی ہے تلوار کہاں جاؤ گی بی بی
بابا کو بس اب خنجر کے تلے پاؤ گی بی بی

[illegible]

کہتا مرا بابا تو ذرا ارادہ کرو رن کا
میں واسطہ دیتی ہوں تمھیں پیارے حسن کا

[illegible]

لشکر سے اسی دم تن صد پاش پہ آنا
سر تن سے اتر لے تو مری لاش پہ آنا

[illegible]

آنکھیں کبھی آہو کی تھیں آنکھوں سے ٹپکی
منھ چاند سا تھا سنبلیاں گرد [illegible]

[illegible]

لاکھوں میں کہاں جائیے ہو اس آن اکیلے
وہ کہتا تھا میں تیرے چچا جان اکیلے

[illegible]

پیارے [illegible] بابا
کیوں [illegible] بابا

[illegible]

[illegible] کا عجب رنگ تھا اس گل سے بدن کا
معلوم یہ ہوتا تھا کہ شبنم ہے چمن پر

[illegible]

بس صبر کرو قید ہوں کیا [illegible]
فردوس میں اب جاؤنگے ہمراہ چچا کے

۱۰۹

[illegible]

وہ کہتا تھا قربان شہنشاہ امم ہیں
لیا ہم علی اصغر سے بھی کچھ عمر میں کم ہیں

۱۱۰

[illegible]

کٹتا ہے گلا تیغ ستم سے کوئی دم میں
گھر میں تمھیں لیجانے کی طاقت نہیں ہم میں

۱۱۱

[illegible]

فردوس سے [illegible] زہرا بصد افغاں نکل آئی
خیمے سے ادھر خاک بسر بانو نکل آئی

۱۱۲

[illegible]

کہتا تھا کہ سینہ خون سے ہے بدن لال [illegible]
اے میرے چچا جان یہ کیا حال [illegible]

۱۱۳

[illegible]

رہتی یہ وہ ننھے سے گرے ہاتھ جو کٹ کر
غش ہو گیا شبیر کی گردن سے لپٹ کر

۱۱۴

[illegible]

یہ آیا ادھر تا یہ [illegible] مبارک
[illegible] ہوئے دو گوہر دندان مبارک

۱۱۵

[illegible]

[illegible] نہیں ہوش کسی کو
[illegible] سینہ کہ غش آیا ہے حسین کو

۱۱۶

[illegible]

لپٹا جو تڑپ کر وہ شہ تشنہ گلو سے
[illegible] ہوگئیں سب پسلیاں گردن کی لہو سے

۱۱۷

[illegible]

[illegible] جگر [illegible] کا
دم رک گیا نیزہ جو لگا ابن انس کا

۱۱۰

[illegible]

چلاتے لعین جو سے ہاتھ آنکھوں پہ دھر کے
لو فاطمہؑ آتی ہیں بچانے کو پسر کے

۱۱۱

[illegible]

اُٹھ سکتے نہیں جسم پہ تلواریں پڑی ہیں
گھبراؤ نہ اماں مرے پہلو میں کھڑی ہیں

۱۱۲

[illegible]

چلتے ہوئے کچھ مجھ سے نہ فرما گئے بھائی
بھیا کو نجف تک بھی نہ پہونچا گئے بھائی

۱۱۳

[illegible]

مر جاؤنگی حضرت کو جو پانے کی نہیں میں
بیٹے آپکے دیکھے ہوئے جانے کی نہیں میں

۱۱۴

[illegible]

قاتل کو نہ گردن کو نہ شمشیر کو دیکھا
پہونچی تو سناں پہ سر شبیر کو دیکھا

۱۱۵

[illegible]

انسان پہ ستم یوں کبھی انسان نہیں کرتا
حیوان کو بھی پیاسا کوئی بیجان نہیں کرتا

۱۱۶

[illegible]

آخر تو سفر ہوتا ہی اس دار محن سے
دو باتیں تو کر لینے دے بھائی کو بہن سے

۱۱۷

[illegible]

آفت میں کٹیلی آل رسول عربی کی
اب جائیں کہاں بیٹیاں زہراؑ و علیؑ کی

۱۱۸

[illegible]

ناحق ہی عداوت تمھیں اس مہ جبیں سے
بے تیغ کٹے جاتے ہیں شمشیر زباں سے

[illegible]

غل تھا کہ حسین آج لڑائی پہ چڑھینگے
یا صاحب معراج لڑائی پہ چڑھینگے

[illegible]

صدقے کیا اکبر سا پسر راہ خدا میں
خوش ہو کے لٹا دیتے ہیں گھر راہ خدا میں

[illegible]

گھوڑے کو اڑاتے ہوئے یوں آتے ہیں رن میں
جس طرح کوئی سیر کو آتا ہو چمن میں

[illegible]

حلقے میں لگا اسپ صبا دم کو لیے ہیں
اور فرق پہ جبریل امیں سایہ کیے ہیں

[illegible]

خود شیر ہیں یہ اور خلف شیر خدا ہیں
ضرب انکی رکے کیا کہ یہ شمشیر خدا ہیں

[illegible]

نسبت ہی نہ خورشید کو نے بدر کی ضو کو
شرماتے ہیں نقش سم توسن مہ نو کو

[illegible]

حق کے کرم نامتناہی سے بنے ہیں
یہ پانچ بشر نور الٰہی سے بنے ہیں

[illegible]

صابر کوئی آفاق میں ایسا نہیں دیکھا
یہ دل نہیں دیکھا یہ کلیجا نہیں دیکھا

[illegible]

رنگ رخ گلگوں کی ... پیشانی [illegible]
[illegible]

۲۱۰

[illegible]

جبریلؑ کو یارا نہ پہونچنے کا جہاں تھا
واں احمدؐ و محمود میں فرق دو کماں تھا

۲۱۱

[illegible]

زہرا سے ڈرا وہ نہ علیؑ سے نہ حسنؑ سے
کاٹا اسی گردن کو ستمگر نے قفا سے

۲۱۲

[illegible]

یاد آتے ہیں عباسؑ تو کڑک جاتے ہیں شبیرؑ
گھوڑے پہ کہ تھام کے جھک جاتے ہیں شبیرؑ

۲۱۳

[illegible]

قرباں ہوا آنکھ [illegible] عرش کو
[illegible] حق ہیں کی نظر انکی طرف ہے

۲۱۴

[illegible]

خنجر سے گلا شمر بد افعال نے کاٹا
پہونچا جو بس اک ہاتھ کو جمّال نے کاٹا

۲۱۵

[illegible]

یہ وہ نہیں کٹتا ہے جو سر تیغ جفا سے
بڑھ کے نہیں ہٹتے ہیں قدم راہ رضا سے

۲۱۶

[illegible]

ملبوس شہ [illegible] کو یاں بدر لیے ہے
[illegible] ہالے میں شبیہ قمر لیے ہے

۲۱۷

[illegible]

مقتل میں جو وہ شمر کے زانو سے دبا تھا
محبوب الٰہی کا گریباں پھٹا تھا

۲۱۸

[illegible]

اک دل ہوئے سب قتل شہ [illegible]
[illegible] کی گھٹا چھا گئی زہرا کے [illegible]

۴۱۹
[illegible]

پھل برچھیوں کے ران میں چمکتے نظر آئے
تیر صف دشمن میں لچکتے نظر آئے

۴۲۰
[illegible]

بچپن سے ترے بازوؤں میں طاقت ہے وغا کی
چوتھی ہے زبان میں ترے رسولؐ عربی کی

۴۲۱
[illegible]

دل جس سے قوی تھا وہ برادر بھی نہیں ہے
قاسم بھی نہیں ہے علی اکبر بھی نہیں ہے

۴۲۲
[illegible]

جب کھینچی ہے تیغ دو زبان کھیت پڑے ہیں
اکثر شہ مردان بھی اکیلے ہی لڑے ہیں

۴۲۳
[illegible]

منظور یہی مجھکو کہ رضا مند خدا ہو
میری تو ظفر یہ ہے کہ سر تن سے جدا ہو

۴۲۴
[illegible]

پھر جاتی ہے ایک ایک کی تصویر نظر میں
آنکھوں سے نہاں ہو گئے سب تین پہر میں

۴۲۵
[illegible]

نصرت کے خبردار خبر لیکے پھرے تھے
اور شیر خدا عمرو کا سر لیکے پھرے تھے

۴۲۶
[illegible]

واقف ہے خدا اس سے جو کچھ جبر کیا ہے
شبیرؑ نے مقدور یہ کیا صبر کیا ہے

۴۲۷
[illegible]

ہم وہ ہیں کہ سب کٹ گئے تن صد پاش پڑے ہیں
اتنا نہیں کوئی کہ مری لاش پہ رو دے

[illegible]

لو اب بھی تم اس صابر و شاکر کو اماں دو
مظلوم کو سید کو مسافر کو اماں دو

[illegible]

صحرا میں جگہ خاک پہ سونے کو بہت ہے
اور کوہ کا دامن مرے رونے کو بہت ہے

[illegible]

غش آئے ہیں پر حق کی عبادت نہیں جاتی
تنہا تو نہیں بھی قرآن کی تلاوت نہیں جاتی

[illegible]

شبیر میں کہنے میں فقط جا میں ہونگا
میں آج سے گھر چھوڑ کے صحرا میں ہونگا

[illegible]

میں یہ نہیں کہتا کہ تو ہمسایہ ہوں نبی کا
زوار تو ہوں قبر رسول عربی کا

[illegible]

واں ہوگا تہی دست جو یاں سے نہیں جاتا
اسباب جہاں ساتھ کوئی لے نہیں جاتا

[illegible]

[illegible] حرم خالق اکبر کو بھی چھوڑا
گھر کو بھی اور قبر پیمبر کو بھی چھوڑا

[illegible]

کپڑے بھی تکلف کے نہیں بیت حزن میں
ہے ایک عبا بھال کی اذیت کہن میں

[illegible]

کچھ کام نہیں لذت دنیا سے نہیں ہے
کہنہ ہے ردا ایسی ہیں خدا ساماں جو میں ہے

[illegible]
نہیں ... [illegible]
[illegible]
[illegible]

گھبرائی ہوئی خیمۂ ویراں میں پھریگی
سر پیٹتی لاشے پہ مرے آکے گریگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
نفاق ... [illegible]

اکدم میں سر اب تن سے جدا کرتا ہے شبیر
عاجز نہیں حجت کو ادا کرتا ہے شبیر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جلتا تھا وہ پیاس مری آہ بجھاؤ
اب خانۂ تن جلتا ہے للہ بجھاؤ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شرمندہ ہوں گو احمد مختار کے آگے
سر کاٹ کے لیجائینگے سردار کے آگے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دریا سے تو یہ شام کا لشکر نہ ہٹیگا
پیاسا ہی گلا آپ کا خنجر سے کٹیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر موج کا غم اسکے لیے داغ ہوا تھا
پانی کا بھی اسوقت مزاج آگ ہوا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

عاقل کبھی فاسق کی اطاعت نہیں کرتے
سر دیتے ہیں دیندار بیعت نہیں کرتے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پاس اسکے ہر اک شخص لیے جاتا تھا پانی
کم ہوتی تھی پیاس پیے جاتا تھا پانی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جھکتا تھا جو سینے کو تو ہٹ جاتا تھا پانی
بڑھتا تھا وہ سفاک تو گھٹ جاتا تھا پانی

[illegible]

قطرہ بھی نہ اک حلق جفاکار میں پہنچا
پانی تہ لبیں غرق ہوا اور نہ پہنچا

[illegible]

ہمسا تو کریم آج دو عالم میں نہیں اک
ڈرتا ہوں عبث عیب دغا ہم میں نہیں کچھ

[illegible]

دنیا نہیں بیٹے کی اُسے جب لقب
بیاد رسن زینب سے بچھی در غضب

[illegible]

جب حلق سے شبیر کے شمشیر ملیگی
منصب تجھے ملیں ہاتھ آئیگا جاگیر ملیگی

[illegible]

پانی کا نہ طالب ہوں نہ سائل ہوں امان کا
غم ہے مجھے ناموس رسول دو جہان کا

[illegible]

ہو تجھسے جو یہ امر تو احسان ہے
ورنہ مرا ہاتھ اور گریبان ہے

[illegible]

تو نے جو بلایا تو مدینے سے ہم آ گئے
تجھ سے نہیں ہوتا کہ ادھر دو قدم آئے

[illegible]

جب روتے ہیں وہ دلپہ چھری چلتی ہے غم کی
آیا ہوں ترے پاس سفارش کو حرم کی

[illegible]

غارت شہ لولاک کی پوشاک
عریان ہم الا شہ شہ افلاک

۵۵

[illegible]

تو دست تعدی کو نہ کوتاہ کرے گا
رانڈون کی حمایت مرا اللہ کرے گا

۵۶

[illegible]

عالم کو دو عالم کا شہنشاہ بچالے
اس برق جہان سوز سے اللہ بچالے

۵۷

[illegible]

کھل جائیگا احوال دم جنگ تمہارا
اسمین بھی مرا نام ہو اور ننگ تمہارا

۵۸

[illegible]

مردون کو نہ رہتی ہے ہوس اور نہ طلب کچھ
جب جا کے ملے خاک مین پھر خاک ہے سب کچھ

۵۹

[illegible]

غل تھا کہ نہ قلزم پہ یہ برق اجل آئے
ساحل سے ادھر مردم آبی نکل آئے

۶۰

[illegible]

کافر کو غرور اپنی شجاعت پہ بڑا تھا
اکثر صف لشکر مین اکیلا ہی لڑا تھا

۶۱

[illegible]

حضرت نے تو اس برق مجسم کو سنبھالا
کروبیون نے عرش معظم کو سنبھالا

۶۲

[illegible]

لرزان طبق کون تھا کون و مکان مین
آثار قیامت نظر آتے تھے جہان مین

۶۳

[illegible]

ہاتھون کو چبا تا تھا یہ غصہ مین پھر اٹھا
پیچھے ستم آرا کے سوارون کا پرا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھرائی زمیں چوب لگی طبل و غا پر
حملہ کیا نامردوں نے شاہِ شہدا پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہلے تو سلامت ستم آرا نظر آیا
گھوڑے سے گرا جب تو دو پارہ نظر آیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گودی میں دیا کس کو کدھر کھو گئے اصغر
دریا کی ہوا کھاتے ہی کیا سو گئے اصغر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سایہ جو پڑا شاہ کی تیغِ دو زباں کا
ترکش تھا نہ چلّہ تھا نہ حلقہ تھا کماں کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچہ جو چھٹے باپ سے پالا نہیں جاتا
اب مجھ سے سکینہ کو سنبھالا نہیں جاتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فرزند یہیں ہیں یہیں مر جائینگے بابا
اصغر تو چھپینگے نہ ہم آئینگے بابا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک جست میں سر پر فرس تو قدم تھا
[illegible] سیاہی تھی کہ بس ہاتھ قلم تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اماں کا مری غم سے عجب حال ہوا تھا
یہ ہاتھوں سے پیٹی ہیں کہ منہ لال ہوا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ٹاپوں سے پیادوں کو کچل جاتا تھا گھوڑا
بجلی سا ہر اک صف سے نکل جاتا تھا گھوڑا

اک صف کے گئے دو ... ادھر صف نکل گئی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک برق گری آ کے جدھر آ گیا گھوڑا
جب باگ ہلی برچھیوں پھر آ گیا گھوڑا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زندوں کو بھی مردوں میں قلمبند کیا تھا
اک تیغ نے دو لاکھ کا دم بند کیا تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسّی کو مدد یاد دم رجان کرو تم
اب روح محمد کی طرف دھیان کرو تم

[illegible]
جب ... میں ... نظر آئے
[illegible]
[illegible]
گھوڑے تو الف ہو کے سوار ونیہ گرے تھے
اسوار پیادوں کی قطار و نیہ گرے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر سو تن بے سر سر بے تن نظر آئے
میدان میں اسوار نہ توسن نظر آئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ جان ہی گردن نہ خنجر بھی دکھا دو
اللہ کو اب صبر کے جوہر بھی دکھا دو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس کا یہ کلیجہ تھا کہ جو لاکھ سے لڑتا
کیا منہ تھا جو اک وار کوئی روک کے لڑتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جیتا نہ یہ چھوڑے گی کسی پیر و جوان کو
للہ لیں اب روکیے تیغ دو زبان کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سر نذر کرو صادق الاقرار ہو تم تو
امت کی شفاعت کے طلبگار ہو تم تو

[illegible]

فرمایا اب اٹھے گا نہ ہاتھ اہل جفا پر
موقوف رکھا ہے یہ انصاف خدا پر

[illegible]

شہ کہتے تھے تلواریں کی جاتی تھی زینب
ہر وار پہ خیمے سے نکل آتی تھی زینب

[illegible]

غش ہو گیا طاری جو شہ عرش نشیں پر
بس ٹیک دیا گھوڑے کے گھٹنوں کو زمیں پر

[illegible]

[illegible]ن میں محمد کی قبا لال ہوئی تھی
بھائی کا یہ عالم تھا کہ غربال ہوئی تھی

[illegible]

ٹھہرو ابھی زخمی نہ کرو تیغ و تبر سے
اوجھل مجھے ہو لینے دو زینب کی نظر سے

[illegible]

اب تیغ لیے ذبح کو جلاد بڑھے گا
قاتل ترے اسوار کی چھاتی پہ چڑھے گا

[illegible]

بھائی کی مدد کرنے کو آتا نہیں کوئی
ہے ہے کہ مرے سید کو بچاتا نہیں کوئی

[illegible]

صدمہ نہیں دنیا میں جدائی کے برابر
شبیر کی بھی لاش ہو بھائی کے برابر

[illegible]

سجاد کو آگاہ مرے حال سے کرنا
جا بانو کے بیکس کو رنڈاپے کی خبر [illegible]

[illegible]

زخمی نہو ایسی نہ کوئی تن پہ جگہ تھی
ہاں خنجر خونخوار کی گردن پہ جگہ تھی

سینہ جو دبا نیزوں کی سریاں نکل آئیں
سر کٹ کے ہوئے قاف سے بریاں نکل آئیں

شہ ذبح ہوئے زینبؑ دلگیر کے آگے
بھائی کا گلا کٹ گیا ہمشیر کے آگے

[illegible]

قاتل کو تو کچھ منھ سے نہ فرماتے تھے حیدرؑ
فرزند سے ہر بار لپٹ جاتے تھے حیدرؑ

بر پا نہ کہیں حشر ہو خنجر کے چلے پر
اماں نے گلا رکھدیا ہمشیر کے گلے پر

ہر لحظہ فزوں دولت و اقبال و حشم ہو
غم ہو تو فقط فاطمہؑ کے لال کا غم ہو

[illegible]

عمر حسین میں [illegible] کی چھوٹی تھی ایک [illegible]
[illegible] آسمان نظر سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۳

[illegible] میں تیغ حسینی غلاف سے
[illegible]
[illegible] کی صدا کوہ قاف سے
[illegible] الاماں [illegible]

طبقے فلک کے صورت گہوارہ ہل گئے
دب کر پہاڑ خاک کے دامن سے مل گئے

۴۴

[illegible]
[illegible] الاماں [illegible]
[illegible] حسین [illegible]

اُلٹے ہیں مثل شیر خدا آستین کو
اے کردگار عرش بچالے زمین کو

۴۵

[illegible]
[illegible] بیاں [illegible]
[illegible] مچھلیوں [illegible]

گھر چھٹ گئے تھے جانوروں کے یہ رنگ تھے
خشکی میں تھے نہنگ تری میں پلنگ تھے

۴۶

[illegible]

شہ کا غضب نمونۂ قہر اِلٰہ تھا
تلوار کیا علم تھی کہ عالم تباہ تھا

۴۷

[illegible] الاماں [illegible]

مانند موج مچھلیوں میں اضطراب تھا
زہرہ ہر ایک سنگ کا پانی میں آب تھا

۴۸

[illegible]

فولاد ہو کہ سنگ یہ منھ موڑتی نہیں
بے دو کیے کسی کو کبھی چھوڑتی نہیں

۴۹

[illegible]

اٹھی زمیں سے [illegible] دلوں پہ یہ بن گئی
پریوں کے ہوش اڑ گئے جانیں نہیں گئی

۵۰

[illegible]

تیغ علی علم تھی جو دشت قتال میں
[illegible] نے منھ چھپائے تھے [illegible]

۵۱

[illegible]

غل تھا غضب حسین کا قہر اِلٰہ ہے
بادِ فنا سے گلشن ہستی تباہ ہے

[illegible]

سوکھی ہوئی زباں یہ کسی کا گلا نہ تھا
سو بار ہو سکے تو بھی پانی ملا نہ تھا

[illegible]

چھڑکا وہ تھا گلاب کا اُس بار زمین پہ
گر گر کے ٹوٹ ٹوٹ گئے اختر زمین پہ

[illegible]

لاریب نورِ چشمِ نبی و علی یہ ہیں
نفسِ جلی ہوا کہ خدا کا ولی یہ ہیں

[illegible]

تھم جاتے تھے حسین جو تلوار تول کر
حمد میں بلائیں لیتی تھیں غازیوں کو کھول کر

[illegible]

پلکوں کے تیر سے کمانوں کے بار تھے
کھنچتی تھی یاں کمان اُدھر اشکبار تھے

[illegible]

باتوں میں شاہ میں فصحا کا کمال ہے
صد سے ہیں بات بات پہ کرتے بیان ہے

[illegible]

گیسو نہ تھے رخِ خلف بوتراب پر
تھی حاجبِ قدرت شبِ دیجور آفتاب پر

[illegible]

سمجھو نہ دور آنکھ ملانے کی دیر ہے
پتلی ہے چشم میں کہ ترائی میں شیر ہے

[illegible]

ایسے گہر نہیں کہیں بحرِ عمیق میں
گویا چمک رہے ہیں ستارے عقیق میں

۲۱۸

[illegible]

ہی رحل رخ شہ ذیشان کھلا ہوا
دیکھو دھرا ہی رحل پہ قرآن کھلا ہوا

۲۱۹

[illegible]

وہ رکن جب شکستہ اٹھ گئے رنج و بلا میں ہو
اب میں نقطہ خمس آل عبا میں ہو

۲۲۰

[illegible]

کیا قہر ہی کسی نے نہ پاس ادب کیا
زانو اٹھی یہ شمر نے رکھا غضب کیا

۲۲۱

[illegible]

تھا فروغ جسکے یہ ایمان کے طور کو
کاٹ کر بجھا دیا اُس شمع نور کو

۲۲۲

[illegible]

عقدے یہ آئینے کھلتے ہیں ہو ذلشعور ہیں
چودہ بزرگ خلق میں خالق کے نور ہیں

۲۲۳

[illegible]

پھولوں کی بو سے خوش ہیں گڑے لیے
اُمت کی مغفرت یہ کمر میں کسے ہوے

۲۲۴

[illegible]

سب پر کھلی ہی عقدہ کشائی حضور کی
روشن ہی انگلیوں سے کہ ہیں شمعیں نور کی

۲۲۵

[illegible]

سینہ نہیں سفینہ طوفان نوح ہی
ایمان کی سجدہ گاہ ہی قرآن کی روح ہی

۲۲۶

[illegible]

آنکھیں ہیں سرخ بحر شجاعت ہی موج پیا
شملہ چھٹا ہوا ہی عمامے کا دوش پر

[illegible]

حیران و یاس زیب سبب حملہ پوش ہیں
ادریس ہیں اس شہ کی خموشی میں ہوش ہیں

[illegible]

سرکش کہاں ہیں لشکر کج عقل و فہم کے
گوشوں میں چھپتے پھرتے ہیں کیوں سہم سہم کے

[illegible]

لشکر بڑھے ہیں یہ یوں شام و روم کے
آتی ہے جس طرح سے گھٹا جھوم جھوم کے

[illegible]

اسکو عروج کیوں نہ ملے قتلگاہ میں
پشت پناہ خلق ہے جسکی پناہ میں

[illegible]

دستِ خدا کے لال جری ہیں دلیر ہیں
اس ہاتھ سے جہاں کے زبردست زیر ہیں

[illegible]

جاؤں جدھر صف کہ زندہ نہ فوج ستم گیر ہو
ابر کرم پہ بارش باران تیر ہو

[illegible]

دشمن تھا تن شہ کہ دولت و وقار میں
تارے چمکتے تھے شب تاریک و تار میں

[illegible]

لشکر جو دیو کا ہو تو دم میں ہلاک ہو
اسکی ہوا لگے تو بدن جل کے خاک ہو

[illegible]

آفت جناب فاطمہ کے گھر پہ آئی ہے
نانا کے مرقدوں کی زمیں تھرتھرائی ہے

[illegible]

سنگیں دلوں نے ہاتھوں میں پتھر اٹھا لیے
تیغوں کے ساتھ گرز گراں سر اٹھا لیے

[illegible]

گویا کہ دوش میں تھا گذر آفتاب کا
عالم تھا ہر خدنگ پہ تیر شہاب کا

[illegible]

پیاسی ہے خاک اُڑ کے تن پاش پاش پر
امان ردا نہیں علی اکبر کی لاش پر

[illegible]

گرمی ہجوم فوج سے وہ چند ہو گئی
خاک اس قدر اڑی کہ ہوا بند ہو گئی

[illegible]

لگتی تھی کچھ بدن کو ہوا آہ سرد سے
گیسو اَٹے ہوئے تھے بیاباں کی گرد سے

[illegible]

فاقوں سے حال غیر ہے محتاج آب ہوں
میں آپ ہی مسافر پا در رکاب ہوں

[illegible]

تلواریں منہ چھپائے تھیں سائے میں ڈھال کے
خنجر بھی رہ گئے تھے زبانیں نکال کے

[illegible]

عالم سیاہ ہے مری چشم پر آب میں
سنولا گیا ہے چاند مرا آفتاب میں

[illegible]

ان پر ٹھوکریں سی کہ زمیں پر گرائینگے
سو خنجر اک گلے پہ یہ کیونکر پھرائینگے

۴۶

[illegible]

دیکھیں لعین لیے یہ فوج کثیر کو
لاؤں کہاں سے آج جناب امیر کو

۴۷

[illegible]

دین ع ہے بلند کفر کی بنیاد پست ہے
ہر طرح تیری فتح ہے ان کی شکست ہے

۴۸

[illegible]

جانے لگے یہ کہاں جو نہیں مجھ سے [illegible]
[illegible] کے غضب میں [illegible]

۴۹

[illegible]

غلغلی پکارتے ہیں کہ حق کا ظہور ہے
موسیٰ کا ہے یہ قول کہ خالق کا نور ہے

۵۰

[illegible]

تحسین شاہ [illegible]
تقدیر سے کسی کا مری جان بس نہیں [illegible]

۵۱

[illegible]

بیٹے سے [illegible] اشتیاق پا کے
جان آگئی غلام میں [illegible] آ کے

۵۲

[illegible]

لب پر جو وہ بزرگ مرا ذکر لاتے ہیں
یہ سب شرف حضور کے صدقے سے پاتے ہیں

۵۳

[illegible]

سب گھر لٹے مگر وہ اسیر بلا نہ ہو
میں بیکفن رہوں یہ بہن بے ردا نہ ہو

۵۴

[illegible]

دونوں کے ہاتھوں تیغ کی [illegible]
بیٹھیں جو حر کی تیغ دو دم سے [illegible]

۴۵۵

[illegible]

کس آیۂ کریم میں ذکر علی نہیں
قرآں میں کیا خفی ہے کہ ہم پر جلی نہیں

۴۵۶

[illegible]

جو منحرف ہوا وہ مطیع خدا نہیں
قرآن و اہلبیت ازل سے جدا نہیں

۴۵۷

[illegible]

کیوں منحرف ہوئے ہو حدیث و کتاب سے
محشر میں کیا کہو گے رسالت مآب سے

۴۵۸

[illegible]

لاکھوں سے منہ پھرے نہ کبھی وہ دلیر ہوں
میں بیشۂ شجاعت و ہمت کا شیر ہوں

۴۵۹

[illegible]

الٹوں فلک کو یوں جو ہو قصد انقلاب کا
جس طرح ٹوٹ جاتا ہے ساغر حباب کا

۴۶۰

[illegible]

الٹوں طبق زمیں کے یوں جھٹکا کے زین سے
جس طرح جھاڑ دیتے ہیں گرد آستین سے

۴۶۱

[illegible]

جس اشقی کے سینے سے گذرا وہ [illegible]
اسکی سناں تیز سر انگشت موت ہے

۴۶۲

[illegible]

طاقت اگر دکھاؤں رسالت مآب کی
رکھ دوں زمیں پہ چیر کے ڈھال آفتاب کی

۴۶۳

[illegible]

جس وقت ضرب شیر خدا یاد آتی ہے
ماہی سمیت گاؤ زمیں تھرتھراتی ہے

[illegible]

واسطہ رسولِ خدا کا پناہ دو
اب کسی طرح مجھے جانے کی راہ دو

[illegible]

جل تھل بھرے لہو کے، زرہ آگ کھڑگئی
کیا ابر تیغ تھا کہ سروں کی جھڑی لگی

[illegible]

فسق تشنہ دہی تھی قیامت بڑھی ہوئی
اتری وہ تیغ خون کی ندی چڑھی ہوئی

[illegible]

دہشت سے عافیت نے منہ اپنا چھپا لیا
کالی گھٹا نے ڈھالوں کی جنگل کو چھا لیا

[illegible]

یوں سر بریدہ گرے پر وا لی تھی بادلوں
پٹتا ہو دو ٹکڑا کبھی جیسے ساڑھ میں

[illegible]

کیا جانیے ملا تھا مزا کیا زبان کو
کھا جاتی تھی ہما کی طرح استخوان کو

[illegible]

سب فوج یوں بڑھی کہ گھٹا کو ملا کے
آندھی سیاہ آتی ہو جیسے دھوم دھام

[illegible]

لڑکے میں اوج تیغ کا وہ چند ہو گیا
نکلی کمان تیروں کا منہ بند ہو گیا

[illegible]

چار آئینے کے پار تھی اس آب و تاب سے
جس طرح برق کر کے نکل جائے آب سے

۷۵۳

[illegible]

ترکش کہیں پڑے تھے نشان اور سری کہیں
پیکان کہیں تھے شست کہیں تھی کہیں کماں

۷۵۴

[illegible]

لب سے جو بیٹھا شگاف قلم بند کر دیے
نفرون کے ذوالفقار نے دم بند کر دیے

۷۵۵

[illegible]

پھوٹا نہ جب کہ دم اُس ہمارے نکالے ہیں
اژدر کی طرح منہ سے شرارے نکالے ہیں

۷۵۶

[illegible]

جب ڈھال پر چمک کے درا آتی تھی وہ دمیں
سر کٹ کے آن پڑتا تھا ترکش کی گود میں

۷۵۷

[illegible]

دکھلا کے اوج جاتی تھی یوں ہر سوار پر
جنگل میں باز گرتا ہے جیسے شکار پر

۷۵۸

[illegible]

ذرے قدم کے فیض سے سارے چمک گئے
جب تیلیاں اٹھیں تو ستارے چمک گئے

۷۵۹

[illegible]

بھرتے تھے جب جست میں پیادوں کو رول کر
کھا لیتی تھی سروں کو دہن کھول کھول کر

۷۶۰

[illegible]

جس تک چلی وہ زرد سیہ رو عدو رہی
اُس دن کے معرکہ میں وہی سرخرو رہی

۷۶۱

[illegible]

سیماب تھا زمیں پہ فلک پر سحاب تھا
دریا پہ موج تھا تو ہوا پر عقاب تھا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہر نعل پا کا حسن تھا اُس جلوس میں
آئینہ جس طرح سے ہو دست عروس میں

تنگی سے آسمان کی خفا یہ سمند تھا
کیونکر اُڑے پری کہ شیشے میں بند تھا

دُم اُٹھ کے گر ہوا سے کبھی اک ذری اُڑی
یوں اُڑ گیا کہ جیسے پہ جانا پری اُڑی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بجلی کی واں چمک فلک پر تمام ہو
یاں کب ہے غریب میں فرس تیز گام ہو

دوڑے بڑھے اگر تو تسلی بھی تر نہو
آنکھوں میں یوں پھرے کہ نظر کو خبر نہو

یاں لے اُچھل گرفتہ کمر اسوار
نیزے کا ہر عزو دوبارہ آ کرے وار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اوسکی ثنا اگر کوئی لاوے زباں پہ
ساکن جو حرف ہو وہ نہ آسکے زباں پہ

میدان میں تھا کسی کو نہ یارا ستیز کا
عالم ہر ایک نعل میں تھا تیغ تیز کا

تھا گو کہ نیزہ بازی پہ ظالم تلا ہوا
یاں تھا سب آسکے ہجوم کا غل ہوا

[illegible]

اک معرکہ تھا بیچ میں دشت قتال کے
دو بار گتھ گئے سنے زباں نکال کے

[illegible]

اپنے ہنر پہ ناز تھا جس نیزہ باز کو
دکھلا دیا جہان کے نشیب و فراز کو

[illegible]

سمجھے تھے یہ نہ پاؤں فراہم یہ جنگ کا
تو بھی تو دو دیکھ لے پھر سے خدنگ کا

[illegible]

ظالم پہ آسماں سے بلا ناگہاں گری
دو میں نیزہ اُڑ کے زمیں پر سناں گری

[illegible]

کیا کوئی اُسکے آگے بھلا سر اُٹھا سکے
رستم بھی جس کمان کی نہ سیسر اُٹھا سکے

[illegible]

ترکش کبھی اژدہا سا دہن کھولنے لگا
نکلا عقاب تیر تو پر تولنے لگا

[illegible]

موذی کھڑا دہ اپنی بلا فتنہ کو سٹی
سر اُڑ گیا تو بھی لپٹ کے نہ زمیں چھوٹی

[illegible]

حلقہ اُدھر کمان کا خم ہو کے رہ گیا
یاں تیغ شہ سے تیر قلم ہو کے رہ گیا

[illegible]

چلہ تو شست شاہ زمن سے نکل گیا
واں تیر دل کو توڑ کے تن سے نکل گیا

۱۰۱

گرز و سنان و تیغ و تبر سب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پیچھے ہٹے کھڑے تھے جو ظالم دھرے ہوئے
گوشوں سے خود اتر گئے چلّے چڑھے ہوئے

۱۰۲

[illegible]
اے وقت رحم [illegible]
[illegible] جلال کرو [illegible]
صدقہ علی کی روح کا اب [illegible]

آنکھیں ہم اپنی دور سے قاتو نہ ملتے ہیں
تلوار رو کے کہ بس اب دم نکلتے ہیں

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھوں کو بند کرکے فرس ہانپنے لگا
رو کی جو ذوالفقار بدن کانپنے لگا

۱۰۴

اللہ رے [illegible]
سو دل سے [illegible]
سر [illegible] واہ واہ [illegible] رسول [illegible]
[illegible]

روح علی یہ کہتی تھی پاس آن آن کے
صدقے ہر ایک تیر کے قربان کمان کے

۱۰۵

اے [illegible]
اے [illegible]
اے [illegible]
اے [illegible]

اے نوح عصر [illegible] تو انتقام لے
امت کی ڈوبتی ہوئی کشتی کو تھام لے

۱۰۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سمجھا تھا میں کہ اب امر حق ہے
[illegible] اختیار یہ تیرا ہی کام

۱۰۷

[illegible] امان
[illegible] تھا آسمان
[illegible] الامان امان
[illegible] مولا امان امان

جب شاہ حملہ کرتے تھے شیر خدا کی طرح
دانتوں میں خس پکڑتے تھے سب کہربا کی طرح

۱۰۸

اے [illegible]
اے [illegible]
اے [illegible]
اے [illegible]

مولا تجھے قسم ہے رسول کبیر کی
چمکا نہ ذوالفقار جناب امیر کی

۱۰۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باطل شقاوت و حسد و کینہ ہو
ایسی جلا ہوئی کہ حق آئینہ ہو

[illegible]

امت کے ظلم سہتے ہو نانا سے چھوٹ کر
لیا انکو پھل ملیگا مرا باغ لوٹ کر

[illegible]

دشمن ہوا ہی سارا زمانا غلام کا
امت میں اب نہیں ہی ٹھکانا غلام کا

[illegible]

یوں تو دل و جگر پہ بھی جا نگاہ زخم تھے
تن پر ہزار و نہ صد و پنجاہ زخم تھے

[illegible]

میں جنگل میں کبھی سویا نہ چین سے
پالی تھیں عزیزوں سے حسین سے

[illegible]

پھیلا کے پاؤں خاک پہ سونا نصیب ہو
راحت ملے جو قبر کا کونا نصیب ہو

[illegible]

جھکتے ہیں تن میں پیٹھ سے لہو ڈال ڈال کے
گھوڑے سے عشق میں کوئی مارے سنبھال کے

[illegible]

بچپن سے میں نثار ہوں اس نور عین کے
سر کاٹ لیگا ساتھ کلیجا حسین کے

[illegible]

یاں گھر نبی کی آل کا بے نور ہو گیا
زخموں سے واں تن شہ دیں چور ہو گیا

[illegible]

صدمہ جو تھا بہن کے نکلنے کا شاہ کو
گردن پھرا کے دیکھتے تھے خیمہ گاہ کو

[illegible]

آنکھیں نہیں یہ جلوۂ حق تھا نگاہ پر
گرتے ہی محو ہو گئے یاد اِلٰہ میں

[illegible]

روتا ہے یوں وہ غم میں شہ نامدار کے
جیسے پسر کو روتی ہے ماں ڈاڑھیں مار کے

[illegible]

بہرا قریب لاش پسر خاک اُڑاتی ہے
خیمے میں جاؤ لوٹنے کو فوج آتی ہے

[illegible]

ہے ہے کوئی نہیں شہ والا کی لاش پر
اماں لیں اب چلو مرے بابا کی لاش پر

[illegible]

تبلا سوار دوش پیمبر کو کیا کیا
ہے ہے مرے غریب برادر کو کیا کیا

[illegible]

ڈالو دہرا جو سینے پہ ایذا سوا ہوئی
غل تھا کہ لو قیامت کبریٰ بپا ہوئی

[illegible]

غل تھا فلک نے دفتر دنیا اُلٹ دیا
فضہ نے خیمہ گاہ کا پردا اُلٹ دیا

[illegible]

سایہ ہے کچھ کہ لاش ہے جلتی زمین پر
لختے پہ کیسے خون کے ہیں قطرے زین پر

[illegible]

صدمے ہوئے جو رگ شہ تشنہ کی کٹ گئی
چھپ ہو گئے نبی و علی کو پکار کے

[illegible]

جادر نہ اضطراب میں کھنچی جسم پاک پر
تھا اک سر تو دوش پہ ادر ایک خاک پر

ای طائرو نہ دھوپ لگے بھائی کی لاش پر
سایہ کرو پروں کا تن پاش پاش پر

زلفیں لہو بھری ہوئیں رخ پر شہید کے لٹکی تھیں
ہر ہر رگوں سے خون کی بوندیں ٹپکتی تھیں

[illegible]

مہمان کیا تھا بادشہ مشرقین کو
ای کربلا تجھی سے میں لونگی حسین کو

تن سے جدا اسیر لسیر فاطمہ ہوا
اب آکے کیا کرینگی یہاں خاتمہ ہوا

حاصل حضور کی شہ گردوں اساس ہے
ہے وہ غلام خاص جو آقا کے پاس ہے

[illegible]

[illegible]

وله

[illegible]

وله

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۴۱

[illegible]

۴۲

[illegible]

۴۳

[illegible]

پانی جو لا نہ سکا کسی غنچہ دہن کو
کس یاس سے تکتے تھے حسینؑ اپنے چمن کو

یہ غم ہے جو غنچوں کے گریباں پھٹے ہیں
نخلِ چمنِ فاطمہؑ تیغوں سے کٹے ہیں

پہونچا انہیں وہ رنج سے پانی جو دہاں میں
ہیں پیاس سے کانٹے گلِ زہراؑ کی زباں میں

۴۴

[illegible]

۴۵

[illegible]

۴۶

[illegible]

لوٹا گیا گلشن چمن آرائے جہاں کا
تھی فصلِ بہاری کہ ہوا دخل خزاں کا

نہریں ہیں رواں خلق میں چشمے بھی کھرے ہیں
حیدرؑ کا چمن خشک ہوا کھیت ہرے ہیں

گرمی کی بھڑک تھی کہ جھلکے جاتے تھے شعلے
رہوار کی گردن پہ جھکے جاتے تھے شعلے

۴۷

[illegible]

۴۸

[illegible]

۴۹

[illegible]

قطرے انہیں شبنم کے میسر نہ ہوئے تھے
تین روز تک خشک گلے تر نہ ہوئے تھے

کہتی ہے یہ بلبل کہ [illegible] کہاں ہیں
وہ سرو رواں خاک کے پردے میں نہاں ہیں

کرتے ہیں نظر یاس سے [illegible]
اک زخم تو بار دیا ہے اک زخم جگر [illegible]

۴۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھانے کی نہ پانی کی نہ راحت کی طلب ہے
یا رب مجھے امت کی شفاعت کی طلب ہے

۴۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جنگل کے چرند بھی جھلوں میں پڑے ہیں
اور دھوپ میں پیاسے شہ مظلوم کھڑے ہیں

۴۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا بیکس و مظلوم ذبیح اللہ ہوئے ہیں
اس دشت میں سجاد کی غیبت [illegible] ہوئے ہیں

۴۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آہن کی بھی شے موم صفت نرم ہوئی ہے
پتھر میں چٹکتے ہیں زمیں گرم ہوئی ہے

۴۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نے دامن زہرا نہ محمد کی عبا ہے
ہاں سر پہ فقط سایۂ الطاف خدا ہے

۴۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرماتے ہیں لعینوں کا امام ازلی ہے
[illegible] کی ہے چھاؤں حسین ابن علی ہے

۴۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس وقت نشانے کو جو چھہ کے تو جتا کی
تاکے رہو چھاتی کو امام دوسرا کی

۴۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دست شہ دیں کاٹ کے شانوں [illegible]
سب ملکے [illegible] شانوں سے گرا [illegible]

۴۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خورشید نہ ہنگام تمازت نظر آیا
مینائے فلک شیشۂ ساعت [illegible]

۳۵
[illegible]
ملتی تھی کسی کو نہ جگہ امن و اماں کی
غل تھا کہ دہائی ہے سلیمان جہاں کی

۳۶
[illegible]
مقتل ہے یہی وہ شہ ذیجاہ کہ ...
ٹکڑے یہیں زہرا کے کلیجے کے ہوئے ہیں

۳۷
[illegible]
سب عقدوں کو کھولا ہے امام ازلی نے
دی ہے ترے آنے کی خبر مجکو علی نے

۳۸
[illegible]
اس وقت میں کسنے یہ کیا قصد کمک کا
جنات کی ہے فوج کہ لشکر ہے ملک کا

۳۹
[illegible]
عاشق اُسے سمجھے جو امام امم اپنا
مولانے رکھا پشت پہ دست کرم اپنا

۴۰
[illegible]
اب بلکس ہے یہ خلف شاہ عرب ہے
تو پوچھنے آیا ہمیں اسکا بھی عجب ہے

۴۱
[illegible]
کچھ فوج زمین پر ہے تو کچھ فوج ہوا پر
لشکر ہے کہ دریا کی ہے اک موج ہوا پر

۴۲
[illegible]
جو دوست ہمارا ہے اُسے جانتے ہیں ہم
تو زعفر جن ہے تجھے پہچانتے ہیں ہم

۴۳
[illegible]
انداز زمانے کی یہ گردش کے نئے ہیں
جو میرے شناسا تھے وہی بھول گئے ہیں

[illegible]

زندہ شد دیکھا ... [illegible]
مہتاب کو دیکھا ہے ستاروں کو ڈوبتا

[illegible]

سب کہتے کہ حیدر نے صدا جنگ کی ... کی
ان لوگوں نے کچھ اپنے محسن کی ... کی

[illegible]

جو حق ہو کہے جاؤ لنگا گو تشنہ دہاں ہوں
احمد کا نواسا ہوں امام دو جہاں ہوں

[illegible]

ہو تیرہ و تار رنگ جہاں سب کی نظر میں
روتا ہوا ایک باپ کو چھوڑ آیا ہوں گھر میں

[illegible]

بڑھ کر ابھی پنجے میں دبا لیتا ہے سب کو
اک جن کو جو دوں حکم تو کھا لیتا ہے سب کو

[illegible]

ہر چند نہیں نیک عمل امت بد کا
شرم آتی ہے پڑھتے ہیں یہ کلمہ مرے جد کا

[illegible]

بیزار ہیں محبوب خدا امت جد سے
نکل تھا کہ علی آج نکلتے ہیں لحد سے

[illegible]

ہے آج کے دن عید خدا ہونے کی انکو
یہ وہ ہیں کہ پیاری نہیں جان اپنے جنکو

[illegible]

کافر ہیں یہ کچھ ترک مروت نہیں انکو
خادم بھی لڑا گر تو راحت نہیں انکو

[illegible]

انساں ہیں کہ جنات کو کر حکم کہ دنیا دوں
عادل کوئی پوچھے تو جواب اسکا میں کیا دوں

[illegible]

دیکھی نہیں احمد کے نواسے کی لڑائی
ہاں دیکھ تو اب پوتے کی پیاسے کی لڑائی

[illegible]

ٹھہری نہ کمر پہ شرر کی خانۂ زیں پر
رہوار کو دوڑ کے گری لڑکے زمیں پر

[illegible]

سبکو یہی حسرت ہے لڑیں راہ خدا میں
گر مر گئے ہو جائینگے داخل شہدا میں

[illegible]

حیدر کی طرح آئے تھے صف لشکر کیں پر
بجلی سی گری تیغ ہر اک دشمن دیں پر

[illegible]

بس خوب لڑے تیغ شرربار کو روکو
سب فوج جلی جاتی ہے تلوار کو روکو

[illegible]

معلوم ہے مجھکو نہ اجل آج ٹلیگی
[illegible] میرا چھری مجھپہ چلیگی

[illegible]

اس تیغ شرربار سے بیتاب تھے ناری
تلوار جو تھی آگ تو سیماب تھے ناری

[illegible]

سر تیغ سے میدان میں کٹانے کی خوشی ہے
دربار میں تیرے مجھے آنے کی خوشی ہے

[illegible]

امت مرے نانا کی ہی گیا انکو سزا دون
اب بھی یہ اگر مانیں تو دوزخ سے بچا دون

[illegible]

رونے میں بھی اجر شہادت کا ملیگا
تربت میں مزا میری محبت کا ملیگا

[illegible]

کرتا ہوں میں رخصت وہ جلا ہوتا ہوں زینب
یہ لشکر ہے نابر سے لیے روتا ہوں زینب

[illegible]

جب پیاس میں تو پانی کبھی مجھو پلائے
تب تشنگی تو یاد مری مجھو کو بتائے

[illegible]

سنتی ہوں جدھر ہائے حسینا کی صدا کو
دنیا میں قیامت نہیں آئی تو یہ کیا ہو

[illegible]

اعدا کو شراب قہر الٰہی سے بچا دو
کشتی کو غریبوں کی تباہی سے بچا دو

[illegible]

جا اب تو کہ جلدی کہیں سر تن اتر جائے
یہ بار امانت مری گردن سے اتر جائے

[illegible]

سیدانی ہو وہ جب سمجھو اسکا ادب ہے
سر ننگے کسی نے سے دیکھا تو غضب ہے

[illegible]

کیونکر نہ ہو تب شہ مردان نے پالا
اسیر بھی تو احسان مرے بابا نے ڈالا

۵۵

[illegible]

آفت سے ید اللہ کی جانی کو بچا لے
میں دونگی دعائیں مرے بھائی کو بچا لے

۵۶

[illegible]

فرزند علی گھر گیا تھا فوج ستم میں
اسوقت تو کیا آیا کہ جان آگئی ہم میں

۵۷

[illegible]

بر سایہ نہ کوفے میں نہ مقتل میں ہونگی
بھائی کو بیکس جنگل میں چھوڑونگی

۵۸

[illegible]

شمشیر کے دشمن ہیں سب اس فوج کی صف میں
پہونچا دے محمد کے نواسے کو نجف میں

۵۹

[illegible]

زانو سے لعین سینۂ صد چاک پہ ہوتا
سر نیزے پہ ہوتا تو بدن خاک پہ ہوتا

۶۰

[illegible]

کام آئیگا مجھ بیکس و بے آس کے رونا
جب پیجیو پانی تو مری پیاس نہ رونا

۶۱

[illegible]

آقا ترے اس صبر و شکیبائی کے صدقے
اے سبط پیمبر تری تنہائی کے صدقے

۶۲

[illegible]

ہر غم سے غم سرور عالم ہے زیادہ
ماتم سے سلیمان کے یہ ماتم ہے زیادہ

۶۳

[illegible]

گھیرا ہے ستمگاروں نے فرزند علی کو
چھوڑ آیا ہوں تیغوں کے تلے سبط نبی کو

[illegible]

اب محکمۂ حشر میں جاؤنگی میں کیونکر
منھ فاطمہ کو جا کے دکھاؤنگی میں کیونکر

[illegible]

میں کیا کروں سر مجھکو کٹانے نہیں دیتے
امت پہ تو وہ ہاتھ اٹھانے نہیں دیتے

[illegible]

مداحی حضرت تو کرے منھ ترا کیا ہے
امداد محمد ہے یہ الطاف خدا ہے

[illegible]

فرزند پہ آج اسکے بڑا وقت پڑا ہے
تو ساتھ میں بیٹھا ہے وہ میدان میں کھڑا ہے

[illegible]

چلتی ہے چھری شیر الٰہی کے گلے پر
میں نے تجھے صدقے کیا [illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

جو اہل وفا ہوگئے ہیں مر گئے ہیں بیٹا
یوں چھوڑ کے آقا کو چلے آتے ہیں بیٹا

[illegible]

سر کاٹ کے نیزے پہ چڑھاتے تھے ستمگر
سیدانیوں کو لوٹنے جاتے تھے ستمگر

رباعی

[illegible]

[illegible]

سایہ جو پڑا تیغ دو پیکر کا زمیں پر
جبریل امیں کانپ گئے عرش بریں پر

۴۲

[illegible]

سر چرخ پہ آ کھینچا ارکے شمشیر دو سر کا
شق ہو گئے سینہ کہیں کھیرا آج قمر کا

۴۳

[illegible]

پھر جان کہاں آ گئے سائے میں گر اسکے
ہستی کو جلا دیتے دم میں شرر اسکے

۴۴

[illegible]

غل تھا کہ الٹتا ہے زمانہ کوئی دم میں
چھپتا تھا قلم لوح میں اور لوح قلم میں

۴۵

[illegible]

تاریک تھا دل تاب کسی دل کو نہیں تھی
پروانہ کہیں جلتا تھا اور شمع کہیں تھی

۴۶

[illegible]

شمشیر شرربار سے منہ سب کے جھلستے تھے
اڑ سکتی نہ تھی جو شتر پر یوں اڑ رہے تھے

۴۷

[illegible]

کونین سے ضرب شہ عالم نہ رکیگی
یہ تیغ وہ بجلی ہے کہ تا حشر نہ رکیگی

۴۸

[illegible]

ناحق گل زہرا پہ جفا ہوتی ہے کل سے
باغی نہیں بر آتے ہیں تیغ کے پھل سے

۴۹

[illegible]

جو خاک نشیں تھا وہ ہراساں اٹھا تھا
آب دم شمشیر سے طوفان اٹھا تھا

[illegible]

اللہ رے شرف حضرتِ اولادِ علیؑ کا
غل فرش سے تھا عرش تلک نادِ علی کا

[illegible]

مختارِ دو عالم کے جہاں زیرِ نگیں تھا
یہ نقش سلیماں کی بھی خاتم پہ نہیں تھا

[illegible]

جوہر نظر آتے ہیں جو اُس تیغِ دو دم کے
پانی ہوئے جاتے ہیں جگر اہلِ ستم کے

[illegible]

عالم شبِ معراج کا دکھلاتی ہیں زلفیں
شیطاں تا ہے سر پہ کہ جو بل کھاتی ہیں زلفیں

[illegible]

ما شاء ید اللہ لڑائی پہ تُلے تھے
سو عقدۂ مشکل انہیں ہاتھوں سے کھلے تھے

[illegible]

زہرا سے محمدؐ سے علیؑ سے نہ وفا کی
شاکی رہے سب تو نے کسی سے نہ وفا کی

[illegible]

گو شامِ مصیبت ہے پہ ہے صبحِ طرب کی
رحمت ہے سپیدی میں سیاہی میں غضب کی

[illegible]

بھاری ہو یہ گر سارا جہاں سنگ میں تُلجائے
زور اس کا ہو گر قلعۂ خیبر پہ تو کھلجائے

[illegible]

وہ کون سے گھر تھے جو دکھائے نہیں تُو نے
کیا کیا کنویں پیری میں جھنکائے نہیں تُو نے

۲۱۹

[illegible]

باقی تھا فقط میں عزیزوں سے چھٹا ہوں
پانی کو ترستا ہوں غریبی میں لٹا ہوں

۲۲۰

[illegible]

تلوار کا مالک ہوں ولی ابن ولی ہوں
جرأت مرا حصہ ہے کہ فرزند علی ہوں

۲۲۱

[illegible]

خنجر اپنے بروں کی کم ہو جو منظور تو سر کو
دیکھو ابھی کٹے ہوئے ہوں تیغ دو سر کو

۲۲۲

[illegible]

کھو کر مجھے ڈھونڈو گے تو فریاد کرو گے
جب میں نہ ملوں گا تو بہت یاد کرو گے

۲۲۳

[illegible]

روئے تو اسے کیا جو تمنا کی تو اسے کیا
تعریف اگر بعد فنا کی تو اسے کیا

۲۲۴

[illegible]

پروا نہیں پیوند ہو گر جسم بدن کا
مرتے ہیں امیر کہ تکلف ہو کفن کا

۲۲۵

[illegible]

یوں پھول کے بیٹھے ہیں کہ نہیں گرتے ہیں
مر جاتا ہے جب کوئی تو دم بھرتے ہیں

۲۲۶

[illegible]

بے خوف ہیں وہ جنکو تولا ہے علی ہے
ہاں زاد سفر دوستی آل نبی ہے

۲۲۷

[illegible]

اعمال و عقائد میں نہ ہرگز خلل آئے
کیا جانیے کس وقت پیام اجل آئے

[illegible]

کیا خاک کا بوجھ اٹھ سکے جو قوت میں کم ہے
ہو اور گناہوں کی گرانی تو ستم ہے

[illegible]

کھلتا نہیں کچھ دم میں برش اس تیغ دوسر کی
کھینچی تو مرے ہاتھ میں ہے تیغ ظفر کی

[illegible]

بجلی ہے یہ رکتے کبھی دیکھا نہیں اسکو
کہتے ہوں یہ جبرئیل تو پروا نہیں اسکو

[illegible]

دل رکھتے ہو فولاد یہ جوہر ہیں تمہارے
اب تیغ یداللہ ہے اور سر ہیں تمہارے

[illegible]

کس معرکہ میں تیغ کو تولا نہیں ہمنے
تھا کونسا در بند جو کھولا نہیں ہمنے

[illegible]

جوہر میں جو ہے فتح تو قبضے میں ظفر ہے
دشمن کے لیے تیغ ہے مومن کی سپر ہے

[illegible]

فوجوں کی صفیں دم میں الٹ دیتا ہے کوئی
دیکھوں تمہیں کہاں جاتے ہو بچ کے قضا سے

[illegible]

لاکھوں ہوں تو ہے فتح بہرکیف ہماری
کرتی ہے صفیں صاف سدا سیف ہماری

[illegible]

ہلتی تھی زمیں ہاتھ جو قبضے پہ دھرا تھا
خندق کو اسی تیغ نے لاشوں سے بھرا تھا

[illegible]

گر پاس نہ ہوتا پر جبریل امیں کا
ملتا نہ پتا زیر زمیں گاو زمیں کا

[illegible]

مشہور ہو وو زرہ سے کبھی لڑ نہیں آئے
دشمن کو کبھی جنگ میں چھوڑا انہیں آئے

[illegible]

دستانے میں یوں کاٹ گئی دست ستم کو
جس طرح تراشے کوئی جلدی میں قلم کو

[illegible]

دیکھا نہ ابھر اگر اس راہ سے نکلیں
یوسف کی قسم لو جو کبھی چاہ سے نکلیں

[illegible]

چمکی ہے یہ جس دم تو صفیں چاٹ گئی ہے
اک ہاتھ میں سو سو کے گلے کاٹ گئی ہے

[illegible]

اس تیغ سے فولاد کا دل موم ہوا تھا
تن سرد تھے بازار اجل گرم ہوا تھا

[illegible]

کٹتی ہے نہ جوشن پہ نہ تھمتی ہے کمر پر
یہ مرگ مفاجات سے جلد آتی ہے سر پر

[illegible]

تھرا گیا میدان کہ ہر تیر احسن آیا
لشکر میں پڑا شور کہ بچو کہ اسد آیا

[illegible]

جوشن کو تو سنا تھا کہ حفاظت کا محل ہے
اسکی نہ خبر تھی کہ یہی دام اجل ہے

[illegible]

معلوم نہ تھا جسم میں جان ہے کہ نہیں ہے
چلاتے تھے قبضے میں کمان ہے کہ نہیں ہے

[illegible]

سکہ ہو نہ کیوں ضرب شجاع ازلی کا
کونین میں ہے نام حسینؑ ابن علیؑ کا

[illegible]

دشمن کو نہ زندہ کسی جا موت نے چھوڑا
تیغ اتری کمر سے تو گلا موت نے چھوڑا

[illegible]

برق گھٹے سنبھالے تھے نہ پرچم نہ علم تھا
اک ہاتھ میں یاں ہاتھ بھی نیزہ بھی قلم تھا

[illegible]

صف در بنے جو الم دو دل توڑ دیے تھے
نیزوں کے دم تیغ نے منہ موڑ دیے تھے

[illegible]

توکیں جو پڑیں ڈھال کیسی یاں پی پر کے
دو برچھی کے پھل چار ہوئے ایک جگہ کے

[illegible]

جوشن میں فقط جی میں تھی بکتر میں نہ زین پر
شمشیر کا شعلہ کے گھوڑے کے جو دیکھا تو زمین پر

[illegible]

بیجان کہیں دو ادل ستم ساتھ پڑے تھے
ریتی پہ کہیں پاؤں کہیں ہاتھ پڑے تھے

[illegible]

قبضے میں جو سب تیغ کی تھی اس تیغ دو سر کے
بچ سکتے تھے دشمن ادھر کے نہ ادھر کے

[illegible]

انگشت قضا کٹتی ہیں اس تیغ کے پھل کو
سر پر کبھی آتے نہیں دیکھا تھا اجل کو

[illegible]

دم بند تھے دہشت سے شجاعان جہاں کے
مسدود تھے سب رستے وہاں امن و اماں کے

[illegible]

چلجاتا تھا جب وار امام مدنی کا
غل ہوتا تھا افلاک پہ اللہ غنی کا

[illegible]

سر سیکڑوں کٹ کٹ کے تھے پہ نیک دستکا ہرا
ہر ناب میں ناگن کی طرح زہر بھرا تھا

[illegible]

غل تھا کبھی یوں تیغ کو چلتے نہیں دیکھا
افعی کو کبھی یہ زہر اگلتے نہیں دیکھا

[illegible]

سب کہتے تھے دنبالے تلک خون میں تر تھی
تلوار نہ تھی ماہی دریائے ظفر تھی

[illegible]

بار طرح ایسی مقابل کبھی رہا نہیں حسین کے
کھا کے بیا کہ جیتا کوئی اثرا نہیں حسین

[illegible]

منہ کیا تھا کہ اک قہر تھا خم تھا کہ غضب تھا
لشکر کا لہو پی گئی دم تھا کہ غضب تھا

[illegible]

منہ پھیل کے اژدر نے نوالا کیا سب کا
بجلی کی تڑپ نے تہ و بالا کیا سب کا

۳۹

[illegible]

کس دھوم سے وارد سر میدان ہوئے دونوں
بڑھ بڑھ کے رجز جنگ کے خواہاں ہوئے دونوں

۴۰

[illegible]

سب مر گئے تنہا ہیں لڑائی کو اٹھے ہیں
یہ خاک پہ لاشے انھیں پیاروں کے پڑے ہیں

۴۱

[illegible]

جو قلعہ پہ چڑھا خاک کا پیوند ہوا ہے
نیزوں سے کہیں عقدہ کشا بند ہوا ہے

۴۲

[illegible]

پیاسے تھے نہیں حسن امام ازلی کے
دونوں کو عداوت تھی گھرانے سے علی کے

۴۳

[illegible]

تم دونوں ہو کیا فتح کبھی پا نہیں سکتے
لاکھوں ہوں تو قبضے سے مرے جا نہیں سکتے

۴۴

[illegible]

نیزوں کی سنان کو دم شمشیر نے کاٹا
غل تھا کہ سر شمع کو گلگیر نے کاٹا

۴۵

[illegible]

حافظ ہے خدا کچھ مجھے پروا نہیں جو ہو
یہ بھی ہے شگون نیک کہ پہلے ہی دو ہوں

۴۶

[illegible]

آمد میں یہ دعوے تھا ہر اک بانی شر کو
نوکوں پہ اٹھا لیتے ہیں زہرا کے پسر کو

۴۷

[illegible]

دونوں کو ڈرایا بھی نہ شمشیر دو سر نے
پسپا ہوئے وہ خود تو بڑھے آپ دم ...

[illegible]

گرمی میں لڑے تھے شہ دلگیر سے دونون
ٹھنڈے ہوئے آب دم شمشیر سے دونون

[illegible]

یان رحم تھا اور امت عاصی کی دعا تھی
وان صلح میں تھا مکر لڑائی میں دغا تھی

[illegible] فنا کی
نقصان [illegible] عطا کی
[illegible] شہادت [illegible] وفا کی
[illegible]

سر دینے میں حجت نہیں تکرار نہیں ہے
ہم لوگون کے اقرار میں انکار نہیں ہے

[illegible]

دونون کو اجل لائی تھی شمشیر کے منہ پر
صید آپ سے جاتا ہے کوئی شیر کے منہ پر

[illegible]

وان قتل کا غل فوج [illegible] میں اٹھا تھا
سوکھے ہوئے ہونٹون پہ ادھر شکر خدا تھا

۸۰
[illegible]

لشکر کی سیاہی تھی کہ گھیر لئے شبیر
سب فوج کی تیغون کے تلے آ گئے شبیر

[illegible]

[illegible] تھے دہائی یہ پسر اہل جفا کے
آنسو نکل آئے تھے امام دوسرا کے

[illegible]

طوفان سے کہیں کشتی تن پار اتر جائے
سر تن سے جدا ہو تو بیڑا پار اتر جائے

[illegible]

کٹتی تھیں رگیں ظلم کا دروازہ کھلا تھا
اجزائے تن پاک کا شیرازہ کھلا تھا

۸۲
جب گرد تھا حسینؑ پہ ستیزہ [illegible]
چھپ گئے تھے بیچ میں جب [illegible]
تھا فوج پہ سر کی عیسیٰ و دوران
وہ ماہ دل آزار اور گل [illegible] سلیمان
سب ماہ رو پہ تیغوں کی تھی [illegible]

فرعونیوں کا حضرت موسیٰ پہ ستم تھا
سب فوج کی تیغیں تھیں اور اک شاہ کا دم تھا

۸۳
سب تا با تھا سنگ سے سیدِ ابرار
[illegible] تیغ و سنان [illegible]
[illegible]
[illegible]

چھدتا تھا جو تیروں سے جگر شاہ زمن کا
نعرہ لب خشکیدہ پہ تھا ہائے حسنؑ کا

۸۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلواروں نے [illegible]

یوں تیروں کی بوچھار کسی تن پہ نہ ہوگی
جو شاہ پہ گذری کسی دشمن پہ نہ ہوگی

۸۵
سب پیر [illegible] شاہ [illegible]
تھا حال ہوا [illegible] تھے [illegible]
نیزے [illegible] تھے دونوں [illegible]
چھپ [illegible]

بند آنکھیں کیے جھومتے تھے گھوڑے پہ حسینؑ
تلواروں کے پھل لگتے تھے اس پھول سے تن پر

۸۶
[illegible] کا [illegible]
نیزوں کا [illegible] تھا [illegible]
شمشیر [illegible] تھا [illegible]
گلگوں [illegible]
چھپ [illegible]

مجروح سراپا جو امام دو جہاں تھے
دو خون کے پرنالے رکابوں سے رواں تھے

۸۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھرا گئے چودہ طبقے ارض و سما کے
نعروں کی صدا آنے لگی شیر خدا کے

۸۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جا کر جو پھر آنے کے نہیں باغ جہاں میں
عالم کو دکھاتے ہیں بہار اپنی خزاں میں

۸۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سینے سے کوئی تیر نکالا نہیں جاتا
اب تو دل مجروح سنبھالا نہیں جاتا

۹۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بالائے سر شاہ جو وہ سبز لوا تھا
غل تھا کہ اٹھا ہر زمانہ غضب آیا

۹۱

[illegible]

ظالم جگر شیر خدا کاٹ کے اٹھا
خنجر سے مسافر کا گلا کاٹ کے اٹھا

۹۲

افسوس عمامہ کے گلدان تصدق
[illegible] تصدق
سینہ یہ ترے پیراہن یہ تصدق
ان زخموں کے صدقے دل مخزون تصدق
[illegible] تصدق

خنجر کے تلے سجدۂ رب کرنے کے صدقے
سرور ترے پانی کے طلب کرنے کے صدقے

۹۳

اے آفت زدے وارث ناموس خدا حافظ و ناصر
اے بیکس و ناچار خدا حافظ و ناصر
اے فاطمہ کی جان خدا حافظ و ناصر
اے دین کے سلطان خدا حافظ و ناصر

مجبور ہیں گر قبر میں ہم ہوسکیں گے مولا
جیتے ہیں تو پھر اگلے برس روئینگے مولا

۹۴

[illegible]

مادر کو تڑپتا ہوا جنگاہ میں دیکھا
آگے جو بڑھی بھائی کا سر راہ میں دیکھا

۹۵

[illegible]

یہ مجلس آخر ہے جگر بند نبی کی
تم لوگوں سے رخصت ہے حسین ابن علی کی

۹۶

[illegible]

سب مدح کریں نظم کی یہ نظم دلسوز ہے
باطل ہے سو باطل ہے جو حق ہے سو وہ حق ہے

۹۷

[illegible]

رنگین وہ تری ہوگئیں سب انگلیاں کیا
[illegible] ترے خنجر سے رنگین [illegible]

۹۸

[illegible]

دل روتا ہے صدمہ ہے عجب [illegible]
دیکھو تو کہ کیا آج اداسی ہے مکان پر

سلام

[illegible]

۳ [illegible]

۴ [illegible]

۵ [illegible]

۶ [illegible]

۷ [illegible]

۸ [illegible]

۹ [illegible]

۱۰ [illegible]

۱۱ [illegible]

۱۲ [illegible]

۱۳ [illegible]

۱۴ [illegible]

۱۵ [illegible]

۱۶ [illegible]

۱۷ [illegible]

۱۸ [illegible]

[illegible]

[illegible]

کیا شاد تھے سب مار کے ہمشکل نبی کو
اب روئے کوئی سبط رسول عربی کو

[illegible]

آنکھیں نظر آتی ہیں جو سرخ ابن علی کی
رویا ہے بہت لاش پہ ہمشکل نبی کی

[illegible]

تب تک تجھے آرام نہ ہوویگا جو یا سکین
پڑ جائے کہیں تفرقہ جلدی تن و جان میں

[illegible]

اکبر سا پسر جسکا جوان سامنے مر جائے
انصاف کرو تم کروہ کیا مرنے سے ڈر جائے

[illegible]

لڑنے کا ارادہ نہیں چاہتے ہیں ہم
اب صلح بھی گر چاہیں تو کب مانتے ہیں ہم

[illegible]

فرقت ہوئی ہے جب سے پدر اور پسر میں
اس زخم سے گھر ہے کہیں زخم جگر میں

[illegible]

سمجھو نہ اکیلا یہ ہزاروں سے لڑیگا
اکبر نہ جیسے گا نہ اسے چین پڑیگا

[illegible]

پہ بازو و فگار دو تو سب لیگئے عباس
بھائی کو فقط اپنا الم دیگئے عباس

[illegible]

گو جسم کا تیغوں نے ہر اک بند جدا ہو
پر باپ کے سینے سے نہ فرزند جدا ہو

۱۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ غم نہ تھا پامال جو کرتے مرے تن کو
گھوڑوں سے کچلتے نہ اگر ابن حسنؑ کو

۱۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اک جان ہے سو محبوس غم و رنج و بلا ہے
اک دل ہے سو داغوں سے عزیزوں کے بھرا ہے

۱۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہائی میں جینے کا مزا آہ نہیں ہے
دنیا سے ہے کوچ اور کوئی ہمراہ نہیں ہے

۱۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پر غم نہیں کچھ پاس ہوئے سے کسی کے
اللہ تو ہے سر پہ حسینؑ ابن علیؑ کے

۱۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہا مرے ہونے میں کچھ اسرار نہاں ہے
وہ خوب سمجھتا ہے مجھے فہم کہاں ہے

۱۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آج آسمان کردے تہی مقدور ہے مجھکو
پر آپکی جو مرضی وہی منظور ہے مجھکو

۱۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہائی میں بھی تابع مرضی خدا ہوں
نانا تھے فدا مجھ پہ میں امت پہ فدا ہوں

۱۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اکبرؑ کا نہ اصغرؑ کا نہ عباسؑ کا غم ہے
ناموس محمدؐ کی تباہی کا الم ہے

۱۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیجان کروگے آج جو فرزند علیؑ کو
کیا منھ نہ دکھاؤ گے رسول عربیؐ کو

۱۱

راضی ہوا اس امر پہ آخر وہ جفا کار
لو انکی اجازت کی بھی ہون میں طلبگار
[illegible]
[illegible]
مارے گئے جو یان مرے ساتھ انکے وطن سے
کیونکر انھیں محروم رکھوں گور و کفن سے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مرتے ہوئے کے منھ میں چوا دیتے ہیں پانی
حیوان کو دم ذبح پلا دیتے ہیں پانی

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سو چشمے اگر سامنے پانی کے بہینگے
صابر کبھی ہم ایسے ہیں کہ پیاسے ہی رہینگے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پنہاں کروں لخت دل شبیر کو زمین میں
گاڑوں تن عباس دلاور کو زمین میں

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیکس ہیں پہ سدن میں یہی کام آؤنگا واللہ
جنت میں جسے چاہونگا لیجاؤنگا واللہ

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا غم ہے جو یان ہمکو میسر نہیں پانی
کوثر کے یہ پانی سے تو بہتر نہیں پانی

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کسطرح بھلا گاڑونگے ہفتاد و دو تن کو
محتاج نہ ہونگے انھیں جب گور و کفن کو

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رو دیتے تھے سرور جو لب خشک دکھا کر
نزدیک تھا پانی جو پلا دے کوئی لا کر

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے داغ غم اکبر و عباس جگر میں
قوت ہے نہ ہاتھوں میں نہ طاقت ہے کمر میں

۲۹

[illegible]

تنہا کو جو مارا تو بڑا کام نہیں ہے
مردوں کے لیے ننگ ہے یہ نام نہیں ہے

۳۰

[illegible]

تنہا ہوں نہیں اب کوئی مرے پاس نہیں ہے
لیکن بخدا کچھ مجھے وسواس نہیں ہے

۳۱

[illegible]

کس طرح سے سبقت کروں گو تشنہ جگر ہوں
میں بھی تو اسی شیر الٰہی کا پسر ہوں

۳۲

[illegible]

تھا قہر میں یہ بھی تھا فرس تیز قدم میں
بجلی سا لگا کوندنے میدان ستم میں

۳۳

[illegible]

زخمی ہوں پہ سبقت مجھے منظور نہیں ہے
حیدر کے گھرانے کا یہ دستور نہیں ہے

۳۴

[illegible]

بر آ نہ سکا سبط رسولِ مدنی سے
نیزے کو اڑا لے گئے نیزے کی انی سے

۳۵

[illegible]

سر تا بقدم آہن میں مسلح وہ جواں تھا
اک پیل سا اسپ دو رکابہ پہ عیاں تھا

۳۶

[illegible]

تھا علم انھیں محرم اسرار خدا سے
جو چاہتے سو کرتے پہ راضی برضا تھے

۳۷

[illegible]

بجلی سی چلی شاہ کی تیغ دو زباں کی
دو ٹکڑے ہوا تیر نہ چلا بھی کماں کی

بند
پانچوں لیے لگا کاٹنے [illegible]
حملہ کیا نامرد نے [illegible]
سر اک کا [illegible]
پھلا کے [illegible]

وہ صاحبی لگا خون کا نہ شمشیر دو دم پر
اک وار میں سر جا پڑا چالیس قدم پر

بند
سوار ایک بھی باہر نہ آتا تھا [illegible]
معمور تھا وہ سے نظر آتا تھا میدان
جب پانچ ہزار ایک [illegible]
شکست میں ہوا [illegible] فوج [illegible]

دل سینوں میں تھراتے تھے خیابانِ دین سے
تکبیر کی آتی تھی صدا لشکر کین سے

بند
دو روز تشنگی سے ان کو زبان وا [illegible]
[illegible] عالم کے [illegible]
اللہ نے دی ہو [illegible] حیدر [illegible]
[illegible] طاقت وہی [illegible]

گر فتح ہی منظور تو تدبیر سے لڑ لو
اب چار صفیں باندھ کے شمشیر سے لڑ لو

بند
سر [illegible]
بالا قد [illegible]
[illegible]
[illegible]

اس دیکھ لی سے گرا پہ کیا وار لعین نے
دو ہو گئے مع گرز گرا وہ سے زمیں پہ

بند
اک شور تھا لشکر میں [illegible]
سر تیغ سے [illegible]
[illegible]
اب ایک [illegible]

صدا آئی بڑھا پاؤں کہ سر تن سے جدا ہے
یہ ضربت شمشیر نہیں قہر خدا ہے

بند
دو چار صفیں گر [illegible]
اک صف سے [illegible]
[illegible]
اور [illegible]

غش طاری ہو جب ضعف سے اس شیر دین پر
تب مار کے تلواریں گرا دیجیو زمیں پر

بند
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دہشت سے قدم آگے نہ بڑھتا تھا کسی کا
تھا فوج میں غل ضربت شمشیر علی کا

بند
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ایک ایک لڑے کس سے یہ حیدر کا پسر ہے
کٹ جائیگی سب فوج تو دعویٰ کدھر ہے

بند
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغیں لیے اک غول پس پشت کھڑا تھا
اور بھیڑ میں تنہا پسر شیر خدا تھا

۱۰۰

بھالے تھے جفا کیشوں کے [illegible] ایک طرف
اور تیغ لگائے ہوئے [illegible] ایک طرف
تھی [illegible] زنان فوج میں [illegible] ایک طرف
پیچھے شور بپا [illegible]
لاکھوں کمیں کھڑے تشنہ دہن تیغ بکف تھے
حملے شہِ والا کے مگر چار طرف تھے

۱۰۱

کیا [illegible] ہمیں جانتے ہو صفین [illegible] سر
اور شور ہوا لشکر اعدا میں یہ [illegible]
[illegible] شہنشاہ دو عالم
[illegible] ہم ہیں امت محبوب خدا ہم
تشنہ ہوئے جو آج پاس رسول دوسرا کا
بتلاؤ کہ میں کون ہوں محبوب خدا کا

۱۰۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تنہائی میں ایسا نہ کوئی کھیت پڑا تھا
دو روز کا پیاسا تو کبھی میں نہ لڑا تھا

۱۰۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گھوڑا کو پلٹ تیغ زنو نے پر اڑے تھے
بیت نگئے پھر جو لیے لوگ کھڑے تھے

۱۰۴

سلطان رسالت کی میں بیٹی کا ہوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حملہ کیا پھر تول کے شمشیر دو دم کو
بیجان کیا بیس ہزار اہل ستم کو

۱۰۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس غم میں لڑے لاکھوں سے کب تاب جگر تھی
ای فاطمہ کے لال یہ تیرا ہی جگر تھا

۱۰۶

[illegible]
ان قاتلوں میں [illegible]
[illegible]
[illegible] قیامت تھا وہ میدان بلا
آہن میں نہاں سامنے اس تیغ کے جو تھا
یہ فرق تلک پہونچی کہ بے فرق وہ دو تھا

۱۰۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] اسد اللہ کی آواز
اے گنبد جگر بنت رسول مدنی کے
میں صدقے تری پیاس کے اور تیغ زنی کے

۱۰۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غل تھا کہ نہیں بچنے کا جیتا کوئی اب
اس حملے میں سرتن سے اتر جائیں گے سب

۵۵

کیا دور نہیں ہے اگر آجائے قیامت
میدان ستم ہوگیا صحرائے قیامت
ہاں آج ہی ہونیگا نمونہ وائے قیامت
اللہ نے اسی دن کی دکھلائے قیامت
غصے میں نواسا ہے رسول دوسرا کا
اب خاتمہ ہے امت محبوب خدا کا

۵۶

اعدا پہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غصہ ہے اگر آج بھی لشکر کین پر
جیتا نہیں بچنے کا کوئی روئے زمین پر

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر جان ہے پیاری تو لعینوں کو بھگا دو
بخشائی ہے امت تو گلا جلد کٹا دو

۵۸

ٹھہرے گا نہ کیونکر یہ صدا حضرت شبیر
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناچار ہوا تھا کہ بہت بے ادبی کی
لڑتا ہوں نہ امت سے رسول عربی کی

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تلواریں ہی اب کھاؤنگا گردن کو جھکا کر
دیکھونگا نہ قبضے کیطرف آنکھ اٹھا کر

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ رنج نہیں زخمی اگر سر سے ہونگا
بوسہ لب ہر زخم سے سوفار لونگا

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیتاب ہوں امت کی شفاعت کی خوشی ہے
بچپن سے مجھے اپنی شہادت کی خوشی ہے

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بلوے میں سر زینب و کلثوم کھلا ہو
یہ سب ہو مگر امت عاصی کا بھلا ہو

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
صبر پسر شاہ ولایت کو بھی دیکھو
جرأت کو تو دیکھا ہی غریبی کو بھی دیکھو

[illegible]

تلوار مری ڈوب چکی خون عدو میں
ارمان تڑپنے کا ہے اب اپنے لہو میں

[illegible]

سب چھاتی جو مجروح تھی اس تشنہ گلو کی
زخموں سے اُڑیں دور تلک چھینٹیں لہو کی

[illegible]

بس آ گئے انیس اب کسے یارائے بیاں ہے
یہ مرثیہ مقبول امام دو جہاں ہے

[illegible]

زخم تبر و تیر لگے سینہ و سر پر
سب ٹوٹ پڑے فاطمہ زہرا کے پسر پر

[illegible]

قبلے کی طرف تھا کبھی حضرت تو پڑے تھے
کھینچے ہوئے خنجر وہ لعین گرد کھڑے تھے

رباعی

[illegible] ایمان [illegible]

[illegible]

سر تا بقدم چور ہوئے تیغ و سناں سے
جز شکر نکلا نہ کوئی حرف زباں سے

[illegible]

حاجی ہے مسافر ہے گرفتار بلا ہے
یہ ظلم محمد کے نواسے پہ روا ہے

رباعی

[illegible] کسی کا ہے

۱
جب قطع ہوئے نخل گلستان علی سے
اٹھنے لگے شیون سے خوانان علی سے
بیدم ہوئے دلدار دل و جان علی سے
یوسف سے کہیں یوسف کنعان علی سے
خاک اڑنے لگی پنجتن پاک کے گھر میں
لوٹا گیا زہرا کا چمن تین پہر میں

۲
جب [illegible] نہ رہی ہاشمی گھر کی
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھٹے جو پسر آنکھوں سے روپوش رہا تھا
یعقوب کو اس داغ میں کب ہوش رہا تھا

۳
جب باپ کے سر سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے پردہ ہوئیں زینب سی بہن شرم کی جا ہے
فرزند کے مر جانے سے یہ داغ سوا ہے

۴
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عباس نہیں ہیں علم و فوج نہیں ہے
اب فاطمہ کے لال کا وہ اوج نہیں ہے

۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خم ہو گئے کھو کر علی اکبر سے پسر کو
تھی ریش میں اتنی تو سپیدی نہ سحر کو

۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ورنہ کبھی باہر قدم انکا نہیں نکلا
دیکھو کسی بی بی کا جنازہ نہیں نکلا

۷
[illegible] حسین ابن علی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس غم میں کہاں جنگ کا یارا شہ دیں کو
اکبر کے جواں مرنے نے مارا شہ دیں کو

۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھی سامنے لاش اکبر مجروح جگر کی
حضرت سے نہ پہچانی گئی لاش پسر کی

۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لیکن غم فرزند کچھ آسان نہیں ہے
خاموش تو ہیں شہ مگر جان نہیں ہے

۱۰
[illegible]
بجھتے ہوئے دیکھو لگا چراغ اور کسی کا
کیا ہی الٰہی تقدیر میں داغ اور کسی کا

۱۱
[illegible]
رخصت یہ اُٹھے تاب کے تشنہ دہن سے
اب تاب و تواں نے بھی کنارا کیا تن سے

۱۲
[illegible]
غیظ آ گیا گر ابن شہنشاہ عرب کو
خیبر کی لڑائی نظر آ جائیگی سب کو

۱۳
[illegible]
فرزند برابر کا نہ دشمن سے جدا ہو
اب زیست اسی میں ہے کہ سر تن سے جدا ہو

۱۴
[illegible]
زینب کی ردا چھین لو شبیرؑ کے آگے
کاٹو سر شبیرؑ کو ہمشیر کے آگے

۱۵
[illegible]
ہے سب سے فزوں حضرت شبیرؑ کی طاقت
اس شیر میں ہے فاطمہؑ کے شیر کی طاقت

۱۶
[illegible]
روتے ہوئے ناموس پیمبر میں گئے ہیں
گر گر کئی جا خیمۂ اطہر میں گئے ہیں

۱۷
[illegible]
تا زیست کوئی قید سے آزاد نہ ہووے
لٹ جائے یہ گھر یوں کہ پھر آباد نہ ہووے

۱۸
[illegible]
گیتی جو الٹ جائے تو کچھ دور نہیں ہے
اور زور امامت کا تو مذکور نہیں ہے

[illegible]

جلدی نہ کرو فتح مین کچھ پیچ نہ پڑجاے
ایسا نہو عجلت مین بنا کام بگڑ جاے

[illegible]

لشکر مین یہی قول تھا ایک ایک شقی کا
دیکھینگے لہو آج حسین ابن علی کا

[illegible]

مانا نہ علی کو نہ رسول عربی کو
دنیا کے لیے ذبح کیا آل نبی کو

[illegible]

بیمار ہے سجاد کا کیا زور چلیگا
ناموس بھی لٹجائینگے خیمہ بھی جلیگا

[illegible]

قرآن سے واقف نہ خبر انکو خدا سے
الفت بھی تو دنیا سے محبت بھی تو زر سے

[illegible]

یہ فکر تھی اک بیکس و بے یار کے خاطر
حربے تھے یہ سب ایک تن زار کے خاطر

[illegible]

دم بھر میں در فتح و ظفر کھول کے سونا
اب رات کو راحت سے کمر کھول کے سونا

[illegible]

ہر ہم ہون جو در ہم ہنو دستار کے اندر
دینار جو دیکھیں تو گریں نار کے اندر

[illegible]

جو ضرب تن سید والا پہ لگے گی
چوٹ اُسکی دل احمد و زہرا پہ لگے گی

[illegible]

۳۸

[illegible]

معصوم کہی خاک پہ بیہوش پڑے تھے
شاہ شہدا راندوں کے حلقے میں کھڑے تھے

۳۹

[illegible]

چلاتی تھی ہے ہے مرے ماں جائے برادر
بن بھائی کی ہوتی ہے بہن ہائے برادر

۴۰

[illegible]

آفت ہے یہ سایہ جو مرے سر سے اُٹھیگا
داغ آپکے مرنے کا نہ خواہر سے اُٹھیگا

۴۱

[illegible]

بیتاب تھے شہ بیبیوں کی نوحہ گری پر
پروانے گرے پڑتے تھے شمع سحری پر

۴۲

[illegible]

کیا کم تھا مرے واسطے ماں باپ کا مرنا
اللہ نہ دکھلائے مجھے آپ کا مرنا

۴۳

[illegible]

مسند کو محمدؐ کی اُلٹتے ہوئے دیکھوں
ہے ہے یہ گلا تیغ سے کٹتے ہوئے دیکھوں

۴۴

[illegible]

ہے کون غریبوں کا اس اُجڑے ہوئے بن میں
باندھینگے گلے آل محمدؐ کے رسن میں

۴۵

[illegible]

حضرت ہیں تو زندہ مرے ماں باپ ہیں بھائی
زینب کے تو جو کچھ ہیں سو آپ ہیں بھائی

۴۶

[illegible]

پردیس میں رسی سے بندھیں ہاتھ بہن کے
ماں جائے کو رہنے دیں نہ گر ساتھ بہن کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیٹی ہو بپھر کر علی اکبر کے الم میں
کیا جان گنوا دو گی بہن بھائی کے غم میں

[illegible]
[illegible] افضل و اعلا وہ کہاں ہیں
[illegible] دنیا وہ کہاں ہیں
[illegible]
جو زندہ ہے وہ موت کی تکلیف سہے گا
جب احمد مرسل نہ رہے کون رہیگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تکلیف زیادہ ہے تو رہتے بھی سوا ہیں
رہتے ہیں تباہی میں جو خاصان خدا ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسا تو کسی کو غم تنہائی نہ ہوگا
اللہ تو سر پر ہے اگر بھائی نہ ہوگا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دشمن ہے کبھی دوست کبھی دست عدو ہیں
ہم لوگ زمانے میں حباب لب جو ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بے اذن چلا آوے یہ مقدور کسے تھا کس میں
یا آج وہی گھر ہے کہ خاک اڑتی ہے جس میں

وہ جس کے الفت ہے [illegible]
[illegible]
راحت نہیں دنیا میں [illegible]
[illegible]
ہر کوئی بزرگوں کی گودوں میں اسی کو
دنیا میں نچھوڑے گی یہی موت کسی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسا نہیں کوئی جسے دل ریش نہ دیکھا
دنیا کے کسی نوش کو بے نیش نہ دیکھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردش نہ رہی ہے نہ سدا دور رہا ہے
دنیا کا ہمیشہ سے یہی طور رہا ہے

۴۶

اکدن کہا کہ عشرت کے سب تھے ہم اسباب
یا ایک یہ دن ہے کہ ہوئی زیست بھی نایاب
وہ وقت وہ آرام وہ ہمدرد وہ احباب
معلوم یہ ہوتا ہے کہ دیکھا تھا کبھی خواب

آج اور رونگے ہم مرنے پہ فریاد کرینگے
کل اور اسیطرح ہمین یاد کرینگے

۴۷

کیا آئے ہیں کوئی ترا نہین ہے بھائی
[illegible]
[illegible]
کافی نہین ہے جان لیے جیتا اجل آئی

ملتا نہین پھر خلق سے جو جاتا ہے زینب
رونے سے مسافر کہین پھر آتا ہے زینب

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جب سینے مین مضطر دل بے صبر کو دیکھا
گھر سے گئے روتے ہوئے اور قبر کو دیکھا

۴۹

غربت مین بہن [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بہتر ہے وہی جسمین رضامندی رب ہو
کیا عذر ہے سرکار مین جسوقت طلب ہو

۵۰

زندہ ہون [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پر آج کے مرنے مین بہن اور مزا ہے
خوشنودی معبود ہے امت کا بھلا ہے

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اس گھر کی تباہی کے لیے روتا ہے شبیر
تم چھٹتی نہین ملنے جدا ہوتا ہے شبیر

۵۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
بس [illegible]

فاقے مین ہمین برچھیان کھانے کی رضا ہے
بس اب یہی الفت ہے کہ جانے کی رضا ہے

۵۳

[illegible] خدا حافظ و ناصر
[illegible] خدا حافظ و ناصر
[illegible] خدا حافظ و ناصر
[illegible] خدا حافظ و ناصر

کیون دور کھڑی روتی ہو یان آ سکینہ
پھر باپ کی چھاتی سے لپٹ جاؤ سکینہ

۵۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مشکل ہو جو امت پہ تو حل کیجیو بابا
تحریر پہ بابا کی عمل کیجیو بابا

(۵۵)

سر پیٹتی نکلیں [illegible] چلا فاطمہؑ کا لال
سیدانیاں تھیں کھولے ہوئے سر کے بال
[illegible] پیچھے تھے سب [illegible] ابتر احوال
حالت تھی [illegible] جیسے چمن ہوتا ہے پامال
بائیں جو ملکتی تھیں تو غم کھاتے تھے بچے
لپٹے ہوئے حضرت سے چلے جاتے تھے بچے

(۵۶)

اندوہ کی وہ [illegible] وہ زاری
[illegible] زینب سی دکھیاری
غش کھا کے گری [illegible] ہر درد کی ماری
حضرت نے [illegible] تھی زمیں ساری
شبیرؑ برآمد ہوئے یوں خیمے کے در سے
جسطرح نکلتا ہے جنازہ کسی گھر سے

(۵۷)

[illegible] زینبؑ [illegible]
سمجھا نہ [illegible] آل [illegible]
زینبؑ نے پکارا [illegible]
[illegible] صدا [illegible]
کیا رتبۂ عالی تھا رکاب شہ دیں کا
اک فاطمہؑ کا ہاتھ تھا اک روح امیں کا

(۵۸)

[illegible] فرزند [illegible] قدسی افلاک
تھرا کے جھکا [illegible] زمین [illegible]
گھوڑے پہ چڑھا تخت دل [illegible]
جبریل امیں ساتھ [illegible]
کس منہ سے کہوں حسن نشست شہ دیں کو
معلوم ہوا جڑ دیا خاتم پہ نگیں کو

(۵۹)

تھا زین پہ [illegible] قرآن شہ والا
وہ تخت ہوا تھا [illegible] سلیمان شہ والا
وہ روش صبا [illegible] گلستان شہ والا
وہ [illegible] بیابان شہ والا
بو گل کی نسیم سحری لیکے چلی ہے
غل تھا کہ سلیمان کو پری لیکے چلی ہے

(۶۰)

[illegible] حرم [illegible]
[illegible] خالت سے [illegible]
[illegible]
[illegible]
ہو رشک نہ کیونکر فلک ماہ جبیں کو
نقش سم توسن سے لگے چاند زمیں کو

(۶۱)

سب کہتے ہیں [illegible] تجلی [illegible]
جلوے سے [illegible] ضیا ہے [illegible]
[illegible]
[illegible]
حیران ہیں خبر نور خدا کی نہیں جنکو
ہے شور کہ لو کھیت کیا چاند نے دنکو

(۶۲)

وہ [illegible] قد و رخ سید والا
[illegible]
[illegible]
وہ صبح [illegible] دامن شب معراج [illegible]
رخساروں پہ کچھ زلف بھی لہرائی ہوئی تھی
خورشید پہ زہرا کے گھٹا چھائی ہوئی تھی

(۶۳)

معراج میں [illegible]
اس روز [illegible]
[illegible]
[illegible]
جیسا تن پر نور تھا ویسی ہی عبا تھی
پیراہن یوسف پہ محمدؐ کی قبا تھی

٦٢

تعریف و ہاں [illegible] زیب سر دوش [illegible]

زیب جسد پاک [illegible]

[illegible]

[illegible]

کلیاں وہ جنھیں غنچۂ دل دیکھ کے کھل جائے

وہ خلد میں ہے سایۂ دامن جسے مل جائے

٦٣

ہاتھ میں قبضۂ تیغ علی [illegible]

ہاں جناب میں [illegible]

ہیں سامنے [illegible] فرزند [illegible]

غصہ [illegible] نہیں [illegible] صبر [illegible]

ہے دست قوی تیغ شہنشاہ عرب پر

مولا کے مگر رحم کی سبقت ہے غضب پر

٦٤

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جنگل کے ہرن خوف سے منھ موڑ رہے ہیں

دریا کی ترائی کو اسد چھوڑ رہے ہیں

٦٥

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے بہر نگیں اسم نگیں اسم کی خاطر

بس قطع وہ جامہ تھا اسی جسم کی خاطر

٦٦

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ غیظ جو آیا ہے شہ عرش نشیں کو

مرقد سے ہیں تو زلزلے میں لرزہ ہے زمیں کو

٦٧

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تکتی ہے زمیں اُسکو وہ تکتا ہے زمیں کو

دوران ہے گردوں کو تو سکتا ہے زمیں کو

٦٨

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کچھ ڈھال کی حاجت بھی دم جنگ نہیں ہے

خود پشت و پناہ دو جہاں وہ شہ دیں ہے

٦٩

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے خوف کہ کرسی نہ گرے فرش کے اوپر

پڑھتے ہیں ملک نادِ علی عرش کے اوپر

٧٠

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیت الشرف سید لولاک میں ہیں آج

باقی فقط اب پنجتن پاک میں ہیں آج

کیا ہو مرا طاسی دین کا شیخ ذہب
جلاد بھی تھے سر خدا قابل غضب
[illegible]
سلطان [illegible]

پرنور کیا نور سے ایمان کی زمین کو
تیغ آنکی جلا دے گئی آئینۂ دین کو

[illegible]

ہر دو جدا ہو گئے مقبول جدا ہین
دیکھو تمھیں کاٹے ہین جدا پھول جدا ہین

[illegible]

تا سینہ آنکی لڑائی کی نبی جان نہ لاسکے
بچتی نہ کبھی جان جو ایمان نہ لاسکے

[illegible]

دیندارون کی بستی ہوئی ویرانہ جہان تھا
وان خانۂ حق بن گیا بتخانہ جہان تھا

[illegible]

ایک شور تھا تکبیر کے نعرون کا حرم مین
کیا سخت مہم تھی جسے سر کر دیا دم مین

[illegible]

جن کیا ہین ملائک کا بھی احسان [illegible]
ہین وہ ہون کہ خود [illegible]

[illegible]

آتش کی بھی وہ گرمی بازار نہین ہے
اب دور ہو تسبیح کا زنار نہین ہے

[illegible]

تھراتے تھے جن زور [illegible] کے تھے
مرحب کی زرہ کیا پر جبریل کٹے تھے

[illegible]

گو ضعف ہے اور شدت تشنہ دہنی ہے
ہاتھوں مین مگر قوت خیبر شکنی ہے

۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بچپن مین کسی کے لیے یہ اوج کہان تھا
مین ہون وہ کہ مین دوش نبی جسکا مکان تھا

۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بہتر ہے تہ تیغ جو یہ خشک گلا ہو
راضی ہون نہین جس بات مین تم سبکا بھلا ہو

۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
امت کا محمدؐ کی ہوا خواہ تو ہون مین
پھر بھی نہین اک بندۂ اللہ تو ہون مین

۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اللہ ہی بس ساتھ ہے اُسکے جو دے ساتھ ہمارا
کونین مین ہے دست خدا ہاتھ ہمارا

۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیارا ہون جگر گوشۂ فخر دو جہان کا
دلبند ہون مین سید قوسین مکان کا

۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشتاق مدینے کی حکومت کا نہین مین
رخصت کرو اب بھی تو لگا جاؤن کہین مین

۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نے مکر کی باتین نہ دغا جانتا ہون مین
[illegible] سوا جانتا ہون مین

۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
للّٰہ کرو پاس رسول عربی کا
زہرا مری مادر ہے نواسا ہون نبی کا

۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سختی بھی اُٹھا لونگا مصیبت بھی سہونگا
رازق ہے خدا جا کے [illegible]

۹۱

مانا بیعت جو چھوڑ دوں [illegible] سلطان
جب پا تھا ہی [illegible] اور سے گریبان
اسباب بھی لے لو مجھے کیا پاس ہے سامان
[illegible] بھوکا ہوں [illegible]

ممکن نہیں جینے کا مزا رنج و الم میں
سُن لیجو کہ مر جاؤنگا فرزند کے غم میں

۹۲

حضرت نے کہا سن کے جواب اسکا [illegible]
وہ کام کرو جس میں رضا مند ہو اللہ
کہا جب یہ [illegible] وہ بدخواہ
[illegible]

وعدہ ہے جو کچھ وہ کبھی نہ تم پاؤ گے یارو
دیکھو مرا سر کاٹ کے پچھتاؤ گے یارو

۹۳

اس بات کے سنتے ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو دشمن اولاد رسولؐ دوسرا ہے
فاسق کی وہ بیعت کرے جو دست خدا ہے

۹۴

دیکھیں نشان کفر و ضلالت کا [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گو آج زبردست ہو یا صاحب زر ہو
مرنا بھی تو اک دن ہے مقرر کہ بشر ہو

۹۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لازم ہے کہ سادات کی امداد کرو تم
اے ظالمو اس گھر کو نہ برباد کرو تم

۹۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الٹی ہوئیں وہ دونوں جو زبانیں نظر آئیں
ہونٹوں پہ ستمگاروں کی زبانیں نظر آئیں

۹۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاکم سے خجل ہوں یہ نہیں کام ہمارا
سر کاٹ کے لیجائیں تو ہو نام ہمارا

۹۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بیعت کا یہ قصہ ہے فساد اور نہیں ہے
کٹنے کا سوا اسکے کوئی طور نہیں ہے

۹۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کسطرح بھلا اہل ستم دنگ نہ ہو جائیں
[illegible]

۱۰۰

[illegible]

ادھر کی صفیں خوف سے منہ موڑ کے بھاگیں
روحیں قفس جسم سے جی چھوڑ کے بھاگیں

۱۰۱

[illegible]

مطلب تھا چمکنے سے یہ تیغ دو زباں کا
وہ راہ ہے دوزخ کی یہ جادہ ہے جناں کا

۱۰۲

[illegible]

کیا منہ تھا جو آتا کوئی اُس شیر کے منہ پر
لاتی تھی قضا کھینچ کے شمشیر کے منہ پر

۱۰۳

[illegible]

پامال تھے سر تابش خورشید میں تن تھے
برہوت میں روحیں تھیں جہنم میں بدن تھے

۱۰۴

[illegible]

غل تھا کہ دہن کھولے ہوئے صورت اژدر
لو کھا گئی گھوڑے کو بھی منہ ہر کر بلا ہر

۱۰۵

[illegible]

جسوقت ہوا لگ گئی اُس برق دودم کی
سب اڑ گئیں شاخیں شجر ظلم و ستم کی

۱۰۶

[illegible]

وہ نیزۂ خونریز جو طلسے پہ تلے تھے
نوک اُسکی نہ پہونچی تھی کہ سب بند کھلے تھے

۱۰۷

[illegible]

بالا کئی وہ شمشیر ستمگار فسردہ تھا
دیکھا تو فرس بھی اُسی اک ضرب میں دو تھا

۱۰۸

[illegible]

کفار سے میدان وغا صاف کیا تھا
کیا تیغ ید اللہ نے انصاف کیا تھا

[illegible]

۱۰۹

[illegible]

شمشیر کے شعلے کی حرارت جو بڑھی تھی
خورشید کو گردون پہ تپ لرزہ چڑھی تھی

۱۱۰

[illegible]

جو خاکی و آبی تھا وہ تھا نوحہ گری مین
خشکی مین تباہی تھی تلاطم تھا تری مین

۱۱۱

[illegible]

اب حلق ہے اور سر حلہ تیغ جفا ہے
ہان صابر و شاکر دم تسلیم و رضا ہے

۱۱۲

[illegible]

پیشانی پہ بوسہ تو ذرا دینے دو بیٹا
ہاتھوں کی بلائین تو مجھے لینے دو بیٹا

۱۱۳

[illegible]

گردو خبر اسکو بھی کدھر شمر لعین ہے
اب آؤ کہ لڑنے کا مجھے حکم نہین ہے

۱۱۴

[illegible]

[illegible] جو سب عضو تن پاک کٹے تھے
زخمون کے بھی ماتم مین گریبان پھٹے تھے

۱۱۵

[illegible]

کٹ کٹ کے گرے بند ید اللہ کھلا تھا
شیرازۂ قرآن تن شاہ کھلا تھا

۱۱۶

[illegible]

مہمان تھے دنیا مین فقط چند نفس کے
غش ہو گئے نیزے سے سنان ابن انس کے

۱۱۷

[illegible]

قابو مین نہ دست پسر عقدہ کشا تھے
تھراتے ہوے پاؤن رکابون سے جدا تھے

۱۱۸

دیور کا تھی [illegible] سیدانیاں ہی میں [illegible]
[illegible] نوحہ کا غلغلہ [illegible] آسمانی
سیدانیوں [illegible] اللہ کی جانی
[illegible] دیور [illegible] بھائی [illegible]

فریاد بہن شہ سے جدا ہوتی ہے لوگو
دوڑو کوئی سید پہ جفا ہوتی ہے لوگو

۱۱۹

[illegible] بہن [illegible] کے جینے
[illegible] مظلوم [illegible] جینے
[illegible] صدا [illegible] جینے
[illegible] بہنا [illegible]

کس یاس سے پھر پھر کے نظر کرتے ہو بھائی
ہے ہے یہ بہن جیتی ہے تم مرتے ہو بھائی

۱۲۰

[illegible] مظلوم [illegible] بہن [illegible]
[illegible] بہن [illegible] سر [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]

پردیس میں دولت مرے ماں باپ کی بچ جائے
سر کٹتے ہیں ہم سب کے پہ جان آپ کی بچ جائے

۱۲۱

بابا کی بہن کون [illegible]
[illegible] امان [illegible] بھیا
[illegible] بہن [illegible] اللہ بچائے

ویرانے میں فریاد سنے کون کسی کی
بستی بھی نہیں کوئی محبان علیؑ کی

۱۲۲

[illegible] بہن [illegible]
[illegible] بہن [illegible]
[illegible]

لٹتی ہوئی امان کی کمائی کو بچا لے
کوئی ترا بندہ مرے بھائی کو بچا لے

۱۲۳

[illegible] زینب [illegible]
[illegible] زینب [illegible]
[illegible]

کونین کے دفتر کو الٹتے ہوئے دیکھا
پہونچی تو گلا بھائی کا کٹتے ہوئے دیکھا

۱۲۴

سب [illegible] ہیں [illegible]
[illegible] سے [illegible]
[illegible] اور [illegible]
وہ [illegible]

خاموش انیس اب کہ جگر سینے میں [illegible]
سرور کی شہادت کا دو عالم کو قلق ہے

رباعی

[illegible] سے [illegible] ہیں
[illegible] ہیں
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] ہیں

۱

ہر جا ظہور حق ہے انھیں کے ظہور سے
سب خاک سے بنے ہیں یہ خالق کے نور سے

۲

مالک ہے کارخانۂ رب جلیل کا
مختار ہے بہشت کا اور سلسبیل کا

۳

عزت جو دیں زمیں کو تو گردوں شکوہ ہو
طاقت جو بخشدیں تو پر کاہ کوہ ہو

۴

قربان رتبۂ شہ عرش احتشام کے
بیٹے امام دیں کے پدر نو امام کے

۵

جانیں فدا ہیں نام پہ اور دل نثار ہیں
یوسف ہے ایک چاہنے والے ہزار ہیں

۶

چشم غضب سے دیکھیں جسے جلکے خاک ہو
جسپر کرم کریں وہ گناہوں سے پاک ہو

۷

پوچھے سن میں عرش سے رتبہ سوا ملا
لیکن نگیں بھی مہر نبوت کو کیا ملا

۸

حق اُس سے ہے قریب وہ حق سے جدا نہیں
جو کچھ کہو وہ سچ ہے مگر اک خدا نہیں

۹

حافظ اگر ہو لطف و کرم اُس کریم کا
فانوس بھر شمع ہو دامن نسیم کا

۱۰

[illegible]

گروہ قدی ضعیف سے کار جدال لے
روباہ جا کے شیر کی آنکھیں نکال لے

۱۱

[illegible]

سمجھے زباں سے وصف شہ نیکو کریں
اشکوں سے پہلے مردم دیدہ وضو کریں

۱۲

[illegible]

اُسکی نہ کوئی آس نہ کوئی مراد تھی
خنجر گلے پہ تھا تو تمھاری ہی یاد تھی

۱۳

[illegible]

گر حشر میں وہ حامی امت سپر نہو
تیغ عذاب حق سے کسی کو مفر نہو

۱۴

[illegible]

بھیجیں درود کیوں نہ ملک روح پاک پر
سجدے کا حکم ہوئے خدا جسکی خاک پر

۱۵

[illegible]

اُسکے کرم سے گلشن دیں تازہ ہو گیا
شبیر [illegible] بہشت کا دروازہ ہو گیا

۱۶

[illegible]

اُسمیں بھی سب صفات ہیں بجز و بڑ نہیں
فقرے ہیں مبتدا اُسکے خبر کی خبر نہیں

۱۷

[illegible]

ذرّے سے وصف نیّر تاباں ہو کسطرح
اک مور سے ثنائے سلیماں ہو کسطرح

۱۸

[illegible]

اس سال ہو دعا کہ نہ دوری نصیب ہو
[illegible] طلب کرو تو حضوری نصیب ہو

(۱۹)

[illegible]

ہر راہ پر وہی کہ جسے سمجھے راہ ہے
نقش قدم برائے فلک سجدہ گاہ ہے

(۲۰)

[illegible]

مرکب حسینؑ کے شہ گردون مقام تھے
جبرئیل جو تھیں رکاب تو گیسو لگام تھے

(۲۱)

[illegible]

دوش رسولِ پاک پہ جو سمسر چڑھے
خنجر سے کٹ کے نیزے پہ اُس شہ کا سر چڑھے

(۲۲)

[illegible]

اے نوح خلق تو ہے سفینہ نجات کا
طوفاں نہیں آسرا ہے فقط تیری ذات کا

(۲۳)

[illegible]

سر پیٹنے کی جا ہے یہ جسکا وقار ہو
سینے پہ اُس حسینؑ کے قاتل سوار ہو

(۲۴)

[illegible]

چھوڑ آئے کنکروں پہ تن پاش پاش کو
مٹی نہ دی نبیؐ کے نواسے کی لاش کو

(۲۵)

[illegible]

کرسی کی ہے زیب دوش پیمبرؐ کی زیب ہے
قبر سکے قدم سے عرش منور کی زیب ہے

(۲۶)

[illegible]

یہ واقعہ وہ ہے کہ خوشی ناپدید ہے
ہر سینہ کربلا ہے ہر اک دل شہید ہے

(۲۷)

[illegible]

وارث خلیل کا وہ شہ مشرقین ہے
ذبح عظیم اشارہ قتل حسینؑ ہے

۳۸
گلزار دین پہ تیغ خزان ستم چلی
[illegible] ہوا چمن [illegible] علی
[illegible] ہوا دوپہر [illegible]
وقت نماز [illegible] حضرت معبود کا ولی
بھائی کے غم سے خم شہ دلگیر ہو گئے
بیٹا جوان جو قتل ہوا پیر ہو گئے

۳۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چادر کوئی اُڑھاؤ تن پاش پاش پر
رونے کو زینبؑ آئی ہے اکبرؑ کی لاش پر

۴۰
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حلقے مین لے لیا آتے ہی یون اُس دلیر کو
جنگل مین گھیر لیتے ہین جسطرح شیر کو

۴۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آگے سے تیغ و خنجر و تیر و سنان چلے
پیچھے سے فرق پاک پہ گرز گران چلے

۴۲
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت دلون کو ہو گئی قتل حسینؑ سے
سیدانیون کو لوٹ کے سوئینگے چین سے

۴۳
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پرتو سے رشک طور ہر اک سینہ ہو گیا
تختہ زمین کا غیرت آئینہ ہو گیا

۴۴
[illegible]
[illegible] حسینؑ کی [illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا دخل راستے نظر بد کے بند ہین
جوہر ہر آئنا [illegible] سپند ہین

۴۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شمس الضحیٰ اسی رخ نیکو کا وصف ہے
واللیل اذا سجیٰ اسی گیسو کا وصف ہے

۴۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ظلمت مین نور نور کو ظلمت مین راہ [illegible]
ہر سنبلہ مین مہر کہ ہالہ مین ماہ [illegible]

۳۷

[illegible]

سجدے کی جا ہے زہرہ جبینوں کے واسطے
گوشہ ہے خوب چلہ نشینوں کے واسطے

۳۸

[illegible]

جلوہ خدا کے نور کا ہے اس نگاہ میں
پتلی نہیں ہے چشم میں یوسف ہے چاہ میں

۳۹

واللیل و الضحیٰ رخ روشن [illegible]
لعل و غزال و گل لب [illegible]
ابرو و زلف [illegible]
[illegible]

قربان فاطمہ کا دل غم رسیدہ ہے
چشم کشودہ صاف کمان کشیدہ ہے

۴۰

[illegible]

ابرو ہیں اسطرح رخ پر آب و تاب پر
ہو جیسے سطر مد الف آفتاب پر

۴۱

[illegible]

ہیرے کے بھی نگین خجل اسکے حضور ہیں
دندان نہیں یہ گوہر دریاے نور ہیں

۴۲

[illegible]

پانی انھیں پہ فاطمہ سبتی تھیں وار کے
بتیس در ہیں دودھ کی بتیس دھار کے

۴۳

[illegible]

ہیہات کچھ نہ دست خدا کا ادب کیا
پہونچوں کو ساربان نے کاٹا غضب کیا

۴۴

[illegible]

ہر دم ہیں مثل ابر کرم پر تلے ہوے
ہیں ناخنوں پہ عقدۂ مشکل کھلے ہوے

۴۵

[illegible]

عاجز دم وغا شہ عالم نہوتے تھے
ٹوٹی ہوئی کمر تھی مگر خم نہوتے تھے

[illegible]

رتبے و لادت کے سر ہو گئے نہاں
سر کو رکھ دیا گیا ہو پیچھے سے پاؤں بیٹھے نہیں

[illegible]

کوئی بھی کاٹتا ہے گلا بیکس شاہ کا
میں کون ہوں جناب رسالت پناہ کا

[illegible]

کس کی ہے تیغ کا غل ہے عراق و حجاز میں
سائل کو کس نے دی ہے انگوٹھی نماز میں

[illegible]

کہتے ہیں سب کہ غلغلۂ دار و گیر ہو
نزدیک ہے کہ بارش باران تیر ہو

[illegible]

دنیا و کفر کس نے جہاں سے مٹائی ہے
کس نے نبی کے دوش پہ معراج پائی ہے

[illegible]

دنیا میں کون منتظم کائنات ہے
کس کو کہا خدا نے کہ یہ میرا ہات ہے

[illegible]

غل ہے کہ شاہ یثرب و بطحا کو گھیر لو
مظلوم کو غریب کو تنہا کو گھیر لو

[illegible]

سب کافروں کو کس نے مطیع خدا کیا
باطل کو کس کی تیغ نے حق سے جدا کیا

[illegible]

کس کو کہا ہے منذر و ہادی جہان میں
نفس مباہلہ ہے کہو کس کی شان میں

کہتے ہیں سب ولی خدا کس جناب کو
رجعت ہوئی ہے کسکے لیے آفتاب کو

مارا جو ایک ضرب میں مرحب کو جان سے
آتی تھی مرحبا کی صدا آسمان سے

گل کر دیا ہے نار کو کسنے خلیل پر
لکھا ہے کسکا نام پر جبرئیل پر

قائل ملک ہیں ضربِ امامِ جلیل کے
کاٹے ہیں کسکی تیغ نے پر جبرئیل کے

کیونکر نہ سب نجات اسی در سے پائی ہے
طوفان سے کسنے نوح کی کشتی بچائی ہے

ساقی ہے کون سب کا حیات و ممات میں
کسکی ثنا ہے سورۂ والعادیات میں

ٹھہرے نہ دیو آنکے سامنے ٹھہرے نہ جن لڑکے
شیر خدا زمین کے تلے تین دن لڑکے

چلا رہے تھے بھر مدد سب کو دیر سے
کس شیر نے چھڑا دیا سلمان کو شیر سے

بادل وہی مظفر و منصور ہے وہی
غالب وہی ہے طور وہی نور ہے وہی

[illegible]

قرآن میں کون نور سموات وارض ہے
طاعت وہ کسکی ہے جو زمانے پہ فرض ہے

[illegible]

ہے حکم مثل کعبہ مرے احترام کا
فرزند ہوں میں مشعر و رکن و مقام کا

[illegible]

مانینگے فاطمہ کو نہ شبیر اگر کو
کاٹینگے بوسہ گاہ رسالت پناہ کو

[illegible]

ہر زندگیات اُنسے طلبگار عون ہے
جسکے یہ مرتبے ہیں حسین اُسکا کون ہے

[illegible]

میزان مغفرت میں گناہوں کو تول دوں
عقدے جو لاکھ ہوں تو اشارے میں کھول دوں

[illegible]

حملہ ہو سکیگا ہزار آپ کد کریں
عباس اب نہیں ہیں جو آکر مدد کریں

[illegible]

اسمیں بھی مصلحت ہے جو مظلوم آج ہوں
شاہوں کا شاہ ہوں سر عالم کا تاج ہوں

[illegible]

عزت یہ فاطمہ کی کنیزی میں پائی ہے
اُسکے لیے بھی نعمت فردوس آئی ہے

[illegible]

چمکی جو ذوالفقار نکلکر غلاف سے
پریاں بچا کے جان اُڑیں کوہ قاف سے

۷۳

[illegible]

چھپ کے کسی جہاں میں مجال ستیز ہی
برہان قاطع ایک سری تیغ تیز ہی

۷۴

[illegible]

پیکان بہم تھے جیسے ہوں گل بے کھلے ہوئے
گوشوں سے تھے کمانوں کے گوشے ملے ہوئے

۷۵

[illegible]

مریخ نے منہ اپنا چھپایا تھا خوف سے
سینے کو آسمان نے چرایا تھا خوف سے

۷۶

[illegible]

دریا سموم قہر سے میرے سراب ہو
نعرہ کروں تو زہرۂ مریخ آب ہو

۷۷

[illegible]

دو دو تبر تھے پاس ہر اک خود پسند کے
حلقوں پہ تھے بچھے ہوئے حلقے کمند کے

۷۸

[illegible]

اک شور تھا بچائیو خدا اس کے کاٹ سے
طوفان اٹھا ہے تیغ حسینی کے گھاٹ سے

۷۹

[illegible]

شور دہل سے حشر تھا افلاک کے تلے
مردے بھی ڈر کے چونک پڑے خاک کے تلے

۸۰

[illegible]

تلوار تھی کہ فوج پہ قہر خدا چلا
گویا زبان نکالے ہوئے اژدہا چلا

۸۱

[illegible]

شیطان تھا اُس طرف تو ادھر کردگار تھا
میدان میں مقابلۂ نور و نار تھا

[illegible]

زرہیں تو تھیں مثل کفن چاک ہو گئیں
اک آن میں صفیں کی صفیں خاک ہو گئیں

[illegible]

کشتوں کی حد تو زخمیوں کی انتہا نہ تھی
اعدا کے تن سے دم کے نکلنے کی راہ نہ تھی

[illegible]

ہے سخت کشمکش میں ستمگار اسطرف
تیغ اسطرف کو کھینچتی تھی نار اسطرف

[illegible]

سر تھا اگر تو ہاتھ کا تن پر اثر نہ تھا
ثابت کسی کے ہاتھ اگر تھے تو سر نہ تھا

[illegible]

ضربت میں شہ کی ضرب علی کا قرینہ تھا
سر تھا نہ چار آئنہ تھا اور نہ سینہ تھا

[illegible]

ڈر سے اسی کے کفر کی بنیاد پست تھی
اسلام کو ظفر تو بتوں کو شکست تھی

[illegible]

ثابت کسی سوار کے تن پر زرہ نہ تھی
کھولا نہ جسے کوئی ایسی گرہ نہ تھی

[illegible]

آن بانِ شیوۂ تیغ کے جوہر عیاں ہوئے
جب پھل لگا تو پھول سپر نذر ان ہوئے

[illegible]

سر کٹ کے دور جسم سے اک دم میں چار
تن مثل میم قعرِ جہنم میں جا پڑا

۹۱

[illegible]

سر تیغ سے مثالِ قلم کٹتے جاتے تھے
پیچھے ہی ظالموں کے قدم ہٹتے جاتے تھے

۹۲

[illegible]

ہر شقی کو خوف جان سے خضوع و خشوع میں
سجدے میں تھی زمین فلک تھا رکوع میں

۹۳

[illegible]

دم بند خنجروں کے بھی تھے اُس مصاف میں
تیغیں چھپی تھیں خوف کے مارے غلاف میں

۹۴

[illegible]

اپنے پروں کی فکر تھی روح الامین کو
رعشہ تھا چرخ پیر کو سکتہ زمین کو

۹۵

[illegible]

تھی موج بحرِ قہر خدا دار و گیر میں
سیلِ فنا کا جال تھا اُسکے خمیر میں

۹۶

[illegible]

نہریں لہو کی دشت میں تھیں نگاہ تھیں
کشتوں کی کشتیاں تہِ خوں بے پناہ تھیں

۹۷

[illegible]

پی کے قدم گریز کے سوچے تھی بنا تھے
شعلہ وہ تیغ تھی سر اعدا سپند تھے

۹۸

[illegible]

جوشن کو کاٹ جاتی تھی یوں آتے اوج سے
پیراک جسطرح نکل آتا ہے موج سے

۹۹

[illegible]

ہو جاتی تھی دو چند برش ذوالفقار میں
ہوتے تھے سب کے ہاتھ قلم ایک وار میں

[illegible]

ضربت پہ عقل دیکھنے والونکی دنگ تھی
اُفعی کسی جگہ تو کسی جا نہنگ تھی

[illegible]

کشتونکی شکل خون سے جو رد پوش ہو گئی
گنتی اجل کو اُنکی فراموش ہو گئی

[illegible]

ٹاپونسے سرکشون کے صفین پائمال تھین
زین آفتاب تھا تو رکابین ہلال تھین

[illegible]

زخمون سے جسم دُور سے کیچے فگار ہین
جو ہمنشین ہین تیغ کے دندان مار ہین

[illegible]

غل تھا حسینؑ بادشہ شرق و غرب ہی
سکہ ہی اُسکے نام کا جسکی یہ ضرب ہی

[illegible]

سرعت مین تھا ہرن تو وغا مین ہزبر تھا
پستی مین سیل تھا تو بلندی مین ابر تھا

[illegible]

دو آفتون نے دشمن دین کو دبا لیا
سر تیغ نے لیا تو اجل نے گلا لیا

[illegible]

غل طائر یمین تھا کہ عجب راہوار ہی
تخت ہوا پہ آج سلیمان سوار ہی

[illegible]

فرفر رواں ادھر سے دم خصبت ادھر
اُلٹا پھرا ادھر سے تو فرق ادھر

۱۰۹

نکلا ادھر سے عمرو بد افعال روسیاہ
زور آور و تنومند و مغرور و کینہ خواہ
[illegible]
[illegible] تیغ اپنی کلاہ
آمد شقی کی تھی کہ رواں رود نیل تھا
ہیبت میں تھا جو دیو تو ہیکل میں پیل تھا

۱۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گرتے ہوئے لیا کمر نابکار کو
غل پڑ گیا وہ شیر نے پکڑا شکار کو

۱۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ جنگ تجھ پہ ختم ہے اندوہ و یاس میں
میں بھی کبھی لڑا نہیں اس بھوک پیاس میں

۱۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تیوری چڑھائی دیکھ کے حضرت کو دور سے
آیا قریب سبط نبی کس غرور سے

۱۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہیبت سے ایسا بھی شکل کا اشکال ہو گیا
ایک ایک عضو قرعۂ رمال ہو گیا

۱۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو زور آج تک تھا خفی وہ جلی ہوا
تو فخر خاندان نبی و علی ہوا

۱۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سمجھا نہ یہ کہ ابن علی ہے جلال میں
حملہ کیا شقی نے محمد کے لال پر

۱۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ساتوں طبق زمیں کے تہ چرخ ہل گئے
ابرو شقی کے پاؤں کے ناخن سے مل گئے

۱۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان حادثوں میں جنگ عجب کا مقام ہے
اے فاطمہ کے لال یہ تیرا ہی کام ہے

(١١٨)
[illegible]

کیا خاک سوجھے غم ہو جب آنکھوں کے نور کا
ہان پھر اٹھا تو سب ہے یہ صدقہ حضور کا

(١٢١)
[illegible]

رحم آتش آپکا نہ جنھون نے ادب کیا
تیغ علیؑ کو روک لیا کیا غضب کیا

(١٢٤)
[illegible]

بھائی پسر کی جنگ ہے یہ خاص [illegible]
بابا نے سرفراز کیا ہے [illegible]

(١١٩)
[illegible]

سر دیکے حق کی راہ میں فارغ حسینؑ ہو
میرے سے حرم لٹیں مگر امت کو چین ہو

(١٢٢)
[illegible]

روئی مچلے گر تو سنبھالی نجائیگی
بے آپ کے کسی سے یہ پالی نجائیگی

(١٢٥)
[illegible]

ہان چھوڑیو نہ فاطمہ کے نور [illegible]
لیجاؤ اپنے ساتھ نجف میں حسین [illegible]

(١٢٠)
[illegible]

پھر ذوالفقار حیدر صفدر سے کام لو
کنبے کو کہا کہ ہاتھ لڑائی سے تھام لو

(١٢٣)
[illegible]

حضرت بغیر کوئی نہ صورت حیات کی
رانڈ آج ہو گئی یہ دلھن ایک رات کی

(١٢٦)
[illegible]

دن کو تو کربلا کے شہیدون کی [illegible]
راتون کو گرد آپکی تربت کے [illegible]

۱۲۷

[illegible]

خنجر قریب زانو سے قاتل قریب ہے
آج امتحان صبر حسینؑ غریب ہے

۱۲۸

[illegible]

لطف رحم میں ہے نہیں وہ عتاب میں
عاجزی پسند خدا کی جناب میں

۱۲۹

[illegible]

ورخ ہو دور کوثر و جنت قریب ہو
ان ذبح ہوں تو ہوں انھیں یا جنت نصیب ہو

۱۳۰

[illegible]

شیعین علیؑ کے لال کے شانو پہ چل گئیں
چھاتی کے پار نیزوں کی نوکیں نکل گئیں

۱۳۱

[illegible]

داغوں سے خون کے رخت بدن لالہ زار تھا
شکل ضریح سینۂ اقدس فگار تھا

۱۳۲

[illegible]

سیپارہ تھا نہ صدر فقط اس جناب کا
پرزے ورق ورق تھا خدا کی کتاب کا

۱۳۳

[illegible]

تھیں سختیاں ستم کی شہ خوش خصال پر
چلتے تھے سنگ فاطمہ زہرا کے لال پر

۱۳۴

[illegible]

سنبھلا نہ جائیگا خلف بوتراب سے
لو وہ قدم حسینؑ کے نکلے رکاب سے

۱۳۵

[illegible]

پہونچی فلک پہ آہ شہ مشرقین کی
آئی صدا زمین سے ہے ہے حسینؑ کی

جب جھک نشان کا ان نے سر کیا جو وار
مالک زمین پہ جھکے شاہ نامدار
دونوں سے سنبھالے نہ سنبھلے شاہ ذوالفقار
اس وقت یہ زمین کو سوا [illegible]
بے چین تجیہ گر کے نہ یہ درد مند ہو
ایوا ض کربلا سے معلّی بلند ہو

[illegible]
بس پہ کھینچ کھینچ کے خنجر علاوہ جھکے
ہاتھوں کو بیاسے نعرہ زن قبلہ رو جھکے

[illegible]
خنجر کو ایک دم کے لیے آہ روک کر
یہ خون بھری صبا مری اللہ روک کر

اسکے لیے یہ جہان کو سنوارا گیا زمین
[illegible]
دولت نبیؐ و فاطمہؑ و مرتضیٰؑ کی ہے
دامن میں لے اسے یہ امانت خدا کی ہے

[illegible]
آیا نہ رحم سینۂ شاہ شہید پر
زانو رکھا شقی نے کلام مجید پر

[illegible]
غصے سے آستین کو چڑھانے لگا لعین
خنجر گلوے شہ پہ پھرانے لگا لعین

[illegible]
زخموں میں درد ہو نہ کہیں میرے لال کے
لوگو اتارو گھوڑے سے بازو سنبھال کے

[illegible]
لو لاوہ نُل [illegible] آئی [illegible]
کھولی تو پتی ہوئی [illegible] سے آئی [illegible]

[illegible]
کرتا ہے شمر ذبح دو عالم سے [illegible]
حضرت شکار [illegible] میں [illegible]

۱۴۷

اس بی بی کی دوری کسی کو نہیں منظور [illegible]

[illegible] زینب [illegible]

[illegible] سے بھائی [illegible] کا حجاب

[illegible]

کھلی آگئے آگے چادرِ عصمت رُکی ہوئی

بکھرے تھے سر کے بال کمر تھی جھکی ہوئی

۱۴۸

بھائی کی [illegible] نانا [illegible]

بھائی [illegible] علی [illegible]

[illegible] حسین [illegible]

[illegible]

ہے ہے کوئی نہیں جو سنبھالے حسینؑ کو

اے ذوالجناح تو ہی بچالے حسینؑ کو

۱۴۹

[illegible]

[illegible] زینب [illegible]

[illegible] مصطفےٰ [illegible]

[illegible]

کٹ کے چھپے کہ لاش غریب الوطن اُٹھے

شمشیر کیا چلانے اُٹھے پنجتن اُٹھے

۱۴۶

[illegible] بس [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیکھی جو اُس نے تیغ گلے پر امام کے

ریتی پہ گر پڑی وہ کلیجے کو تھام کے

۱۴۸

[illegible] بھائی [illegible]

[illegible] سے بھائی [illegible]

[illegible] زینب [illegible]

[illegible]

میں بنت فاطمہؑ ہوں جو بھائی کو پاؤنگی

تیرے سموں کو آنکھوں سے اپنے لگاؤنگی

۱۵۰

[illegible] انیس زبان [illegible]

[illegible]

[illegible] غفار [illegible]

[illegible]

گستاخ ہو کے عرض کیا ہے معاف ہو

ہم نے تو ایک دل کو نہ دکھایا کہ صاف ہو

سلام

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قطعہ ۲

کہا فوج اعدا سے عباسؑ نے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

۵

[illegible]

[illegible]

سکینہ [illegible]

[illegible]

جب جھکی تیغ غدیری کی سر اہل ستم کی
اٹھ گیا
تلواروں سے دریا اتر گیا
اٹھ گیا

قطعہ

لشکروں سے فتح و ظفر کا بیت الاول
بیٹھنے پائے نہ تھے گھوڑے کہ سر کا اٹھ گیا

حملہ

گھر گلا و بیٹیں کھا گیا ضیغم
ہم ایسے ہیں یہیں سرور کا اٹھ گیا
ہیں کے نشانے سے سر
کہتی ہے آئی کا اٹھ گیا

قطعہ

لشکر تباہ
کر گیا اٹھ گیا
صحن ستمگر تھیں
مصیبت کی راہیں سے اٹھ گیا
یہ دن بھی گذر گیا

سر نبی کی بانو بیٹا سے سکینہ نے کہا
سر جوان ہو کے مرا اٹھ گیا

قطعہ

عدو رن میں آئے تو سر لشکر تباہ
گھر بیچارے کا اٹھ گیا
ذوالفقار بے ستم آئے برسر میدان
ٹھہر گئے کربلا اور دم اٹھ گیا
دیاں کا بیٹا سے جہاں میں اٹھ گیا
دن بہار کے گذر گیا

رباعی

عیش میں جہاں کی شب قدر بھی
بیکسی کی ادا ہو کر بچی
سب نیل دولت دنیا کی
سب کی جگہ اٹھ گیا

رباعی

آدم کو عجب خدا نے رتبا بخشا
ادنیٰ سے بے مقام اعلیٰ بخشا
عقل و شعور و زبان و آیان
اس ایک کف خاک کو کیا بخشا

رباعی

یا ادب رتبہ کرامت نے
یاد دین پر گوئی
بخش کی سرمدی خدا نے بخشش
بیدر بخشا ہے

رباعی

دل اب سے اٹھ کے بیٹی
کب بزم دنیا قطع ہی
اے اہل دل اس جہاں سے
بندہ گوئی بیٹی

[illegible] لہ وہی درپوستان ۱۲

[illegible]

مضطر ہین ملک شور تظلم ہی فلک پر
آہ دل زہرا سے تلاطم ہی فلک پر

۲

[illegible]

ہاتھون سے عطارد کے قلم چھوٹ پڑا ہی
ہر فرد پہ اک غم کا فلک ٹوٹ پڑا ہی

۳

[illegible]

قتل پسر سید لولاک کا دن ہی
[illegible] پاک کا دن ہی

۴

[illegible]

پانی نہین ملتا چمن مرتضوی کو
اب جان سے کھلاتے ہین حسین ابن علی کو

۵

[illegible]

ماتم ہین ہر اک گل کا گریبان پھٹا ہی
فریاد کی غنچوں کے چٹکنے مین صدا ہی

۶

[illegible]

پیاسو کے لیے جام جو بھر بھر کے دھرے ہین
دو چشم کے ساغر ہین کہ اشکون سے بھرے ہین

۷

[illegible]

ڈوبے ہوئے خون مین شہدا گرد پڑے ہین
گھوڑے پہ اکیلے شہ ابرار کھڑے ہین

۸

[illegible]

یہ شوق شہادت ہی شہنشاہ زمن کو
بوچھار سے تیرون کی بچاتے نہین تن کو

۹

[illegible]

لو آتی ہی دریا سے برادر کے لہو کی
چھینٹین ہین قبا پہ علی اکبر کے لہو کی

۱۰

[illegible]

پانی کے بھی طالب نہیں گو تشنہ دہن ہیں
کھلے ہیں ہیبت کے محبت کے سخن ہیں

۱۱

[illegible]

دنیا پہ کسی کا کبھی قبضہ بھی ہوا ہے
مہمان کو دنیا سے ہو نشانہ یہ خطا ہے

۱۲

[illegible]

ظاہر میں تو بیکس ہیں گرفتار الم ہیں
کام آتے ہیں جو قبر کی وحشت میں وہ ہم ہیں

۱۳

[illegible]

دشوار ہے وان خوف نکیرین سے سونا
آرام یہان دو پہر عین سے سونا

۱۴

[illegible]

گاڑون اسے اتنی مجھے مہلت نہیں دیتے
لاشوں کے اٹھانے کی بھی فرصت نہیں دیتے

۱۵

[illegible]

دادی سے کہا ہوگا یہ جنت کے چمن میں
بابا نے کفن دیکھے نہ گاڑا ہمیں بن میں

۱۶

[illegible]

صفین میں خیبر میں بڑے کھیت پڑے ہیں
لاکھوں سے اکیلے اسد اللہ لڑے ہیں

۱۷

[illegible]

ہمدم نہیں اب گور کا پالا نہیں کوئی
جرأت بھی مری دیکھنے والا نہیں کوئی

۱۸

[illegible]

کی تیغ عطا حق نے یہ رتبہ ہے انھیں کا
کچھ مجھ میں جو قوت ہے یہ صدقہ ہے انھیں کا

[illegible]

بے جنگ نہ نہیں تیغ شمشیر جھلکیگا
جب تیغ کھنچی پھر نہ مرا ہاتھ رُکیگا

[illegible]

ہین پاس یہ دل ور آپ یہ منھ تیر و تبر سے
کسدن کے لیے پھر مجھے باندھا ہی کمر سے

[illegible]

اس دکھ مین ہون صابر یہ عنایت ہی خدا کی
اک اور مرے پاس امانت ہی خدا کی

[illegible]

کیا فاطمہ کی آہ کا کچھ خوف نہین ہی
بندے ہو پر اللہ کا کچھ خوف نہین ہی

[illegible]

زندہ نہین اُترا ہی کوئی گھاٹ سے میرے
آگاہ ہین جبریل امین کاٹ سے میرے

[illegible]

کسطرح الجھی جنگ پہ تیار ہو شبیر
پہونچا لے اُسے بھی تو سبکبار ہو شبیر

[illegible]

نازی ہین یہ حضرت سے انھین بغض و حسد ہی
زینب تا بہ کجا صبر و شکیبی کی بھی حد ہی

[illegible]

بجلی کیطرح جب صف دشمن پہ گری ہین
دم مین حق و باطل کو جدا کرکے پھری ہین

[illegible]

جلد آئیے رن سے دم امداد ہی آقا
فریاد ہی فریاد ہی فریاد ہی آقا

۳۶

سیدانیاں [illegible]
[illegible]
فضہ نے کہا [illegible]
[illegible]

اشکوں سے رخِ پاک کو دھونے لگے شبیرؑ
پردے کے قریب آ کے رونے لگے شبیرؑ

۳۷

اتنے میں [illegible]
صغرا [illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت ہے مری آنکھوں میں تو روک سکونگی
روکا تھا انھیں کب جو انھیں روک سکونگی

۳۸

[illegible]
[illegible]
زینب نے کہا [illegible]
[illegible]

مُڑ مُڑ کے ہر اک راند کو سمجھاتے تھے شبیرؑ
روتے ہوئے مقتل کو چلے جاتے تھے شبیرؑ

۳۹

زینب نے کہا [illegible]
کیا حال ہے بھائی [illegible]
حضرت نے کہا بانو سے [illegible]
[illegible]

شبیرؑ طلبگار رضامندیٔ رب ہے
سرکارِ خدا میں علی اصغرؑ کی طلب ہے

۴۰

[illegible]
[illegible]
سر پہ علی اصغرؑ [illegible]
[illegible]

برگشتہ یکایک مری تقدیر ہوئی ہے
لونڈی سے بھلا کونسی تقصیر ہوئی ہے

۴۱

اعدا نے [illegible]
[illegible]
معصوم [illegible]
[illegible]

روتے تھے یہ صدمہ تھا شہِ جن و ملک کو
بچے کو کبھی دیکھتے تھے گاہ فلک کو

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دودھ اس کا بڑھاتی یہ مرے دل میں ہوس ہے
خالق نے بلایا ہے تو پھر کیا مرا بس ہے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بے غسل و کفن خاک پہ ہے لال ہمارا
جو حال ہے اکبرؑ کا وہی حال ہمارا

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

حاضر ہوں نہیں عذر مری گردن [illegible]
پر تھوڑا سا پانی مرے بچے [illegible]

[illegible]

تھی سب کو عداوت خلف شاہ نجف سے
بچے پہ چلے تیر ستم چار طرف سے

[illegible]

راحت سے مری گود میں آرام کرینگے
تنہا کبھی سوئے نہیں جنگل میں ڈرینگے

[illegible]

دیکھو تو مرا کاٹ کے میں بسمل فنا ہوں
حضرت نے کہا منتظر حکم خدا ہوں

[illegible]

دم بند ہوا باپ کا تکنے لگے اصغر
منہ کھول کے ہاتھوں پہ سسکنے لگے اصغر

[illegible]

اب بعد مرے اپنے جگر بند سے ملنا
مقتل میں جو آؤ گی تو فرزند سے ملنا

[illegible]

گو جمع اُدھر تیس ہزار اہل ستم ہیں
کیا غم ہے تجھے تیرے مددگار تو ہم ہیں

[illegible]

اصغر بھی رہ حق میں فدا ہو گئے بیٹا
ہم اُنکی امانت سے ادا ہو گئے بیٹا

[illegible]

رقت سے یہ احوال تھا تیغ دو زبان کا
جس طرح کہ مر جاتا ہے بچہ کسی ماں کا

[illegible]

تجھکو تو رسولوں سے سوا پیار کیا ہے
کونین کا ہمنے تجھے مختار کیا ہے

[illegible]

باقی رہے تو اور فنا تو ہے ستم ہو
جو اجر شہادت ہے کچھ اسمیں نہ کم ہو

[illegible]

کوثر پہ میں جاؤں تو گذر ساتھ ہو انکا
دامن ہو مرا حشر میں اور ہاتھ ہو انکا

[illegible]

نازاں ہے کہ خوش ہے حسین ابن علی سے
اسوقت کی لذت کوئی پوچھے مرے جی سے

[illegible]

یہ قوم جفا پیشہ و نا اہل ہے مولا
گر تیری عنایت ہو تو سب سہل ہے مولا

[illegible]

خوش ہو تو کر بخشے ترے شیعوں کے گنہ گے
وہ حشر کے دن نور کے تاقوں پہ چڑھینگے

[illegible]

فرمایا کہ ہاں ضربت شمشیر کو دیکھو
تو فاطمہ کے دودھ کی تاثیر کو دیکھو

[illegible]

چھاتی پہ تو قاتل ہو تہ تیغ گلا ہو
ان سب کے عوض امت عاصی کا بھلا ہو

[illegible]

فردوس انھیں خلعت رحمت انھیں دینگے
رونے کے عوض اجر شہادت انھیں دینگے

[illegible]

پانی ہے ... سے پیاسا ...
دنگے ... مری ... اللہ ...

۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یان مد نظر رحم ہی گو بے ادبی کی
پیش آیا ہی یہ امر کرامت ہو نبی کی

۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قبضہ ہی وہی اور وہی تیغ دو سر ہی
جب ہاتھ اٹھایا تو سر دست ظفر ہی

۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پانی سے اور آتش سے خمیر اسکا بنا ہی
بجلی ہی کبھی اور کبھی سیل فنا ہی

۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خون سر اعدا ہی ہمیشہ خورش اسکی
پوچھے کوئی جبریل امین سے برش اسکی

۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رو کون نہ تو دم سے نہ پر روح امین پر
پھل جا کے لگے شاخ سر گاو زمین پر

۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نقل تھا کبھی یون آگ سے پار انہیں اٹھتا
اس شان سے جنگل مین چکارا نہیں اڑتا

۶۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سب زیر قدم جرأت و سرعت کا چلن تھا
اس غول مین تھا شیر تو اس صف مین ہرن تھا

۶۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شیہہ جو وہ کرتا تھا تو ہنہناتے تھے گھوڑے
ہر صف مین لف ہو کے الٹ جاتے تھے گھوڑے

۶۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دھو کا پر پرواز کا ہی دامن زین پر
طاؤس ہوا پر ہی تو بجلی ہی زمین پر

۶۴

[illegible]

گردن پہ عجب حسن سے بال اُسکی پڑی ہے
گویا کہ پری کھولے ہوے بال کھڑی ہے

۶۵

[illegible]

سیر اسکی اگر چشم کو منظور نظر ہو
آنکھون مین پھرے یون کہ نہ پتلی کو خبر ہو

۶۶

[illegible]

جون سایۂ آہو نہ قرار اسکو کہین تھا
راکب نے جدھر آنکھ سے دیکھا یہ وہین تھا

۶۷

[illegible]

سوزان شجر قد تھے چنارونکی طرح سے
اُڑتا تھا لہو تن کا شرارونکی طرح سے

۶۸

[illegible]

دوزخ مین اُنھین لذت دنیا نے کھینچا
یہ آگ ہوئی سرد تو اُن نار نے کھینچا

۶۹

[illegible]

بجلی سی گری جسپہ لہو چاٹ کے اُٹھی
ہر غول سے دس بیس کے سر کاٹ کے اُٹھی

۷۰

[illegible]

قبضہ تو رہا دست جناب شہ دین مین
اور تا سرِ دُنبالہ در آئی وہ زمین مین

۷۱

[illegible]

پانی تھے جگر خوف سے بیدادگرون کے
ڈوبے ہوے تھے خون مین بادل سپرون کے

۷۲

[illegible]

مقتل مین سوارونکے رسالے بھی قلم تھے
بھالے بھی قلم برچھیون والے بھی قلم تھے

۷۳

[illegible]

تلوار سے شجر تیر قلم شاخ کمان تھی
کیا غم تھا کہ ڈھالو نکلے بھی پھول پہ خزاں تھی

۷۴

[illegible]

اعجاز یہ ہنگام روانی نظر آیا
پانی میں تو آگ آگ میں پانی نظر آیا

۷۵

[illegible]

ڈر کر جو چھپے تھے وہ شتر گل آئے
خیمے سے حرم قبر سے حیدر نکل آئے

۷۶

[illegible]

اک وار میں ظالم کے سر اک [illegible] کو کاٹا
جوشن کو چلتہ کو کمر بند کو کاٹا

۷۷

[illegible]

خشکی و تری میں نہ کہیں امن کی جا تھی
ہر صف میں محمد کی دہائی کی صدا تھی

۷۸

[illegible]

کیوں تھم گئے کشتے شہ ابرار کو دیکھا
[illegible] نے تلوار کو دیکھا

۷۹

[illegible]

یوں شیر کو شاہ سرافراز نے پکڑا
تھا شور کہ کنجشک کو شہباز نے پکڑا

۸۰

[illegible] امان دو
[illegible] امان دو
[illegible] امان دو
[illegible]

مظلومی و غربت میں بڑا نام ہے بیٹا
جنگ اب نہ کرو عصر کا ہنگام ہے بیٹا

۸۱

[illegible]

شانوں پہ کٹے پیچ عمامے کے پڑے تھے
گردن کو جھکائے ہوئے خاموش کھڑے تھے

[illegible]

زخمی نہ ہوا ایسی نہ کوئی تن پہ جگہ تھی
ہاں خنجر خونخوار کی گردن پہ جگہ تھی

[illegible]

ہاتھ آن کے تھامو یہ پدر کہتے فدا ہو
بیٹا تمھیں بابا کی ضعیفی کے عصا ہو

[illegible]

سجاد کو آگاہ مرے حال سے کر دے
بیجا بانو سے بیکس کو رنڈاپے کی خبر دے

[illegible]

رہ جاتی تھی برچھی کوئی سینے میں اتر کر
جھک جاتے تھے ہر بار کلیجے کو پکڑ کر

[illegible]

غش ہو گیا طاری جو شہ عرش نشیں پر
بس ٹیک دیا گھوڑے سے [illegible] زمیں پر

[illegible]

خواہاں نہ تھا اسکے لیے ایذا و محن ہی
منہ دھو لیو گردن کو یہ دادا کا چلن ہی

[illegible]

تلوار سے بھائی کو بچاتے نہیں بھائی
ہم گھوڑے لیے گرتے ہیں تم آتے نہیں بھائی

[illegible]

اب تیغ لیے ذبح کو جلاد بڑھیگا
قاتل ترے اسوار کی چھاتی پہ چڑھیگا

[illegible]

زخمی تھا سراپا نہ کہاں زخم لگے تھے
تیغیں وہیں لگتی تھیں جہاں زخم لگے تھے

۹۱

[illegible]

تیغوں کے تلے باپ کو تکتی تھی سکینہ
چھاتی سے لپٹنے کو بلکتی تھی سکینہ

۹۲

[illegible]

لاشے پہ اُدھر ٹوٹ پڑی فوج شقی کی
لٹنے لگی پوشاک حسینؑ ابن علیؑ کی

۹۳

[illegible]

آنکھوں سے مزار شہِ دلگیر کو دیکھیں
اس سال میں بس روضۂ شبیر کو دیکھیں

۹۴

[illegible]

فرزند کے پہلو سے نہ ہٹتے تھے محمدؐ
گر گر کے نواسے سے لپٹتے تھے محمدؐ

۹۵

[illegible]

دستانے کٹے ہاتھوں سے غازی کے اتارے
بیدینوں نے موزے بھی نمازی کے اتارے

سلام

[illegible]

۹۶

[illegible]

سینہ جو دبا تیروں کی سریاں نکل آئیں
[illegible] فاقوں سے پسلیاں نکل آئیں

۹۷

[illegible]

عریاں تھا بدن خاک پہ تھی پشت مبارک
خاتم کے لیے کاٹ لی انگشت مبارک

صورت گہر آب جو ہو تو [illegible] — [illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

قطعہ

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

قطعہ

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

[illegible] رکھتے نہیں

رباعی

[illegible]

۱
ہوئے لال جو زمیں [illegible] کا لال ہوا
عجب ورود جراحت سے تن کا حال ہوا
[illegible] خون سے [illegible] جسم [illegible] ہوا
سنبھلنا [illegible] زمیں پر [illegible] ہوا
حسینؑ امام تو گھوڑے پہ ڈگمگانے لگے
قریب آ کے عدو برچھیاں لگانے لگے

۲
[illegible] شاہ تھے اور [illegible]
[illegible] لگا [illegible] سینہ [illegible]
[illegible]
رضا [illegible]
نجات امت عاصی کی چاہتے تھے حسینؑ
جو کچھ زباں سے کہا تھا نباہتے تھے حسینؑ

۳
[illegible] جب [illegible] ہاتھ [illegible]
[illegible]
وہ [illegible] فلک [illegible]
[illegible]
دکھاتے زور امامت تو پھر قیامت تھی
حبیب مصطفیٰؐ کی امت سے شہ کو الفت تھی

۴
حسینؑ [illegible] وہ [illegible]
دکھا کے [illegible] قدرت [illegible]
جو [illegible] خالق کی [illegible]
حسینؑ [illegible]
ملال کونسا دکھ کونسی جفا نہ ہوئی
مگر زباں کبھی شکوے سے آشنا نہ ہوئی

۵
[illegible] شبیر
[illegible]
[illegible] جگر
[illegible]
ہزار رنج میں گو جان دردمند رہی
رضائے خالق اکبر مگر پسند رہی

۶
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حرم کا دھیان تھا، غم تھا اپنے پیاروں کا
فقط خیال تھا ہم سے گناہگاروں کا

۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زوال شمس تھا لون گرمیوں کی چلتی تھی
شرر فشاں تھا فلک اور زمیں جلتی تھی

۸
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رکاب پائے مبارک سے نکلی جاتی تھی
زباں پیاس کی شدت سے لڑکھڑاتی تھی

۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کبھی دہن سے ٹپکتا تھا گہ جبیں سے لہو
امام پونچھتے جاتے تھے آستیں سے لہو

۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نہ مارو مجکو وو عالم کا بادشاہ ہو نہین
خدا گواہ ہی سید ہوں بیگناہ ہو نہین

۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اسیر رنج و محن ہوں بلا نصیب تو ہوں
میں کلمہ گو تو ہوں مہمان تو ہوں غریب تو ہوں

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کلیجہ سینوں عطش سے کباب ہی یارو
پلانا پیاسے کو پانی ثواب ہی یارو

۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یتیمو بھو کے پیاسے کو قتل کرتے ہو
رسول حق کے نواسے کو قتل کرتے ہو

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عیال لیکے کسی اور سمت جاویگا
تمھارے ملک کی سرحد میں اب نہ آویگا

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سوئے خیام بحسرت نگاہ کرتے تھے
جگر کو تھام کے ہاتھوں سے آہ کرتے تھے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پکار کر کہو تجھسے جو حال ہی بھائی
تمھارا جسم تو سب خون سے لال ہی بھائی

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھڑی ہوئی در خیمہ پہ ہاتھ ملتی ہوں
تم آؤ ورنہ میں اب ننگے سر نکلتی ہوں

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پھر اپنی آنکھوں سے اکبار دیکھ لو بھائی
تمھارا آخری دیدار دیکھ لو بھائی

۳۱

[illegible]

لگام گھوڑے کی اسدم پھرا نہیں سکتے
یہ زخمی ہیں کہ وہاں تک ہم آ نہیں سکتے

۳۲

[illegible]

فدائے خالق بندہ نواز ہو شبیر
چڑھے سناں پہ جو سر سرفراز ہو شبیر

۳۳

[illegible]

گلے پہ جلد رواں میرے تیغ براں ہو
اب ایک ذبح کے دم کی بھی مشکل آساں ہو

۳۴

[illegible]

حسین امام کی خواہر کو سر کھلے دکھیا
بتول پاک کی دختر کو سر کھلے دکھیا

۳۵

[illegible]
رضائے خالق [illegible]

جو وہ ہو راضی تو مرنا بھی زندگانی ہے
محل رنج و مصیبت یہ دار فانی ہے

۳۶

[illegible] ابن سعد [illegible]

ستائیے تیغ سے خنجر سے دل فگار کرو
بدن سے کاٹ کے سر نیزے پر سوار کرو

۳۷

[illegible]

[illegible] کہ مجھے زخموں کی اذیت ہے
[illegible] رہا میں جو رنج ہو سو راحت ہے

۳۸

[illegible]

نہ پیٹو سینہ و سر کو بکا کرو بہنا
اب اپنے بھائی کے حق میں دعا کرو بہنا

۳۹

[illegible]

نہ اضطراب تھا کچھ اور نہ بیقراری تھی
دعائے بخشش امت زباں پہ جاری تھی

۳۶

[illegible]

نکالنے اسکی جو سینے مین درد سے ہوگا
تو شہ کا چہرہ پرنور زرد ہونے لگا

۳۷

[illegible]

جدا جو گھوڑے سے وہ نامدار ہونے لگا
تو ذوالجناح بھی گردن جھکا کے رونے لگا

۳۸

[illegible]

خدا نکردہ جو یہ مہجان زمین پہ گرا
یقین سمجھیے کہ بس آسمان زمین پہ گرا

۳۹

[illegible]

وہ ماتھا چاند سا یون تیر کا نشانہ ہوا
کہ پشت سر سے وہ تیر ستم روانہ ہوا

۴۰

[illegible]

دہائی ہے مرا پیارا زمین پہ گرتا ہے
خدا کے عرش کا تارا زمین پہ گرتا ہے

۴۱

[illegible]

زمین پہ گر کے جو غلطان بخون ہوویگا
مرے حسینؑ کے زخمون مین درد ہوویگا

۴۲

[illegible]

وہ برچھی سینۂ شبیر سے جو پار ہوئی
تو روح فاطمہؑ مرقد مین بیقرار ہوئی

۴۳

[illegible]

شہید لال مرا ہائے بے پناہ ہوتا ہے
مدد کرو کہ مرا گھر تباہ ہوتا ہے

۴۴

[illegible]

خدا کا دوست سے ایسا پیار کرتا تھا
نہ سر اٹھاتا تھا جبتک نہ [illegible]

[illegible]

وہ گیسو خاک سے اُس بن کی اٹے سارے
بدن کے زخم تڑپنے سے پھٹ گئے سارے

[illegible]

ارے غریب ہی بیکس ہی بھوکا پیاسا ہی
ذرا سمجھ تو یہ کس شخص کا نواسا ہی

[illegible]

اب آگے حال کہوں کیا گلو و خنجر کا
انیس تازہ ہی غم تا بہ حشر سرور کا

[illegible]

دو سار ہوکے وہ تیر ستم سے لٹکنے لگا
گلے میں آکے نَرکا دم لہو سے ٹپکنے لگا

[illegible]

لہو کی دھار اُسے لیکن نظر جو آنے لگی
دہائی دیدیکے زینب پچھاڑیں کھانے لگی

[illegible]

نہ سوچ پیمبر سے کچھ بھی آتا ہی
کہ ہم مرا بھائی مارا جاتا ہی

[illegible]

کسی کے پیٹنے رونے کا مت خیال کرو
سموں سے گھوڑوں کے لاشہ بھی پائمال کرو

[illegible]

۵
پانی کی جیب میں پھول مہمہ سے جوہر ہائے
منگائے جیب او نعیم سے کھل گئے

قطعہ ۶
شہسوار دوش احمد کا پسر
پیدا ہیں سیل کی منزل کرگیا

۷
پیراہنِ بیابان زر کی آ ہی بیں
کھول کے نازک گلا جھیل جھیل گیا

۸
زور سے اٹھا تن تیر کھا کر جب
چھیلا دنیا سے وہ بیدل سب

۹
وہ حق نما کا بھائی تن علی
پیچ کے نعرہ دل سے گیا

۱۰
منگا شہ ملک سے بیتاب ہیں
اڑ فلک تنہا جسم کیا ملک سب

۱۱
شکر اللہ کہ تری قدرت پہ ہیں شیدا علی
جلوہ حق ہوا دل سے کہیں

۱۲
یقیں کا واسطہ دیکھ انیس
جو خدا نے نقش مانگا اک ال

رباعی
کہتے ہیں بلبل کو نوش بیانی نہ رہی
دنیا میں ... داں نہ رہی
... سلام حق میں سہہ ب ہو کہیں
شبیہ کے ... فرزان ...

رباعی
دولت کی ... بس ... ہیں
زمان ... سب ... کھلے ہیں
خبر بزرگ حسرت ... وہ ... ہیں
پانی کی ... کی ... ہیں

رباعی
کیا زور تری سلطان حجازی کا ہے
یا عزت و زن ایماں نیازی کا ہے
یہ ... کا نشان ... کا ہے
نیزے پہ ... کی نمازی کا ہے

رباعی
بیمار شبیہ حضرت ... وقت
زہرا سے علی سے ... ...
بچہ ... سے ... خدا ...
... ہے ... ہیں

رباعی
زینب نے کہا ... شیر ...
با ... حسن ... فاطمہ
با شاہ نجف آ ... ہادی
بیچاری کا ... سیر ... ہادی

۱
[illegible]

آخر ہی رات حمد و ثنا سے خدا کرو
اٹھو فریضۂ سحری کو ادا کرو

۲
[illegible]

ہم وہ ہیں غم کرینگے ملک جنکے واسطے
راتیں تڑپ کے کاٹی ہیں اس دن کے واسطے

۳
[illegible]

یاں شہ کی عید عصر پہ غل چار سو اٹھے
دنیا سے جو شہید اٹھے سرخرو اٹھے

۴
[illegible]

رنگین عبائیں دوش پہ کمریں کسے ہوئے
مشک و زباد و عطر میں کپڑے بسے ہوئے

۵
[illegible]

کانوں کو حسن صوت سے حظ بر ملا ملے
باتوں میں وہ نمک کہ دلوں کو مزا ملے

۶
[illegible]

دنیا کو ہیچ و پوچ سراپا سمجھتے ہیں
دریا دلی سے بحر کو قطرہ سمجھتے ہیں

۷
[illegible]

لہجوں پہ شاعران عرب تھے مرے ہوئے
پیتے لہو تھے وہ کہ نمک سے بھرے ہوئے

۸
[illegible]

پتھر میں جیسے لعل صدف میں گہر نہیں
حوروں کا قول تھا یہ ملک ہیں بشر نہیں

۹
[illegible]

مہتاب سے رخوں کی صفا اور ہو گئی
مٹی سے آئنوں میں جلا اور ہو گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سب کے رخوں کا نور سپہر برین پہ تھا
اٹھارہ آفتابوں کا غنچہ زمین پہ تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عالم تھا محو قدرت رب عباد پر
مینا کیا تھا وادی مینو سواد پر

وہ قمریوں کا چار طرف سرو کے ہجوم
کو کو کا شور نالۂ حق سرہ کی دھوم
سبحان ربنا کی صدا تھی علی العموم
جاری تھے وہ جو ان کی عبادت کے تھے رسوم
کچھ گل فقط نہ کرتے تھے رب علا کی مدح
ہر خار کو بھی نوک زبان تھی خدا کی مدح

وہ صبح اور وہ چھاؤں ستاروں کی اور وہ نور
دیکھے تو غش کرے ارنی گوئے اوج طور
پیدا گلوں سے قدرت اللہ کا ظہور
وہ جا بجا درختوں پہ تسبیح خوان طیور
گلشن خجل تھے وادی مینو اساس سے
جنگل تھا سب بسا ہوا پھولوں کی باس سے

وہ نور اور وہ دشت سہانا سا وہ فضا
دراج و کبک و تیہو و طاؤس کی صدا
وہ جوش گل وہ نالۂ مرغان خوش نوا
سردی جگر کو بخشتی تھی صبح کی ہوا
پھولوں سے سبز سبز شجر سرخ پوش تھے
تھالے بھی نخل کے سبد گل فروش تھے

چیونٹی بھی ہاتھ اٹھا کے یہ کہتی تھی بار بار
اے دانہ کش ضعیفوں کے رازق ترے نثار
[illegible]
[illegible]
طائر ہوا میں مست ہرن سبزہ زار میں
جنگل کے شیر گونج رہے تھے کچھار میں

ٹھنڈی ہوا میں سبزۂ صحرا کی وہ لہک
شرمائے جس سے اطلس زنگاری فلک
وہ جھومنا درختوں کا پھولوں کی وہ مہک
ہر برگ گل پہ قطرۂ شبنم کی وہ چمک
ہیرے خجل تھے گوہر یکتا نثار تھے
پتے بھی ہر شجر کے جواہر نگار تھے

وہ دشت وہ نسیم کے جھونکے وہ سبزہ زار
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خواہاں تھے زیر گلشن زہرا جو آب کے
شبنم نے بھر دیے تھے کٹورے گلاب کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماہ عزا کے عشرۂ اول میں [illegible]
وہ باغیوں کے ہاتھ سے جنگل میں [illegible]

۱۹

اللہ رے خزان کے دن اُس نخل کی بہار
چھوٹے سے سارے نخل تھے پھل جس سے گلعذار
وہ کھل گئے جو اصل میں تھی نخل کا بار
ہاں اے وہ ساری رات تھی وہ زینت کا خار

راہیں تمام جسم کی خوشبو سے بس گئیں
جب مسکرا کے پھولوں کی کلیاں بکھر گئیں

۲۰

ناگاہ وہ جبیں پہ چڑھا بعض ہوا عیان
تشریف جانماز پہ لائے شہ زمان
سجاد سے پکارے کہ [illegible] شاہ انس و جان
ہمشکل مصطفیٰ علی اکبر نے دی اذان

ہر اک کی چشم اشکوں سے ڈبڈبا گئی
گویا صدا رسول کی کانوں میں آگئی

۲۱

چمن صوت او [illegible]
تھا کہ افصح الفصحا ہے انہیں کا جد
[illegible] حضرت داؤد بانسرود
[illegible] اس صدا کو زمانے میں تا ابد

تھمتے صدائیں بکھریاں جیسے پھول میں
بلبل چہک رہا ہے ریاض رسول میں

۲۲

گو وقت اور [illegible] نشان
[illegible] آسمان
[illegible]
[illegible] جہان کی جان

اللہ کے حبیب کے پیارے اسی میں تھے
سب عرش کبریا کے ستارے اسی میں تھے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اعجاز تھا کہ دلبر شبیر کی صدا
ہر خشک و تر سے آتی تھی تکبیر کی صدا

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نوبت میں پڑ گئی ہے مصیبت حسینؑ پر
فاقہ یہ تیسرا ہے مرے نور عین پر

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھا جو نور شمسۂ کیوان جناب پر
کیا کیا ہنسی ہے صبح گل آفتاب پر

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کرتے ہیں یوں ثنا و صفت ذو الجلال کی
لوگوں اذان سنو مرے یوسف جمال کی

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مولا کھڑے تھے جانماز ہدایت بساط پر
یا قبلہ و کعبہ تھے سلیمان بساط پر

۴۰

وان کھلا ہوا آکے جماعت کی تھی نماز
سب اُمتِ حبیب آئے پیرو یوں جیسے شیخ نماز
سطرین تھیں یا صفیں تھیں بہ عقبِ شاہ سرفراز
سر نیچی تھی جو بی نماز بھی انکی ادا نیاز
[illegible]

صدتے سحر بیاض پہ بین السطور کی
سب آیتیں تھیں مصحفِ ناطق کے نور کی

۴۱

اک صف میں سب تھے مجتہد و جنگ آزمودہ وار
[illegible]
اٹھارہ نوجوان ہیں اک سے اک خاکسار
[illegible]
[illegible]

تسبیح ہر طرف تہ افلاک انھیں کی ہے
جسپر درود پڑھتے ہیں یہ خاک انھیں کی ہے

۴۲

فارغ ہوئے نماز سے جب قبلۂ انام
آئے مصلے پر جوانانِ تشنہ کام
[illegible]
[illegible]

کیا دل تھے کیا سپاہ رشید و سعید تھی
باہم معانقے تھے کہ مرنے کی عید تھی

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
سکینہ کہ جن پہ نیارون زہ اشارہ ہو رہ ہے الف لام میم
[illegible]

حبل المتین یہی ہے نجات اُنکے ہاتھ ہے
قرآن کا اور آلِ محمدؐ کا ساتھ ہے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

طاقت نہ چلنے پھرنے کی تھی ہاتھ پانوں میں
گر گر کے سجدے کرتے تھے تیغوں کی چھاؤں میں

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فاقوں پہ تشنہ کامی و غربت پہ دم بدم
یارب مسافروں کی جماعت پہ رحم کر

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خم گردنیں تھیں سبکی خضوع اور خشوع میں
سجدوں میں چاند سے تھے تو سورج رکوع میں

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ خاکسار محو تضرع تھے فرش پر
روح القدس کیطرح دعائیں تھیں عرش پر

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دو روز سے ہیں تشنہ دہانی حسینؑ کی
ہاں مرتے دم بھی دیکھو نہ پانی حسینؑ کی

[illegible]

۱۳۹

[illegible]

پروانہ تھے سراج امامت کے نور پر
روکی سپر حضور کرامت ظہور پر

۱۴۰

[illegible]

یہ کس خطا پہ تیر پیاسے پہ برستے ہیں
ٹھنڈی ہوا کے واسطے بچے ترستے ہیں

۱۴۱

[illegible]

جب ایسا بھائی ظلم کی تیغوں میں آڑ ہو
پھر کسطرح نہ بھائی کی چھاتی پہاڑ ہو

۱۴۲

[illegible]

غفلت میں تیر سے کوئی بچہ تلف نہ ہو
ڈر ہے مجھے کہ گردن اصغر ہدف نہ ہو

۱۴۳

[illegible]

دیکھیں فضا بہشت کی دل باغ باغ ہو
امت کے کام سے کہیں جلدی فراغ ہو

۱۴۴

[illegible]

بالوں سے نیکنام کی کھیتی ہری رہے
صندل سے مانگ بچوں سے گودی بھری رہے

۱۴۵

[illegible]

ماں کی بہن ساری رات تو گھٹ گھٹ کے روئے ہیں
اب بھی تو سر دہواپ کے سوئے ہیں

۱۴۶

[illegible]

پر نور سے رخ کے برق چمکتی تھی خاک پر
تلوار ہاتھ میں تھی سپر دوش پاک پر

۱۴۷

[illegible]

فاقوں سے جان لبوں پہ عطش سے ہلاک ہیں
یارب ترے رسول کی یہ آل پاک ہیں

[illegible]

تو داد دے مری کہ عدالت پناہ ہے
کچھ اسپہ بن گئی تو یہ مجمع تباہ ہے

[illegible]

مشک و عبیر و عود اگر ہیں تو ہیچ ہیں
سنبل کی اصل کیا ہے یہ گیسو کے پیچ ہیں

[illegible]

جوہر بدن کے حسن سے سارے چمک گئے
حلقے تھے جتنے اتنے ستارے چمک گئے

[illegible]

موقع نہیں ابھی فریاد و آہ کا
لاؤ تبرکات رسالت پناہ کا

[illegible]

لٹتا تھا عطر وادیٔ عنبر سرشت میں
گل چھوٹتے تھے باغ میں رضوان بہشت میں

[illegible]

فتح و ظفر قریب ہو نصرت قریں [illegible]
زیبا ہے تجھکو ضرب عدو کو [illegible]

[illegible]

بر میں درست و چست تھا جامہ رسول کا
رومال فاطمہؑ کا عمامہ رسول کا

[illegible]

رخصت ہوا جب رسولؐ کے یوسف جمال کی
صدقے گئی بلائیں تو لو اپنے لال کی

[illegible]

رتبہ بلند تھا کہ سعادت نشان [illegible]
ساری سپر میں مہر نبوت کی شان [illegible]

۵۵
[illegible]
ہیں کمر میں دو شبیہ شیملے پڑے ہوئے
زینب کے لال زیر علم آ کھڑے ہوئے

۵۶
[illegible]
آقا کے ہم غلام ہیں اور جان نثار ہیں
عزت طلب ہیں نام کے امیدوار ہیں

۵۷
[illegible]
رونے لگو گے تم جو برا یا بھلا کہوں
اس ضد کو بچپنے کے سوا اور کیا کہوں

۵۸
[illegible]
ہیں بلیں علم کے پھریرے کو چوم کے
رایت کے گرد پھرنے لگے جھوم جھوم کے

۵۹
[illegible]
طاقت میں کچھ کمی نہیں گو چھوٹے ہیں
پوتے انہیں کے ہم ہیں جنہیں کے نواسے ہیں

۶۰
[illegible]
لازم ہے سوچے غور کرے پیش و پس کرے
جو ہو سکے نہ کیوں بشر اس کی ہوس کرے

۶۱
[illegible]
یا قصد ہو علی ولی کے نشان کا
ان کو ملیگا علم نانا جان کا

۶۲
[illegible]
لو جاؤ بس کھڑے ہو الگ ہاتھ جوڑ کے
کیوں آئے ہو یہاں علی اکبر کو چھوڑ کے

۶۳
[illegible]
رخصت طلب اگر ہو تو یہ میرا کام ہے
ماں صدقے جائے آج تو مرنے میں نام ہے

۶۴

[illegible]

تم کیون کہو کہ لال خدا کے ولی کے ہین
فوجین پکار رہین خود کہ نواسے علی کے ہین

۶۵

[illegible]

پہچان لو کہ تو تحمل و غا سے تمر دیے
ہاتھون کے بستے حق نے جو ہر کے پردے

۶۶

[illegible]

اکھڑا وہ یون گرا کہ جو ہو سنگ سخت
جسطرح توڑے کوئی پتا درخت سے

۶۷

[illegible]

غمخوار تم مرے ہو نہ عاشق امام کے
معلوم ہو گیا مجھے طالب ہو نام کے

۶۸

[illegible]

فوجین بھگا کے گنج شہیدان میں سوئینگے
تب قدر ہوگی آپکو جب ہم نہ ہوئینگے

۶۹

[illegible]

کیا صدقے جاؤن ماں کی نصیحت جری لگی
بچو یہ کیا کہا کہ جگر پہ چھری لگی

۷۰

[illegible]

یون دیکھنے کو سب ہین بزرگون کے طور پر
تیور ہی انکے اور ارادے ہی اور ہین

۷۱

[illegible]

بیشک یہ ورنہ دار جناب امیر ہین
پر کیا کہون کہ دونون کی عمرین صغیر ہین

۷۲

[illegible]

مالک ہو تم بزرگ کوئی ہو کہ خرد ہو
جبکہ کہو کسی کو یہ عہدہ سپرد ہو

[illegible]

شوکت خدم میں شان میں عسکر کی زینت تھا
عباسؑ نامدار سے بہتر کوئی نہ تھا

[illegible]

انکی خوشی وہ ہے جو رضا پنجتن کی ہے
تو بھائی کا غلام یہ عنایت بہن کی ہے

[illegible]

سر تن سے ابن فاطمہ کے رو برو گرے
شبیر کے پسینے پہ میرا لہو گرے

[illegible]

صفدر ہے گو شیر دل ہے بہادر ہیں یاس کا
مشکل ہے لڑنا ہزار دشمن ایک کا

[illegible]

ہو جائیگا آج صلح کی صورت تو کل چلو
ان آفتوں سے بھائی کو لیکر نکل چلو

[illegible]

فیض آپکا ہے اور تصدق امام کا
عزت بڑھی کنیز کی رتبہ غلام کا

[illegible]

پالا ہے جس نے شاہ غیور کو
بیٹے پھوپھی نے یاد کیا ہے حضور کو

[illegible]

سادات ہیں پسر اسد ذوالجلال کے
گر شیر ہو تو پھینکدیں آنکھیں نکال کے

[illegible]

ہے جبین پہ ترقی اقبال جاہ کی
سایہ میں آپکے علی اکبر کا بیاہ ہے

[illegible]

منہدی تمھارا لال ملے ہاتھ پاؤں میں
لاؤ دلھن کو بیاہ کے تاروں کی چھاؤں میں

[illegible]

شہ لیے یہ علم لیے باہر نکلتے ہیں
ٹھہرو بہن ملکے گلے ہم بھی چلتے ہیں

[illegible]

اُجڑا چمن ہر اک گل تازہ نکل گیا
نکلا علم کہ گھر سے جنازہ نکل گیا

[illegible]

شوکت خدا بڑھائے مرے عمو جان کی
میں بھی تو دیکھوں شان علیؑ کے نشان کی

[illegible]

بھائی بڑا ہے سر پہ تو سایا ہے باپ کا
عہدہ جوان بیٹے لے پایا ہے باپ کا

[illegible]

رہ رہ کے اشک بہتے تھے روئے جناب سے
شبنم ٹپک رہی تھی گل آفتاب سے

[illegible]

تحفہ کوئی نہ دیجیے نہ انعام دیجیے
قربان جاؤں پانی کا اک جام دیجیے

[illegible]

صبح شب فراق ہے پیاروں کو دیکھ لو
سب ملکے ڈوبتے ہوئے تاروں کو دیکھ لو

[illegible]

سارا چلن خرام میں کبک دری کا
گھونگھٹ نئی دلھن کا ہے چہرہ پری کا

۹۱
[illegible]

گردن میں ڈالیں ہاتھ یہ پریوں کو شوق ہے
بالا دوی میں اسکو ہما پر بھی فوق ہے

۹۲
[illegible]

ایک ایک دودمان علیؑ کا چراغ تھا
جسکو بہشت پر بھی تفوق وہ باغ تھا

۹۳
[illegible]

سب خوبیوں کا خاتمہ بس ہیں حسینؑ پر ہے
محبوب حق ہیں عرش پہ سایہ زمین پر ہے

۹۴
[illegible]

پھولوں کو لیکے باد بہاری پہنچ گئی
بستان کربلا میں سواری پہنچ گئی

۹۵
[illegible]

نیزوں کی سمت چاند سے سینے تنے ہوئے
آئے تھے عید گاہ میں دولہا بنے ہوئے

۹۶
[illegible]

بالا کبھی تھی تیغ کبھی زیر تنگ تھی
اک اک کی جنگ مالک اشتر کی جنگ تھی

۹۷
[illegible]

تھے دو طرف جو دو علم اس ارتفاع کے
کھنچے ہوئے تھے تار خطوط شعاع کے

۹۸
[illegible]

رایت لیے وہ لال خدا کے ولی کا ہے
اب تک جہاں میں سایہ نبیؐ و علیؑ کا ہے

۹۹
[illegible]

بجلی گری پروں پہ شمال و جنوب کے
کیا کیا اڑے ہیں نشان کے بادل میں ڈوب کے

[illegible]	[illegible]	[illegible]
اتنے سوار قتل کیے تھوڑی دیر مین دونون کے گھوڑے چھپ گئے لاشون کے ڈھیر مین	جھپٹا جو شیر شوق مین دریا کی سیر کے لے لی ترائی تیغون کی موجون مین پیر کے	ڈھالون کا دور برچھیون کا اوج ہو گیا ہنگام ظہر تھا کہ تہ فوج ہو گیا
[illegible]	[illegible]	[illegible]
شوکت ہوئی جو تھی جناب امیرؑ کی طاقت دکھا دی شیرون نے زینبؑ کے شیر کی	عباسؑ بھر کے مشک کو یون تشنہ لب لڑے جس طرح نہروان مین امیر عرب لڑے	اتنے پہاڑ گر پڑین جس پر وہ جسم ہو گر سو برس جیون تو یہ مجمع بہم ہو
[illegible]	[illegible]	[illegible]
حملے دکھا دیے اسد کردگار کے مقتل مین سو گئے ازرق شامی کو مار کے	سر انکے اُترے تن سے جو تھے [illegible] عباسؑ سے بھی جنگ مین [illegible]	اعدا کسی شہید کا جب نام لیتے تھے تھرا کے دونون ہاتھون سے دل تھام لیتے تھے

۴

۱۰۹

[illegible]

...کی تھی دھوپ سب کے تن پاش پاش کی
...یا دیکھا کہ نہ تھی علی اکبرؑ کی لاش کی

۱۱۰

[illegible]

...ایک بار آئیں بہ انور کو دیکھ لیں
...کے شیر خوار برادر کو دیکھ لیں

۱۱۱

[illegible]

...کا چھری چلی جگر چاک چاک ہے
...لایا حسین نے زانو سے پاک ہے

۱۱۲

[illegible]

تڑپا جو شیر خوار تو حضرت نے آہ کی
معصوم ذبح ہو گیا گودی میں شاہ کی

۱۱۳

[illegible]

دامن میں رکھ لے جو محبت علی کی ہے
دولت ہے فاطمہؑ کی امانت علی کی ہے

۱۱۴

[illegible]

سید ہے لال حضرت خیر النسا کا ہے
معصوم ہے شہید ہے بندہ خدا کا ہے

۱۱۵

[illegible]

حمزہؑ کی ڈھال تیغ شہ لافتا کی تھی
بر میں زرہ جناب رسول خدا کی تھی

۱۱۶

[illegible]

خوش خو تھا خانہ زاد تھا دلدل نژاد تھا
شبیرؑ بھی سخی تھے فرس بھی جواد تھا

۱۱۷

[illegible]

آب خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر
گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

وہ لو وہ آفتاب کی حدت وہ تاب و تب
کالا تھا رنگ دھوپ سے دن کا مثالِ شب
خود نہرِ علقمہ کے بھی سوکھے ہوئے تھے لب
خیمے جو تھے حبابوں کے تپتے تھے سب کے سب
اڑتی تھی خاک خشک تھا چشمہ حیات کا
کھولا ہوا تھا دھوپ سے پانی فرات کا

کوسوں کسی شجر میں نہ گل تھے نہ برگ و بار
ایک ایک نخل جل رہا تھا صورتِ چنار
ہنستا تھا کوئی گل نہ لہکتا تھا سبزہ زار
کانٹا ہوئی تھی سوکھ کے ہر شاخِ باردار
گرمی یہ تھی کہ زیست سے دل سب کے سرد تھے
پتے بھی مثلِ چہرۂ مدقوق زرد تھے

[illegible]
بھڑکی تھی آگ گنبدِ چرخِ اثیر میں
بادل چھپے تھے سب کرۂ زمہریر میں

جھیلوں سے چارپائے نہ اٹھتے تھے تا بہ شام
مسکن میں مچھلیوں کے سمندر کا تھا مقام
آہو جو کاہلے تھے تو چیتے سیہ فام
پتھر پگھل کے رہ گئے تھے مثلِ موم خام
سرخی اڑی تھی پھولوں سے سبزی گیاہ سے
پانی کنوؤں میں اترا تھا سائے کی چاہ سے

شیر اٹھتے تھے نہ دھوپ کے مارے کچھار سے
آہو نہ منہ نکالتے تھے سبزہ زار سے
آئینہ مہر کا تھا مکدر غبار سے
گردوں کو تپ چڑھی تھی زمیں کے بخار سے
گرمی سے مضطرب تھا زمانہ زمین پر
بھن جاتا تھا جو گرتا تھا دانہ زمین پر

[illegible]
لیے تپ تپیلا تھا جو دن میہمان کو
ہوتی تھی بار بات بھی انگشتِ زبان کو

آبِ رواں سے منہ نہ اٹھاتے تھے جانور
جنگل میں چھپتے پھرتے تھے طائر ادھر ادھر
مردم تھے سات پردوں کے اندر عرق میں تر
خس خانۂ مژہ سے نکلتی نہ تھی نظر
گر چشم سے نکل کے ٹھہر جائے راہ میں
پڑ جائیں لاکھ آبلے پائے نگاہ میں

گرداب پر تھا شعلۂ جوالہ کا گماں
انگارے تھے حباب تو پانی شرر فشاں
منہ سے نکل پڑی تھی ہر اک موج کی زباں
تہ میں تھے سب نہنگ مگر تھی لبوں پہ جاں
پانی تھا آگ گرمی روزِ حساب تھی
ماہی جو سیخِ موج تک آئی کباب تھی

[illegible]
پانی کا دام و دد کو پلانا ثواب تھا
اک ابنِ فاطمہ کے لیے قحط آب تھا

[illegible]

وہ دھوپ دشت کی وہ جلال آفتاب کا
سونلا گیا تھا رنگ مبارک جناب کا

[illegible]

چاہوں جو انقلاب تو دنیا تمام ہو
اُلٹے زمین یوں کہ نہ کو فہ نہ شام ہو

[illegible]

جلوہ دیا جری نے عروس مصاف کو
مشکلکشا کی تیغ نے چھوڑا غلاف کو

[illegible]

فاسق ہو پاس کچھ تجھے اسلام کا نہیں
اب بقا ہو یہ تو مرے کام کا نہیں

[illegible]

نیزے اٹھا کے جنگ پہ اسوار تل گئے
کالے نشان فوج سیہ رو کے کھل گئے

[illegible]

گرجا جو رعد ابر سے بجلی نکل پڑی
محمل میں دم جو گھٹ گیا لیلی نکل پڑی

[illegible]

جس پھول پر پڑے اسا وہ کوندکے
کھلوائے فصد تو لو بھی رگ لہو کے

[illegible]

ڈھالیں کٹیں یوں سپر و بے سواران شوم کے
صحرا میں جیسے آئے گھٹا جھوم جھوم کے

[illegible]

یوں تیغ تیز کوند گئی اس گروہ پہ
بجلی تڑپ کے گرتی ہے جس طرح کوہ پہ

[illegible]

ظاہر نشانِ اسمِ عزّ و جلّ سے اطہر ہوے
جوہر علیؑ لکھا تھا وہی پر بسپر ہوے

[illegible]

لہرائی جب اُتر گیا دریا چڑھا ہوا
پیروں تھا ذوالفقار کا پانی بڑھا ہوا

[illegible]

کہتے ہیں راستی جسے وہ خم کے ساتھ ہے
تیری زبان کے ساتھ ہر دم کے ساتھ ہے

[illegible]

سے زین تھا فرس پہ نہ اسوار زین پر
کڑیاں زرہ کی بکھری ہوئی تھیں زمین پر

[illegible]

بازار بند ہو گیا جھنڈے اُکھڑ گئے
فوجیں ہوئیں تباہ محلّے اُجڑ گئے

[illegible]

رکتا تھا ایک وار نہ دس سے نہ پانچ سے
چہرے سیاہ ہو گئے تھے اُسکی آنچ سے

[illegible]

آپہونچا اُسکے گھاٹ پہ جو مر کے رہ گیا
دریا لہو کا تیغ کے پانی سے بہ گیا

[illegible]

لوہے سے فلک کو لاشوں سے مقتل کو بھرتی تھی
سو بار دم میں چرخ پہ چڑھتی اُترتی تھی

[illegible]

منھ کسطرف ہے تیغ زنوں کو خبر نہ تھی
سر گر رہے تھے اور تنوں کو خبر نہ تھی

[illegible]

اب ہاتھ دستیاب تھے منہ چھپانے کو
ہاں پاؤں بک گئے تھے فقط بھاگ جانے کو

[illegible]

بجلی گری جو خاک پہ تیغ جناب کی
آئی صدا زمیں سے یا بوتراب کی

[illegible]

ٹوٹے پرے شکست وہ فوج ستم ہوئی
دنیا میں اس سطح کی بھی افتاد کم ہوئی

[illegible]

غل تھا کہ برق گرتی ہے ہر درع پوش پر
بھاگو خدا کے قہر کا دریا ہے جوش پر

[illegible]

دہشت سے ہوش اڑ گئے تھے مار و دم کے
سوفار کھول دیتے تھے منہ سہم سہم کے

[illegible]

بستی بسی تھی مردوں کی قبریں اجاڑ تھیں
لاشوں کی تھی زمیں سروں کے پہاڑ تھے

[illegible]

یارا نہ تھا خوف سے اس تیغ تاب کے
لیکن پڑے تھے پاؤں میں چھالے حباب کے

[illegible]

ہوش اڑ گئے تھے فوج ضلالت نشان کے
پیکان میں دم کو گھٹتے تھے سوفار جان کے

[illegible]

اس تیغ بے دریغ کا جلوہ کہاں نہ تھا
سہمے تھے سب پہ گوشۂ امن و اماں نہ تھا

[illegible]

پھنکتا تھا دشت کیں کوئی دل تھا نہ جان تھے
اس دن کی تاب تب کوئی کیوں یہ حسینؑ تھے

خالق نے منہ دیا تھا عجب آب و تاب کا
خود اسکے سامنے تھا پھولا حباب کا

ہوتا تھا غل جو کرتے تھے نعرے لڑائی میں
بھاگو کہ شیر گونج رہا ہے ترائی میں

[illegible]

کیا آگ لگ گئی تھی جہان خراب کو
پیتے تھے سب حسینؑ ترپتے تھے آب کو

ترکش سے کھینچے تیر کوئی یہ جگر نہ تھا
جسنے کہ سر پہ ہاتھ رکھا تن پہ سر نہ تھا

بیڑا بچایا آپ نے طوفان سے نوح کا
اب رحم واسطہ علی اکبر کی روح کا

[illegible]

کثرت سے ...
موتی پرستا ...

[illegible]

نعرہ کیا کہ کرتا ہوں حملہ امام پر
اے ابن سعد لکھ لے ظفر میرے نام پر

[illegible]

نقشہ کھنچیگا صاف صف کارزار کا
پانی دوات چاہتی ہے ذوالفقار کا

[illegible]

ماری جو ٹاپ گھوڑے نے ہٹنے لعیں کے پاؤں
ماہی پہ ڈگمگا گئے گاو زمیں کے پاؤں

[illegible]

دل میں نہ تھی طبیعت پہ یہ بگاڑ تھا
گھوڑے پہ تھا شقی کہ ہلا پہاڑ تھا

[illegible]

کون آج سربلند ہوا ہے کون پست ہو
اسکی ظفر ہو دیکھیے کسکی شکست ہو

[illegible]

وہ تیر کٹ گئے جو در آتے تھے سنگ میں
گوشے نہ تھے کمان میں پیکاں خدنگ میں

[illegible]

بھالے لیے ہوئے کمریں سب ستیز پر
وار اٹھ رہے تھے ہر سپر یہ تیغ تیز پر

[illegible]

واں سے وہ شور نعرہ مار کے
پانی بھر آیا منہ میں ادھر ذوالفقار کے

[illegible]

بدہاتھ میں شکست ظفرناک ہاتھ میں
ہاتھ اڑ کے جا پڑا کئی ہاتھ ایک ہاتھ میں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قربان تیغ تیز بستہ نامدار کے
دو ٹکڑے تھے سوار کے دو راہوار کے

سمٹے پہاڑ منھ کو جو دامن سے ڈھانپ کے
سیمرغ نے گرا دیے پر کانپ کانپ کے

بیکس حسین ظلم شعار وہیں گھر گئے
مولا تمہارے لاکھ سوار وہیں گھر گئے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غل تھا اُسے اجل نے بڑھایا جو گھیر کے
لو دو سر اُسکا چلا منھ میں شیر کے

غالب کیا خدا نے تجھے کائنات پر
بس خاتمہ جہاد کا ہو تیری ذات پر

یوں تھے خدنگ ظلم الٰہی کے جسم پر
جسطرح خار ہوتے ہیں ساہی کے جسم پر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] شہید غرق ہو گیا
گھوڑا زمین میں سینہ تلک غرق ہو گیا

پیاسا لڑا انہیں کوئی یوں اژدہام میں
اب اہتمام چاہیے اُمت کے کام میں

تیرِ ستم نکالنے والا کوئی نہ تھا
گر کے تھے اور سنبھالنے والا کوئی نہ تھا

۱۸۱

[illegible]

غصے میں تھے جو فوج کے ترکش بھرے ہوئے
خالی کیے حسینؑ پہ ترکش بھرے ہوئے

۱۸۲

[illegible]

گھوڑے پہ ڈگمگا کے جو حضرت نے آہ کی
تھرا گئی ضریح رسالت پناہ کی

۱۸۳

[illegible]

انیس السو ہیں زخم تن چاک چاک پر
زینبؑ کہاں حسینؑ تڑپتا ہے خاک پر

۱۸۴

[illegible]

تھاما گلا جناب نے ہاتھوں کو چھوڑ کے
نکلا وہ تیر حلق مبارک کو توڑ کے

۱۸۵

[illegible]

قرآن رحل زین سے سر فرش گر پڑا
دیوار کعبہ بیٹھ گئی عرش گر پڑا

۱۸۶

[illegible]

اماں قدم اب اٹھتے نہیں تشنہ کام کے
پہنچا دو لاش پر مجھے بازو کو تھام کے

۱۸۷

[illegible]

وہ خون نکلتا ہوا دم گھٹ گیا
رکھا جو زخم کے نیچے تو بھر گیا

۱۸۸

[illegible]

اکبر مثلے جب تو زخموں سے برچھی کے پھل گرے
تیر اور تن میں رہ گئے جب چھٹے کے پھل گرے

۱۸۹

[illegible]

شعلے دل و جگر سے نکلتے ہیں آہ کے
یہ کون نام لیتا ہے شبیر آگاہ کے

اب چھوڑ دو دشت بلا میں حسین کو
یا فاطمہ چھپا لو ردا میں حسین کو

جز مرگ دردِ ہجر کا چارا نہیں کوئی
میرا تو اب جہان میں سہارا نہیں کوئی

بیزار ہو وہ خستہ جگر اپنی جان سے
باندھے نہ کوئی اشک کا گلا رسیمان سے

ہو بیٹھی جو قتل گاہ میں یاس و تک کہ پر
دیکھا سرِ حسین کو نیزے کی نوک پر

دنیا تمام اجڑ گئی ویرانہ ہو گیا
بیٹوں کہا کہ گھر تو عزا خانہ ہو گیا

یہ فصل اور یہ بزم عزا یادگار ہے
بیری کے لوٹنے میں خزاں کی بہار ہے

رباعی

صدمے کئی لٹ گئے گھر و عدہ گاہ میں
جنبش لبوں کو ہوا ابھی یاد آہ میں

سر کٹ گیا ہمیں تو الم سے فراغ ہے
گر ہے تو بس تمہاری جدائی کا داغ ہے

[illegible]

چادر کسی کے پاس تھی اڑدو صفا مین
سیدانیاں اسیر ہوئیں جب شام مین

[illegible]

کیونکا پلا مین لائے کی لوٹ سنس نہیں
اہل بیت ستمگروں کے ہوں کچھ میرا لبس نہیں

[illegible]

دم رک گیا جو طوق سے گھبرا کے گر پڑے
کانٹا چبھا تو خاک پہ تھرا کے گر پڑے

[illegible]

جو دستگیر خلق تھا وہ دستگیر تھے
ہونا علی کا طوق رسن میں اسیر تھا

[illegible]

دو سر کو اپنے بھائی کو جھلا کے رہ گئی
رانڈ بس رہی نہ کہ بے تھرا کے رہ گئی

[illegible]

کٹتی تھی راہ بندگی بے نیاز مین
شب کو جب اٹھ کے دیکھا تو پایا نماز مین

[illegible]

پھر نہ لاش سے شہ مشرقین کو
کیونکر وداع کو کریں حسین کو

[illegible]

بچے بھی ماں کی گودیوں میں بیقرار تھے
عابد پیادہ پاتھے ستمگر سوار تھے

[illegible]

کسکو سلاؤں سینے پہ کسکا وہ تم نہیں
اترا ہو دودھ چھاتی مین اور وہ تم نہیں

۲۱۲

[illegible]

اس دشت میں آئے کہ حرم نوحہ گر ہوے
نیزوں پہ نصب شہید وں کے سر ہوے

۲۱۳

[illegible]

کس سے کہیں جو پیاس کے صدمے اٹھائے ہیں
وعدہ کیا تھا تجھ سے سو ہم مر کے آئے ہیں

۲۱۴

[illegible]

امت ستا ئیگی شہ ذوالاحترام کو
کیسے میں کون قتل کریگا امام کو

۲۱۵

[illegible]

زخمی گلا ہے تیغ سے پیشانی تیر سے
بوندیں لہو کی گرتی ہیں حلق صغیر سے

۲۱۶

[illegible]

جنت عطا کیا تھا تجھے وہ فقیر ہے
آزاد کرنے والی تری خود اسیر ہے

۲۱۷

[illegible]

سید کے سر کو تیغ سے ناحق اتارینگے
کس جرم پر نبی کے نواسے کو مارینگے

۲۱۸

[illegible]

صدمے جو ہم پہ گذرے ہیں سب جانتی نہیں
میں ہوں حسین تو مجھے پہچانتی نہیں

۲۱۹

[illegible]

چلائی وہ کہ تخت امامت الٹ گیا
ہے ہے مرے امام کا سر تن سے کٹ گیا

۲۲۰

[illegible]

کوئی نہ پنجتن میں ہے یہ مراد ہے
دشمن سوا یزید سے ابن زیاد ہے

[illegible]

آنکھوں میں نظر ہے کچھ نہ ریاست نہ جاہ پر
تکیہ کیا ہے قبر رسالت پناہ پر

[illegible]

آنکھوں سے سیل اشک جو بہتا تھا رک گئی
مارے خوشی کے خاک پہ سجدے کو جھک گئی

[illegible]

کہتی تھی میرے گھر میں ابھی سے جو نور ہے
یہ آمد امام زمن کا ظہور ہے

[illegible]

اب داخلہ ہے فاطمہ کے نور عین کا
یاں سے قریب اترا ہے لشکر حسین کا

[illegible]

کیونکر خوشی نہ ہو کہ یہ روز سعید ہے
آئے حسین آج مرے گھر میں عید ہے

[illegible]

راحت سے شہ نشین یہ امام زمن رہیں
حجرہ یہ اس لیے ہے کہ دولہا دلہن رہیں

[illegible]

نی کے لوگ شہ کی زیارت کو جاتے تھے
تا صبح سے ہے شور کہ شبیر آتے ہیں

[illegible]

بانو سے اپنے گھر کی زمیں کو بہارنے لگی
شہزادیوں پہ آپ کو صدقے اتارنے لگی

[illegible]

چہرے پہ اک خوشی تھی پہ دل بیقرار تھا
فرزند فاطمہ کا اسے انتظار تھا

۳۰

[illegible]

لیسوؤں کو نیرے جب گھر میں لاؤنگی
ہاتھوں سے اپنے پاؤں سبھوں کے دھلاؤنگی

۳۱

[illegible]

چہرے کے آگے نیر تاباں بھی ماند ہے
عالم کی روشنی ہے اندھیرے کا چاند ہے

۳۲

[illegible]

کچھ آج ہے تپش سی دل بیقرار میں
آنکھیں سپید ہو گئی ہیں انتظار میں

۳۳

[illegible]

بیٹا نہال گلشن پیری جواب ہیں
قد سرو باغ حسن میں رخ آفتاب ہیں

۳۴

[illegible]

آئی ہیں لشکریں حلب شام و روم سے
شادی خدا جو چاہے تو ہووے گی دھوم سے

۳۵

[illegible]

کہتا حضور راہ ہدایت کی شمع ہیں
پروانے یاں سحر سے زیارت کو جمع ہیں

۳۶

[illegible]

ہو گا کبھی یہ حسن ملک کا نہ حور کا
جلوہ ہے اس جری میں محمدؐ کے نور کا

۳۷

[illegible]

بستی سے ساتھ لیکے ہزار اپنے بھائی کو
جاتی ہو اسے خلق کی تو پیشوائی کو

۳۸

[illegible]

محمل میں گھٹتی ہونگی زہراؑ کی پیاریاں
عباسؑ لیکے آئیں زنانی سواریاں

[illegible]

آئیں تو شکل ہمزاد پہ اپنے نثار ہوں
عابد کے دیکھنے کے لیے بیقرار ہوں

[illegible]

طاقت نہیں جو دھوپ سے اٹھیے چھاؤں میں
گردن میں بھاری طوق ہے زنجیر پاؤں میں

[illegible]

خنجر گلوئے سبط پیمبر پہ چل گیا
رہتے تھے جس میں شاہ سو وہ خیمہ جل گیا

[illegible]

ہے اشتیاق فاطمہ کے نور عین کا
بتلاؤ کس طرف کو ہے خیمہ حسین کا

[illegible]

ہونگے کبھی امیر پہ اب تو فقیر ہیں
بیکس ہیں بے وطن ہیں یتیم و اسیر ہیں

[illegible]

مظلوم ہوں یتیم شہ مشرقین ہوں
عابد ہے میرا نام میں ابن حسین ہوں

[illegible]

خیمہ ادھر نہیں شہ عالی مقام کا
مجھکو پتا نہیں ہے [illegible]

[illegible]

قیدی ستم کی فوج میں بچوں سمیت ہوں
میں ساربان قافلۂ اہلبیت ہوں

[illegible]

شوہر کو روتے دیکھ کے دل کو نہ کل پڑی
ڈیوڑھی سے پیٹتی ہوئی باہر نکل پڑی

[illegible]

زینب ہوئی اسیر حسینؑ آپ چھٹ گئے
گھر بستے آگے راہ میں سجاد لٹ گئے

[illegible]

لیجیل مجھے کہ روؤنگی اور خاک اڑاؤنگی
رانڈ ہوئی ہوں میں حسینؑ کے پیچھے کو جاؤنگی

[illegible]

چھالے ہیں خاک کے رخ نیکو پہ ہے غضب
نیلے نشان ہیں چاند سے بازو پہ ہے غضب

[illegible]

اترا ہی یاں جو آکے وہ لشکر ہی شام کا
لائے ہیں سر حسینؑ علیہ السلام کا

[illegible]

ماتم کا اہلبیت محمدؐ میں جوش تھا
شبیرؑ کو نہ تھا نہ ہوش نہ بانو کو ہوش تھا

[illegible]

دونوں کے سر قرین سر شاہ زمن کے ہیں
برچھی کے پھل یہ پھول ہمارے چمن کے ہیں

[illegible]

ناگہہ کہیں سے دیکھ کے آل عبا نے یاں
زہرا کی بیٹیوں کے سر پر ردا نہیں

[illegible]

قیدی ہیں کوئی آخر گئی اور رنگ جل گئی
وارث شہید ہو گیا صورت بدل گئی

[illegible]

ہم سب کو ساتھ لیکے جو تشریف لائے ہیں
مرگ حسینؑ عدہ وفائی کو آئے ہیں

۴۵۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بندی لہو کی چاند سی گردن سے بہہ گئی
لونڈی کو میہمانی کی حسرت ہی رہ گئی

۴۵۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یاں سے جو خاک اڑاتی ہوئی گھر میں جاؤں گی
اب فرش اٹھا کے میں صف ماتم بچھاؤں گی

۴۵۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ماتم میں میرے نالہ و فریاد کیجیو
جب پانی پیجیو تو ہمیں یاد کیجیو

۴۵۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا بن گئی حضور کہاں کربلا کہاں
نیزے کی نوک ہائے کہاں یہ گلا کہاں

۴۵۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پرسا ہمارا زینب عالی ہمم کو دے
دعوت ہو بس یہی کہ ردا میں حرم کو دے

۴۶۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا میں کیا کسی کا مقدر سے زور ہے
شیریں تو ہی کلام مگر بخت شور ہے

رباعی

فریاد و فغاں و رنج و غم سہتے ہیں
بے شبہ [illegible]
کیا [illegible] نیابت [illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۱

سادات میں ہوا خاتمہ جب آل عبا کا
شہرہ ہوا [illegible] تاراج امامؑ [illegible]
[illegible] عقدہ [illegible] صادق
سر نیزہ پہ ہوا [illegible]
جن بیبیوں کا سایہ بھی دیکھا نہ کسی نے
افسوس انھیں بے پردہ کیا فوج شقی نے

۴۲

جس شخص کا دادا تھا علی فاتح خیبر
تھا لطف سے [illegible] عابدؑ [illegible]
[illegible] عقدہ [illegible]
زخمی [illegible]
جسکے نہ ڈگے پاؤں بزرگوں کے چلن سے
ہاتھ اسکے ستمگاروں نے باندھے تھے رسن سے

۴۳

[illegible] عباس [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منزل پہ بھی کچھ کھاتے تھے نے پیتے تھے عابدؑ
اعجاز امامت سے فقط جیتے تھے عابدؑ

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دنیا میں بنا دین کی تھی جس گھر کی زمیں سے
اعدا نے وہ گھر پھونک دیا آتش کیں سے

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
غش آتا تھا گر رہ میں تشنہ دہنی سے
ظالم اسے چونکاتے تھے نیزے کی انی سے

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تھی قید میں یہ ایسی جگر افگار کی صورت
پہچانی نہیں جاتی تھی بیمار کی صورت

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
لے اذن جہاں بانوں کا مالک سے نہ دھرتا
یہ بات وہ گھر لوٹنے والوں سے بھرا تھا

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اٹھنے کی تقید کوئی کرتا تھا بگڑ کر
کانٹوں پہ کوئی کھینچتا تھا طوق پکڑ کر

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نادم تھے کچھ جنہوں سے نہ رہتے تھے عابدؑ
حضور لیے ہوئے سر کو چلے جاتے تھے عابدؑ

۲۱۰

[illegible]

بیمار تھے گھر سے نہ سرکاتے تھے کانٹے
نشتر کی طرح پاؤں میں چبھ جاتے تھے کانٹے

۲۱۱

[illegible]

یہ ظلم و ستم تجھ پہ یہ صعوبت یہ جفا تھی
ہر لحظہ مگر بخشش امت کی دعا تھی

۲۱۲

[illegible]

نامحرموں کی بھیڑ سے شرمائی ہوئی تھیں
بالوں سے چھپائے ہوئے منہ جاتی تھیں

۲۱۳

[illegible]

کوئی تو کہیں عباس ہیں مصروف بکا تھی
لب پہ کبھی کہتے ہائے حسینا کی صدا تھی

۲۱۴

[illegible]

چلاتی تھی کوئی مجھے صدمہ یہ بڑا ہے
وارث مرا بے گور و کفن رن میں پڑا ہے

۲۱۵

[illegible]

سر ننگا تھا کرتا کا گریبان پھٹا تھا
اور چاند سا منہ گرد یتیمی سے اٹا تھا

۲۱۶

[illegible]

دیوار سے اپنے تجھے ٹکراتی تھی بابا
بیٹی سے خفا ہیں جو نہیں آتے ہیں بابا

۲۱۷

[illegible]

کیونکر نہ کرے نالہ و فریاد سکینہ
مرنے سے ہوئی باپ کے برباد سکینہ

۲۱۸

[illegible]

بیچین ہوں گودی میں اٹھا لو مجھے آکر
نیند آتی ہے چھاتی پہ سلا لو مجھے آکر

۲۱۵

[illegible]

پانی کے عوض اشکوں سے منہ دھوتے تھے تقدیر
تا صبح عزیزوں کے لیے روتے تھے تقدیر

۲۱۶

[illegible]

ہیں بیٹیاں زہرا کی گرفتار رسن میں
اعدا سے چھڑا کر انہیں یہ سجاد وطن میں

۲۱۷

[illegible]

آگاہ ہیں سب قتل شہنشاہ امم سے
سر بیچ کے سجاد کو لیجائینگے ہم سے

۲۱۸

[illegible]

واں تہنیت قتل امام مدنی تھی
یاں اہل حرم رونے کو بیٹھا اور سینہ زنی تھی

۲۱۹

[illegible]

سر شہ کا نہ جھکنے پائے یہی خوف خطر ہے
ہشیار رہو دن سے کہ شب خون کا ڈر ہے

۲۲۰

[illegible]

سب ملتے ہیں آل رسول دوسرا کو
مارا ہے جفا سے پسر شیر خدا کو

۲۲۱

[illegible]

قتل شہ بیکس کا جو احوال سنا ہے
شبخون کا تری فوج پہ قصد اسنے کیا ہے

۲۲۲

[illegible]

گر چھوٹ گئیں بیٹیاں زہرا و نبی کی
پھر قید یہ جرات نہیں پڑنے کی کسی کی

۲۲۳

[illegible]

گو فاقوں سے ان نامدوں کی طاقت نہیں تن میں
پر بازو سے بازو بھی ملے ہیں سن میں

[illegible]

کردو یہ تقید کہ ہلے لب نہ کسی کا
چلا کے نہ لیں نام حسین ابن علی کا

[illegible]

گھیرا ہے مرے در کو کیوں فوج گراں نے
تم کون ہو کیا کام ہے آئے ہو کہاں سے

[illegible]

تاریکی میں منھ [illegible] کے سب دھونے لگیں بانیاں
دروازہ کیا بند اور رونے لگیں بانیاں

[illegible]

بولا عمر [illegible] تو سہیں گے
محفوظ مگر آفت شبخون سے رہیں گے

[illegible]

اک شخص نے یثرب سے خروج آج کیا تھا
حاکم نے یہیں قتل کا حکم اسکے دیا تھا

[illegible]

جس حجرے کے اندر سر شاہ شہدا ہے
واں [illegible] جلوہ نما ہے

[illegible]

آسکتے نہ پرندہ بھی کوئی در کے [illegible]
حلقہ کیے ہشیار رہے فوج سحر تک

[illegible]

یہ رات جو کٹ جائیگی ہیں امن و امان سے
لیکر انھیں ہم صبح چلے جائینگے یاں سے

[illegible]

بولو کہ جگہ کے مرے پہلو میں ہو بیٹھا
کس حجرۂ تاریک میں تم بند ہو بیٹھا

[illegible]

ماتم میں ترے آہ رُلایا مجھے بیٹا
تربت میں بھی اعدا نے ستایا مجھے بیٹا

[illegible]

تو بعد شہادت بھی گرفتار محن ہے
سر قید ہے تن خاک پہ محتاج کفن ہے

[illegible]

ہوش آیا تو دیکھا نہ وہ مجمع نہ فغاں ہے
پُرخون وہی سر ہے وہی تار بیابان ہے

[illegible]

چھاتی سے لپٹ جاؤ کہ وابستۂ غم ہوں
تم کشتۂ شمشیر ہو میں کشتۂ ستم ہوں

[illegible]

بیتابی میں گہ اٹھتی تھی گہ گرتی تھی بیٹا
پروانہ صفت گرد ترے پھرتی تھی بیٹا

[illegible]

یہ تو ہوا معلوم کہ تو خاصۂ رب ہے
لِلّٰہ بتا دے ترا کیا نام و نسب ہے

[illegible]

چھاتی پہ مری چڑھ کے کیا ذبح شقی نے
اس دن کو سمجھ پالا تھا اس کو علی نے

[illegible]

جب عرش تلے سر ترا لاشہ تو یہ دھر دیگی
اس ظلم کی اللہ سے فریاد کرے گی

[illegible]

حیران ہوں قربت سے [illegible] کیا ہو
تربت میں اکیلا ہے [illegible] لکھا ہو

۴۶

گو دین کا گر کچھ ہے بیاں [illegible]
ناحق ان [illegible] سے [illegible]
[illegible]
[illegible]

آفت زدہ ہوں کشتۂ شمشیر جفا ہوں
مظلوم ہوں سید ہوں غریب الغربا ہوں

۴۷

نانا تھے وہ [illegible] جنھیں [illegible]
موسیٰ تھے ادھر اور ادھر عیسیٰ [illegible]
بابا تھے وہ [illegible]
وہ بھائی [illegible]

نانی تھیں وہ حوریں جنھیں حلقے میں لئے تھیں
ماں تھیں وہ جو چاک گریباں کئے تھیں

۴۸

کیا نانا میں ان [illegible]
نانا کا [illegible]
بابا ہیں [illegible]
بھائی [illegible]

اور فاطمہ زہرا مری ماں کو کہو چلی ہے
بیچیرم چھری جسکے کلیجے پہ چلی ہے

۴۹

میں وہ ہوں کہ [illegible]
میں وہ ہوں کہ [illegible]
میں وہ ہوں کہ [illegible]
میں وہ ہوں کہ [illegible]

صابر ہوں نہ شکوہ نہ گلا کرتا ہوں اب بھی
امت کی شفاعت کی دعا کرتا ہوں اب بھی

۵۰

میں وہ ہوں کہ [illegible]
میں وہ ہوں کہ [illegible]
میں وہ ہوں کہ [illegible]
میں وہ ہوں کہ [illegible]

پامال ہوا گھوڑوں سے تن جسکا میں وہ ہوں
داماں بیاباں ہے کفن جسکا میں وہ ہوں

۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

یہ ظلم نہ ہوگا کسی کافر سے بھی گھر پہ
چادر بھی نہ چھوڑی مرے ناموس کے سر پہ

۵۲

بیکس ہوں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جن بیبیوں کا باپ شہنشاہ عرب ہے
سر ننگے پھرایا انھیں بلووں میں غضب ہے

۵۳

[illegible]
[illegible] امت [illegible]
[illegible]
[illegible]

میں گرد تو پھر لوں کہ ولی ابن ولی ہو
معلوم ہوا اب کہ حسینؑ ابن علیؑ ہو

۵۴

[illegible]
اور فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

منزل نہ ادھر آپ کا آنا ہوا آقا
مر کر مرے گھر آپ کا آنا ہوا آقا

۵۵
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایمان کا پس از مرگ ثمر تجھکو ملے گا
ضامن ہون کہ فردوس مین گھر تجھکو ملیگا

۵۶
[illegible] پریشان
[illegible] مسلمان
[illegible] قربان
[illegible] دین و ایمان
رتبہ بھی دیا عزت و توقیر بھی بخشی
اسلام بھی اور خلد کی جاگیر بھی بخشی

۵۷
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
منظور یہ ہے دفن کرون جا کے نجف مین
سو شوق سے گھر پاک کو یا گوہر صدف مین

۵۸
[illegible] اعدا
[illegible] اعدا
[illegible] اعدا
[illegible] اعدا
کیا جانیے لیجا ئینگے اب پالنے کدھر کو
دشمن کا وہ سر جانتے ہین آپکے سر کو

۵۹
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
عابد کو قلق ہوئیگا مرجائیگی زینب
مین ساتھ نجاونگا تو گھبرائیگی زینب

۶۰
[illegible] سکینہ
[illegible] سینہ
[illegible]
[illegible]
رستے مین انکھین ملینگے ہمشکل سفر کے
ساتھ انکے ہین اور ساتھ ہین یہ سب مرے سر کے

۶۱
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس ظلم و ستم پر بھی نہ باز آئیگا ظالم
دروازے پہ سر کو مرے لٹکائیگا ظالم

۶۲
روتا تھا وہ [illegible] شاہ کی الفت
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خاموش انیس اب ہو کہ دل ٹکڑے ہے غم سے
دریا ہے رواں آنسوؤں کا دیدۂ نم سے

رباعی
افسوس کہ حسین مصطفیٰ کا فرزند
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

جامع عرفان [illegible] ہے حیدرؑ
حق بین [illegible] ہے حیدرؑ
پیرایۂ [illegible] بوستان فردوس
گلدستۂ [illegible] ہے حیدرؑ

رباعی

[illegible] ہے حیدرؑ
[illegible] ہے حیدرؑ
[illegible]
[illegible] ہے حیدرؑ

رباعی

[illegible] ہے حیدرؑ
[illegible] ہے حیدرؑ
[illegible]
[illegible] ہے حیدرؑ

رباعی

[illegible] ہے حیدرؑ
شادان [illegible] ہے حیدرؑ
[illegible]
[illegible] ہے حیدرؑ

رباعی

[illegible] ہے حیدرؑ
[illegible] ہے حیدرؑ
[illegible]
[illegible] ہے حیدرؑ

رباعی

[illegible] ہے حیدرؑ
[illegible] ہے حیدرؑ
[illegible]
[illegible] ہے حیدرؑ

۴۱

اور سنو کیا صادق الاقرار تھے شبیر
دانائے فنا کے واقف اسرار تھے شبیر
مشتاق وفا عاشق دلدار تھے شبیر
تکمیل صداقت کے سزاوار تھے شبیر
چاہا جو خدا نے وہی چاہا شہ دیں نے
کیا وعدۂ طفلی کو نبھا شہ دیں نے

۴۲

تھا جبکہ عدم عہد شہ دیں کی امارت
تھا وعدۂ وفا کا جو زباں سے تھی عبارت
سرکار سے کی بات کہ جس دن ہو شہادت
وہ دن بھی آیا تو یہ بات کسی نے
اس طرح سے صادق کبھی دیکھے ہیں کسی نے
ایفا کیا وعدے کو نواسۂ نبی نے

۴۳

سنتی ہیں وہ کہ بیاں شہ حسن و شرف
کہتی ہیں کہ ہمیں ملی ہے دولت کا اک شرف
جب دل سے کہا عاشق صادق کا کرم ہے
مشتاق جو راضی ہیں تو کیا دینی غم ہے
فرزند نبی ابن شہنشاہ نجف ہیں
شبیر کی کنیزی ہیں سمجھتی ہیں تو شرف ہے

۴۴

تھا قول کا صادق تو عمل میں بھی صادق
مشتاق شہادت تو رضائے اللہ کا عاشق
مشہور جہاں قول کی صداقت کا خالق
سبط نبی حق کی ملاقات کے لائق
فرماتے تھے سر تن پہ امانت ہے خدا کی
یہ دین ادا ہو تو عنایت ہے خدا کی

۴۵

شبیر کا ایمان تھا جعفر و حسن کا
اس طرح سے شبیر کی سیرت کی روایت
زینب وہ بنت الشرف تھی صاحب عزت
اور ساتھ ہی شبیر کے تھی جان بھی حاضر
بانو سے جو ہوتی شہنشاہ زمن سے
کچھ پیار کی باتیں تھیں محبت کے سخن تھے

۴۶

کہتی تھی کہ ولی وہ اک ہے جان بہن کی
شبیر کو شادی سے بلالی ہوئی لالی
کیا سب سمجھ کے اب بچائی
شبیر ہی سب بچوں کا سہارا
کھلتا نہیں کچھ مجھ پہ یہ اسرار ہیں قدرت کے
کیوں کرتی ہو لونڈی کو گنہگار میں صدقے

۴۷

وعدہ تھا کہ اقرار کیا تھا جو خدا سے
سر دینے کا اقرار کیا تیغ جفا سے
بیٹے بھی دیے اور بھتیجے بھی وفا سے
اک بیٹی سکینہ بھی گئی سرکار خدا سے
وعدہ فقط اک سر کا تھا درگاہ خدا میں
حضرت نے بہتر دیئے سر راہ خدا میں

۴۸

شبیر نے جو حضرت کی ہیں رحلت کی بات
یا نو سے کہا بیبی یہ شبیر کا ہے ساتھ
ہے شبہ نبی شبیر ہی تھے شہ کے
بچپن سے جس کے سب تھے عاشق
فرمائی جو یہ بات شہنشاہ امم نے
نکھوڑا لیا سر و قدم سلطان عجم نے

۴۹

وہ بیبی کی آمین نے کہ تجھ سے محبت ہے
اب لے کے یہ سب وعدہ کیا
شبیر ہی سب ہیں ہمارا
سب ہی شہ کی تیغ کا
جو کچھ ہے تری خدمت کرنی اللہ وہ کم ہے
لونڈی تری اب دختر سلطان عجم ہے

۲۱۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شہ سمجھے گلہ ہوگا دل افسردہ ہے بانو
تعریف پہ شیرین کی کچھ آزردہ ہے بانو

۲۱۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو سمجھی ہو تم اسکا مجھے دھیان نہین ہے
جب تم سے ناخوش ہو بی بی تو کچھ ارمان نہین ہے

۲۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہنے تو دیا ہمکو کہ صادق ہو وفا مین
ہمنے اسے آزاد کیا راہ خدا مین

۲۱۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اور ون کو نہ اتنا زر و زیور دیا تمنے
شیرین سے یہ الفت کہ غنی کر دیا تمنے

۲۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خود صدقے ہوں شیرین پہ اگر مین تو بجا ہے
فرزند نبیؐ نے اسے آزاد کیا ہے

۲۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خط بھیجکے اپنا مرا دل شاد کروگے
اس پالنے والی کو کبھی یاد کروگے

۲۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
نزدیک جو آنے کی خبر پاؤنگی واری
چھاتی مری اٹھ جائیگی مین آپ آؤنگی واری

۲۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مولا کے نہ قدموں سے جدا ہوتی تھی شیرین
نعلین سے منہ ملتی تھی اور روتی تھی شیرین

۲۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کہکر نہ کرین اپنا یہ دستور نہین ہے
نزدیک ہے تو دل سے تو کچھ دور نہین ہے

۱۹

لے لیکے چلا ہیں کہ کہا شبیر نے کیا شاہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]

فرمایا نہ گھبراؤ پورے سب ارمان ترے ہونگے
ہم ساتھ حرم کو لیے مہمان ترے ہونگے

۲۰

یہ بات تو فرمائی کہ بیبیوں سے لگے رخصت
آخر سبھی اسباب کیا شبیر نے رخصت
[illegible]
محمل میں [illegible] عزت و حرمت

تھا پاس کنیزوں کا یہ حسن شاہ امم کو
ملعونوں نے جب بے پردہ کیا اسکے حرم کو

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اگر ہمدمی و صحبت کی تمنا ترے جی میں
تو کفر کو تو چھوڑ کے آ دین نبی میں

۲۲

یہ کہہ کے گیا گو وہ ہوا دل سے مسلمان
ہاتھ آگئی دولت ایمان
[illegible] سے ہوا خانہ ویران
[illegible] بیوی کا ہوا [illegible] حرم و خنداں

شبیر بن کو محبت تھی رسول عربی کی
تھی آٹھ پہر یاد حسین ابن علی کی

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آتا مرے کیا جانے کب آئینگے ادھر کو
پھر بھی کبھی دیکھونگی میں زہرا کے پسر کو

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

احمد کی زیارت شہ والا کی ملاقات
زینب کی ملاقات ہے زہرا کی ملاقات

۲۵

[illegible] صادق الاقرار
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آنکھوں میں قدم [illegible]
ہم دور تلک لینے کو مولا کے چلینگے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شوہر کو کبھی تحفہ جو آسے دیتا تھا الا ز
حضرت کے لیے رکھتی وہ کشتی میں لگا کر

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آمد ہو اگر لشکر حضرت کی ادھر سے
میں بھی چلوں شہزادوں کے لینے کو گھر سے

۲۸

[illegible] کمان اور [illegible]

اے علم سر [illegible] ہوئیگا علمدار

[illegible] پہ کھڑا وہ شہ اسوار

[illegible] خلف حیدر کرار

ملبوس رسول عربی ہوویگا بر میں
تیغ اسد اللہ لگی ہوگی کمر میں

۲۹

[illegible]

آگے یہ تقصیر [illegible] ہوویگا سب سے
خاموش چلے جاؤ تفاوت سے ادب سے

۳۰

[illegible]

[illegible] بین کو محرم کی [illegible] سے
سر کا [illegible] کا شمشیر و دم سے

۳۱

جب قتل ہوا حضرت [illegible]

سیدانیاں شبیر کی [illegible] سے اتارا

[illegible]

[illegible]

یہ ظلم تھا ناموس شہ جن و بشر پر
منہ ڈھانپنے کو تھی نہ ردا ایک کے سر پر

۳۲

[illegible]

دفن اپنے تو لاشے کیے [illegible] اٹھا کے
بے غسل و کفن رہ گئے لاشے شہدا کے

۳۳

[illegible]

یاد آگئی نہ پھر لاش شہ تشنہ دہن کو
رو لینے دو بھائی کے گلے مل کے بہن کو

۳۴

[illegible]

الفت سے اسیری کی مجھے بچپن کیا ہے
بچے نے مرے دودھ نہیں کل سے پیا ہے

۳۵

[illegible]

حضرت کی زیارت مجھے کرنے نہیں دیتے
اشرار جفا کار ٹھہرنے نہیں دیتے

۳۶

[illegible]

اب تم ہو بہن اور اسیری کی جفا ہے
ہم ہیں یہ بیاباں ہے اور یاد خدا ہے

[illegible]

بن آیا نہ کچھ ستر سکینہ کے پسر کو
تسلیم بندے ہاتھ تبے کی جھک کے پدر کو

[illegible]

بیتاری میں کھانے کی اُدھر اہل ستم تھے
فاقوں کے سبب قیدیوں کے ہاتھوں پہ دم تھے

[illegible]

ناموس بھی ہمراہ میں اور بیڑی پڑی ہے
جنگل میں کئی کوس تلک فوج پڑی ہے

[illegible]

شانوں پہ سنانوں کو چبھاتے تھے ستمگر
بیمار کو کھینچے لیے جاتے تھے ستمگر

[illegible]

پہونچا جو وہ راہب کے قریں رک گیا نیزہ
جس سمت کو تھا وہ اُدھر جھک گیا نیزہ

[illegible]

اب چلکے قدم پر شہ والا کے گرونگی
دن پھرے پھرے گرد میں آقا کے پھرونگی

[illegible]

منزل پہ اُتر کر بھی نہ سوتے تھے سحر تک
بابا کے لیے شام سے روتے تھے سحر تک

[illegible]

اعجاز ہوا یہ جو سر سبط نبی سے
اس راہ میں مہمانی کا وعدہ ہے کسی سے

[illegible]

کونین میں ممتاز کیا شاہ زمن نے
لونڈی کو سرافراز کیا شاہ زمن نے

۴۴۳

زینب نے کہا خوش ہو کے [illegible] سن پایا
حضرت [illegible] زینب نے [illegible] آیا
[illegible] ہیں وہ دیدار دکھانا
شہزادی کا ابھی [illegible]
قسمت سے ہوا فاطمہ کے لال کا آنا

حضرت کی سواری کا حشم دیکھینگے ہم بھی
سردار دو عالم کے قدم دیکھینگے ہم بھی

۴۴۴

سکتے میں ہیں تقریب [illegible] تھی [illegible]
کہاں [illegible] کھو جوان [illegible]
شہرت ہے بھی بیاہ کی [illegible]
حبیب ہیں [illegible]

کہتی تھی تصدق نہ اتارونگی میں پہلے
شہزادی پہ نیر آپ کو وارونگی میں پہلے

۴۴۵

[illegible] تیری [illegible] میں نوشاہ
[illegible] ایک [illegible]
[illegible] ناگاہ
[illegible]

لشکر میں عجب طرح کا عالم نظر آیا
شادی کہیں دیکھی کہیں ماتم نظر آیا

۴۴۶

عباس بھی [illegible] ہیں مشتاق
[illegible] ہیں مشتاق
[illegible] بھی ہیں مشتاق
[illegible]

گلدستہ کوئی آگیا کوئی غنچہ دہن ہے
کہتے ہیں بڑے حسن پہ زہرا کا چمن ہے

۴۴۷

دن ڈھل گیا [illegible] آمد سرور
[illegible]
شوہر [illegible] آئے کہاں شاہ
[illegible]

شبیر بی کی یہی عرض کہ آ بیٹھیے مولا
لونڈی کو قریب آکے نہ ترسائیے مولا

۴۴۸

[illegible]
[illegible] فاطمہ [illegible]
[illegible]
[illegible]

گر اتنی خبر کردو تو احسان بڑا ہے
اک تازہ غلام آپ کا مجرے کو کھڑا ہے

۴۴۹

شہزادی [illegible]
سر پہ کہیں [illegible] سمجھاتی
[illegible]
[illegible] سواری [illegible]

دعوت کا سرانجام تو تیار ہوا ہے
کیوں دیر لگی فاطمہ کے لال کو کیا ہے

۴۵۰

[illegible]
صدمے [illegible]
[illegible]
[illegible]

روشن مرا گھر کیجیے گر فیض قدم سے
کچھ دور نہیں آپ کے الطاف و کرم سے

۴۵۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

بتلاؤ قسم تم کو رسول عربی کی
ڈیوڑھی ہے کدھر خیمۂ ناموس نبی کی

۵۵

وہ بیکسی کہ ہائے کسی شخص ... وضیاں تڑپتی تھیں
شاہ پہ جبر جفا
اس حال کی کسی کو نہیں خبر ... تھی
یہ شام ہے کسی کی یہ فوج ... دل اٹھ گیا
بہت بیچ میں ... آگیا

اب گھر ہے کہاں سبط رسولؐ عربی کا
خیمہ تو جلا آئے حسینؑ ابن علیؑ کا

۵۶

ہم سے کہو سادات ہوئی آل قتیل ...
تقدیر ہی میں ضعیفہ پہ دستی ... پائمال ...
عابدؑ ستم ... سب اسیر ... کی ... تھی

کوئی نہ رہا فوج شہ جن و بشر میں
گھر فاطمہؑ کا صاف کیا تین پہر میں

۵۷

کہلاتے ہیں ناموس شہ عالی گہر ...
بیمار ہیں حضرت سے ... سب عابدؑ بیمار
ہم ہیں ہیں ... سب ... شمر ...
ہیں نیند ... کیا ... تھا ... ہیں ...

بند آنکھیں ہیں اب خشک ہیں منہ خون سے بھرے ہیں
وہ دیکھیے سر نیزوں کی نوکوں پہ دھرے ہیں

۵۸

سیدانیاں بیٹھی ہیں وہ جو تھیں پردہ نشین ...
زینبؑ ہیں ادھر ہاتھ اپنے ہیں جو زانو پہ ...
روتے ہیں سکینہؑ سر عریان کے بال
وہ بانو ہیں ... شاہ کی عیال
بیٹھی ہیں ...

کبراؑ ہے وہ زانو پہ جھکائے ہوئے سر کو
وہ بالی سکینہؑ ہے جو روتی ہے پدر کو

۵۹

یہ سنتے ہی سینے پہ لگی برچھی ...
تھرائے لگا بید کے مانند سراپا
سب ... ان کو پکارا
وہ ... کیا ہو گیا ... ورود ...

میں لینے کو آیا تھا نہ پایا شہ دیں کو
تقدیر سے جیتا نہ دکھایا شہ دیں کو

۶۰

تھیں ... بیبیاں ... سبط پیمبرؐ ...
رونے لگا ... شور ...
کہہ کے چلا ... سر ...

چلا کے کہا کس نے تمہیں لوٹ لیا ہے
جلدی ارے لوگو کہو یہ ماجرا کیا ہے

۶۱

سن کے لئے بیٹھ کے شور شیون ... پکارا
بس بی بی ... اے آقا کو ... سہا
بیچ ... کا لشکر ... آگیا
سادات کا ... قافلہ ...

بھیجا تھا جہاں تو نے وہ لشکر ہے شقی کا
سر کاٹ کے لائے ہیں حسینؑ ابن علیؑ کا

۶۲

شیشہ ... کی ... کر ... بیبی
فاطمہؑ بہت ... بیبیاں ...
زینبؑ نے کہا ... آقا ... والی

لٹوا کے گھر اور تیغ سے کٹوا کے سر آئے
فرمایا تھا آؤنگا سو یوں میرے گھر آئے

۶۳

کہنے لگے ... اور ... بالی
... ہیں ... تی ... یاں ...
زینبؑ نے ... سلامت ... نہیں ...

پردے کو وہ آتی ہے سو یاں گھر بھی نہیں ہے
منہ کاہے سے ہم ڈھانپیں کہ چادر بھی نہیں ہے

[illegible]
[illegible]
چلائی کٹھی ہائے ہائے اس شہ ذیجاہ کو مارا
کس جرم پہ اعدا نے مرے شاہ کو مارا

[illegible]
[illegible]
پیدا یہ لب خشک سے حضرت کی صدا تھی
کیوں روتی ہو شبیر یہی مرضی خدا تھی

[illegible]
[illegible]
احسان کا یہ وقت ہے غیرت کی یہ جا ہے
وہ قید ہے جسنے سبھی آزاد کیا ہے

[illegible]
[illegible]
گودی بھری اولاد سے خالی ہوئی ہے ہے
بی بی ہوئی سب بے وارث دوالی ہوئی ہے ہے

[illegible]
[illegible]
دشمن کے بھی بچو نیہ نہ یوں فاقہ کشی ہو
پانی اسے پلوا کہ مری روح خوشی ہو

[illegible]
[illegible]
سب بے وارث دوالی ہیں گرفتار بلا ہیں
محتاج کفن ہم ہیں یہ محتاج ردا ہیں

[illegible]
[illegible]
تھی میں تو قدم دیکھنے آئی مرے مولا
لونڈی کو یہ کیا شکل دکھائی مرے مولا

[illegible]
[illegible]
کی جاتی نہیں بات بھی اس تشنہ دہن سے
ننھا سا گلا شمر نے باندھا ہے رسن سے

[illegible]
[illegible]
تم تشنہ دہن ذبح ہوئے مجکو یہ غم ہے
اور آپ کو سکینہ کی اسیری کا الم ہے

۲۴۳

[illegible]

غم کھاؤ نہ چادر جو نہیں پاتی ہوں بھائی
بالوں سے تو منہ ڈھانپے چلی جاتی ہوں بھائی

۲۴۴

[illegible]

خدمت حرم شہ کی سبھی مد نظر ہے
لے مجھ سے زر و مال اگر طالب زر ہے

۲۴۵

[illegible]

غیرت سے ہوئی جاتی ہے صدمہ یہ بہن پر
ثابت نہیں کرتا ہے سکینہ کے بدن پر

۲۴۶

[illegible]

ہوتی نہیں سیر اسکے دیدار سے آنکھیں
لاؤں تو ملوں چاند سے رخسار سے آنکھیں

۲۴۷

[illegible]

دن سخت بہت گردش ایام سے گذرے
اک رات تو مظلوم پہ آرام سے گذرے

۲۴۸

[illegible]

سو مر گئے بھوکے یہی مرضی تھی خدا کی
ان کھانوں پہ دو فاتحہ شاہ شہدا کی

۲۴۹

[illegible]

سب دیکھتے شہ کے رخ روشن کی تجلی
کہتے تھے یہ ہے وادی ایمن کی تجلی

۲۵۰

[illegible]

جلتے میں حرم کے سر شبیر کو کھلا تھا
غل ہائے حسینا کا تھا اور شور بکا تھا

۲۵۱

[illegible]

جس وقت لیا نام شہ تشنہ دہاں کا
اک شور ہوا اندر و بیرون فریاد و فغاں کا

۴۸۲

[illegible]

حب تم تھے تو ملتا تھا نہ پانی کہیں بھائی
اب پانی تو موجود ہے اور تم نہیں بھائی

۴۸۳

[illegible]

مارے گئے کس ظلم و جفا سے مرے بچے
تھے تین شب و روز کے پیاسے مرے بچے

۴۸۴

[illegible]

اس کھانے پہ ہے فاتحہ خوان روح نبی کی
یہ حاضری ہے سبط رسول عربی کی

۴۸۵

[illegible]

کیا کھانے کو ہم کھائیں کہ دل غم سے بھرا ہے
لاشا تو ابھی بھائی کا جنگل میں پڑا ہے

۴۸۶

[illegible]

رونا مجھے دیکھے سے چلا آتا ہے لوگو
لیجاؤ کہ کھانا مجھے یہ کھاتا ہے لوگو

۴۸۷

[illegible]

پیاسے مرے بابا موے میں بھی نہ پیونگی
عباس چچا آئینگے جب پانی پیونگی

۴۸۸

[illegible]

تجھ پر ہے انیس اب یہ کرم رب غنی کا
شہرہ زمین ہے شہرہ تری شیریں سخنی کا

رباعی

یا شاہ زمین و آسمان حیدر ہے
[illegible] زبان حیدر ہے
[illegible]
بیجان ہیں [illegible] جان جہان حیدر ہے

۴۱

[illegible] ہوئی تیغ الاماں [illegible]
دیکھو [illegible] ظلمت کی علامت زمین
[illegible]
[illegible]

چرخ ہلتا تھا زمیں خوف سے تھرّائی تھی
نالۂ فاطمہ زہراؑ کی صدا آتی تھی

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تنے پر دو بیبیں منہ بہنوں سے موڑا بھائی
آپ جنت کو سدھارے ہمیں چھوڑا بھائی

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا تھا احمد مختار کا گھر خاک ہوا
لے عمر خاتمۂ پنجتن پاک ہوا

۴۴

[illegible] فاطمہ کا راحت جان قتل ہوگیا
[illegible] قتل ہوگیا
[illegible] قتل ہوگیا
[illegible]

ظلم اعدا سے ہوا شہر و بطحا خالی
ہوگئی پنجتن پاک سے دنیا خالی

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

قتل فرزند ہوا غالب ہر غالب کا
کٹ گیا باغ علیؑ ابن ابیطالبؑ کا

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

نالۂ شیر الٰہی کی صدا آیا کی
میرا خنجر نہ رکا فاطمہ چلایا کی

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر لیے جاتے ہیں نیزے پہ چڑھانے کے لیے
[illegible] بھی نہیں لاش اٹھانے کے لیے

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خیمے کی ڈیوڑھی پہ سیدانیاں چلاتی ہیں
بیٹیاں فاطمہؑ کی رانڈیں چلی آتی ہیں

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تیغ جب حلق پہ چلتی تو کہا کرتے تھے
اُسے رو کر کہا امت کی دعا کرتے تھے

[illegible]

عرش تھرّاتا تھا جب فاطمہ چلّاتی تھی
الاماں کی مرے بچے سے صدا آتی تھی

[illegible]

جب علی ہاتھ پکڑتے تھے تو ہٹ جاتی تھی
پھر تڑپ کر شہِ بیکس سے لپٹ جاتی تھی

[illegible]

دل بہت ظلم پہ بے کس سے فقط روماں کرو
لٹ چکے خیمہ تو پھر لاشوں کو پامال کرو

[illegible]

تجھکو اللہ نہ بخشیگا یہ کیا کرتا ہے
سرِ شبیرؑ کو خنجر سے جدا کرتا ہے

[illegible]

زیرِ شمشیر گلوے شہِ خوشخو رکھا
آسماں ہلگئے جب سینے پہ زانو رکھا

[illegible]

پاسِ ناموسِ نبیؐ سے کہ نہ زور رہ [illegible]
ہاں سرِ زینبؑ و کلثومؑ پہ چادر نہ رہے

[illegible]

اوٹھ بچھڑ کے گرو بی بی سے گذر جاویگی
ذبح ہو جسدم [illegible] تو مر جاویگی

[illegible]

پھر نہ کچھ حضرتِ شبیرؑ کی آواز آئی
جب گلا کٹ گیا تکبیر کی آواز آئی

[illegible]

آلِ احمدؐ پہ عجب طرح کی آفت آئی
فوج کیا آئی کہ خیمہ میں قیامت آئی

[illegible]

جان طلب کی ان شہداء کو بلادے کوئی
اری لوگو مرے بابا کو بلادے کوئی

[illegible]

اب حسینؑ ابن علیؑ سے ہے زمانہ خالی
ہو گیا آج محمدؐ کا خزانہ خالی

[illegible]

اوٹھو جو دین ناموس کے بٹھانے کو
پیر بابان آتی ہیں بچاری تربت پہ نہانے کو

[illegible]

ظلم تو لشکر اعدا ہے دکھاتا مجھکو
کوئی [illegible] نہیں آتا مجھکو

[illegible]

جی مرا ڈرتا ہے چھاتی سے لگا لو مجھکو
مرے گو ہر نہ کوئی دیکھے چھپا لو مجھکو

[illegible]

او لعین صاحب شمشیر کا پوتا ہوں میں
قید ہونے کا نہیں شیر کا پوتا ہوں میں

[illegible]

[illegible] ہے کہاں سبط نبیؐ کی دولت
کیا ہوئی احمدؐ و زہراؑ و علیؑ کی دولت

[illegible]

رہ گئے ہم اسد اللہ کا پیارا نہ رہا
لٹ گئے خلق میں سرتاج ہمارا نہ رہا

[illegible]

ہم وہ ہیں [illegible]
دست [illegible] الٰہی ہے

۱۴۸

[illegible]

بابا کا تو قصد نہ ادھر سے پسِ بیداد کرو
صدقے میں باپ کی پاؤں تک ذرا یاد کرو

۱۴۹

[illegible]

گھر کے لٹنے کا نہ احوال تاسف کرنا
میری مسند بھی جلا دیں تو نہ تم اُف کرنا

۱۵۰

[illegible]

میں تو صابر ہوں یہ عصر پہ ستم دیکھتے ہیں
آئی آواز ید اللہ کہ ہم دیکھتے ہیں

[illegible]

او بیدرد دیکھوں خط شبیر میں کیا لکھا ہے
اور بیمار کی تقدیر میں کیا لکھا ہے

[illegible]

در سے کبھی تم نہ غافل یہ پدر ہووے گا
شام تک ساتھ تمہارے سر اسر ہووے گا

[illegible]

خون میں گرتے کو بھرا دیکھ کے تھرّائی تھی
ہاتھ کانوں پہ دھرے باپ کو چلائی تھی

[illegible]

تابع مرضیِ حق عابدِ ناشاد رہنا
باپ کی بیکسی و یاس کے شاہد رہنا

[illegible]

ہاتھ باندھے ہوئے گرفتار بلا حاضر ہے
پاؤں سوجے ہوئے حاضر ہیں گلا حاضر ہے

[illegible]

گرد اونٹوں کے قنات اس کے لگا دو بیٹا
ہاتھ پکڑو مجھے محمل میں بٹھا دو بیٹا

۴۷

[illegible]

سر پہ چادر نہیں ہے یہ شان ہماری دیکھو
آج ناموس محمدؐ کی سواری دیکھو

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۴۸

[illegible]

پیشواؤں ہوں گناہوں سے پشیمان ہوں میں
عفو کر جرم کہ آلودۂ عصیاں ہوں میں

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

۴۱

[illegible]

بیدینوں نے لوٹا حرم شبیر خدا کو
سیدانیاں محتاج ہوئیں ایک ردا کو

۴۲

[illegible]

تلوار پکڑ کر علی اکبر نہیں اٹھے
اب ہمدرد سبط پیمبر نہیں اٹھے

۴۳

[illegible]

ہر گز نہ رہائی کسی تدبیر سے ملے گی
کچھ بھی جو رو یئگا تو تعزیر ملیگی

۴۴

[illegible]

تا کیدیں تھیں ہر دم عمر سعد شقی کی
ہاں باندھ لو رسی سے نواسی کو نبی کی

۴۵

[illegible]

وہ تیغ وہ گھوڑا علی اکبر کا کہاں ہے
وہ ننھا سا جھولا علی اصغر کا کہاں ہے

۴۶

[illegible]

اب لاش پہ بھی سبط رسول عربی کی
ہو جائیگی تعلیم ہاتھ اگر سینہ زنی کی

۴۷

[illegible]

ہیں لونڈیاں آزاد [illegible]
اب [illegible] کوئی وارث [illegible]

۴۸

[illegible]

سر کاٹ لو فرزند حسین ابن علی کا
تا فاتحہ خواں بھی نہ رہے سبط نبی کا

۴۹

[illegible]

تعزیہ لئے پلاویں نہ بزرگوں کی لحد کو
سب مر گئے اب کوئی نہ آویگا مدد کو

[illegible]

بچوں سے بھی گر اونٹ پہ فریاد کریگی
دیویں گے وہ ایذا کہ بہت یاد کریگی

[illegible]

منہ خشک ہے بے رونقی ہی کا لو پیٹ دو کر ہاتھ
اور کنپٹیوں تک ہاتھ چوٹے سے میں خم نہیں جھکا ہاتھ

[illegible]

نے پاؤں ہیں اب نہ جو جبکے لائق نگاہ ہے
یہ ضعف ہی اسکے لیے زنجیر بلا ہے

[illegible]

کیونکر نہ ڈریں گی دو دو رسول دوسرا کی
سر ننگے ہیں بلوہ میں ... شیر خدا کی

[illegible]

نکلی تھیں جو جلتے ہوئے خیمے کے تلے سے
لپٹے ہوئے اطفال تھے رانڈوں کے گلے سے

[illegible]

بیماری میں سالم ہیں ضعیفی میں قوی ہیں
غیظ انکا غضب ہے کہ یہ اولاد علی ہیں

[illegible]

فریاد جو ہو ... نہیں ملتا
تمغا قتل کا ہو ... نہیں ملتا

[illegible]

گردن یہ نہیں طوق گلو گیر کے قابل
یہ پاؤں نہیں حلقۂ زنجیر کے قابل

[illegible]

فریاد کو بھی ہاتھ یہ مضطر ہیں اٹھاتے
طوق ایسا گراں ہو کہ کبھی سر نہ اٹھاوے

۲۱۹

[illegible]

ہے ضعف کا باعث نہ نقاہت کا سبب ہے
والبد فقط بخشش امت کا سبب ہے

۲۲۰

[illegible]

ہے زور مرے قبضے میں حیدر کے برابر
دو انگلیاں ہیں تیغ دو پیکر کے برابر

۲۲۱

[illegible]

پر طوق پنہا دو کہ جھکائے ہوئے سر ہوں
میں سید مظلوم کا مظلوم پسر ہوں

۲۲۲

[illegible]

ہے فخر کی جا گر مری گردن میں رسن ہو
پوتے میں بھی لازم ہے کہ دادا کا چلن ہو

۲۲۳

[illegible]

وہی آتش کین خیمے کو حیدر کے لگی ہے
مجھ پر بھی وہی ظلم ہوا بعد پدر کے

۲۲۴

[illegible]

خوش ہوتے کہ اسیری سے کبھی کم دو رہیں گے
ہم وہ ہیں کہ ہر رنج میں صابر ہی رہیں گے

۲۲۵

[illegible]

خنجر تو نہیں حلق سے جو خون بہیگا
کیا طوق کی ایذا بھی نہ بیمار سہیگا

۲۲۶

[illegible]

وہ صاحب قسمت ہے جو داخل شہدا ہیں
ہم قید کے قابل تھے پھنسے رنج و بلا میں

۲۲۷

[illegible]

دم مارا نہ کچھ طوق گلو گیر پہن کر
سجدے کے لیے جھک گئے زنجیر پہن کر

۱۳۹

[illegible]

ہمت ہے کہ ہر رنج میں جو رستہ رہیں ہوں
اس قید میں بھی صبر کا پابند رہو نہیں

۱۴۰

[illegible]

نیزے پہ جو پر خون سر شاہ شہدا تھا
اور شکوہ سینہ پہ تیغ زاویوں میں حشر بپا تھا

۱۴۱

[illegible]

ہوں کور تو یہ ظلم نہ ان آنکھوں سے دیکھوں
صدقے گئی بسمل میں کس آنکھوں سے دیکھوں

۱۴۲

[illegible]

ہاں ایک قدم بیٹے کا مقدور نہیں ہے
بہو بچہ جو منزل پہ ہے تو کچھ دور نہیں ہے

۱۴۳

[illegible]

صدمہ یہ ہوا زینب ناشاد و حزیں پر
اشتر سے گری ہاتھ اٹھا کے زمیں پر

۱۴۴

[illegible]

اے سید کوئی عزیز کوئی نہیں ہائے برادر
بہنا کے لیے لاش آپکی دیکھا ہے برادر

۱۴۵

[illegible]

کو بلو سے چپوں شہ بانو ہر سو نبی ہے
ستار تیرا نام ہے دل اس سے قوی ہے

۱۴۶

[illegible]

سچ ہے کہ عجب تحفہ ہے تسلیم و رضا بھی
تیرے لیے نیزے پہ بھی ہم سے ہیں زینب

۱۴۷

[illegible]

اے امام نہیں اور ہیں وطن بھی نہیں ملتا
مظلوم ہوا ایسے کہ کفن بھی نہیں ملتا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گر لٹ گیا ہے وارث و والی ہوئی صاحب
بچو نے بھری گود بھی خالی ہوئی صاحب

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سوتی تھیں تم رکھے اسی چھاتی پہ سر کو
کیا بھول گئیں بیکس و مظلوم پدر کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھیا علی اصغر کو تو لیتے گئے بابا
اور داغ یتیمی ہمیں دیتے گئے بابا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیماری میں سجاد گرفتار رسن ہے
ہیں قید ہوں لاش آپکی بے گور و کفن ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مشتاق ملاقات ہیں ہم آؤ سکینہ
اس غم میں بھری چھاتی سے لپٹ جاؤ سکینہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیزار ہوئے بیاد سے وہ دن گئے بابا
ہم آئے نہ اور ہمیرے گھر چھن گئے بابا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیتاب ہے دل پھٹی جاتی ہے چھاتی امان
اس لاش سے تو بابا کی بو آتی ہے امان

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چلائی کہ ویران بھرا گھر کیا بابا
ہے ہے تمھیں کس جرم پہ بے سر کیا بابا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیمار کو آرام نہیں ملتا ہے بابا
یہ طوق ہے بھاری کہ گلا چھلتا ہے بابا

۱۴۸

رانڈ ہو چکی تھی جو پہلے سے شہنشاہ کی بہن
شہر اپنی تھی وہ کس بیکس کی الٰہی شہ ابرار

ادھر سکینہ تھی شہ کی پدر کی پیاری بیکار
سب چھوڑیں شاہ کو اور سکینہ تھی بیمار

وہ کہتی تھی منھ شہ سے نہ موڑیگی سکینہ
بابا کے تو لاشے کو نہ چھوڑیگی سکینہ

۱۴۹

تنہائی سے ہے بابا کی یہ آخر میں سوال
دیکھو اور اس کی مصیبت کی یہ باس

جائے نہ کہیں تم سے نہ بابا کی ہے آس
بیٹی کو سیلا باپ سے آئے کے پاس

جاؤنگی کہیں باپ کے پہلو سے میں ہٹ کر
شب جاگی تو سوؤنگی میں چھاتی سے لپٹ کر

۱۵۰

کس طرح سے چھوڑیں یہ بہن بیکس و مضطر
پیٹیں گی یہ لاشے پہ گلا کاٹ کے سر

ہے حال یہ تیری بہنوں کا اے مظلوم
بیکسی بیچاری سے ہے سوز یہ مغموم

عالم میں یہ صدمہ نہ ہوا ہوگا کسی پر
رستے میں ہوئی جو کہ جفا آل نبی پر

۱۵۱

گھر ان میں بیکس ہوں یہ بیکس شاہ
پیٹے گی یہ مادر ابا تو تنہا

یہ کو لاشے کے ہیں بیکس جا
جنگل میں یہ بیکس بیکس چھوڑے جا

بے غسل و کفن فاطمہ کا ماہ جبیں ہے
لاشے کی نگہبانی کو بھی کوئی نہیں ہے

۱۵۲

پہلو سے صدا آتی کہ سر بریدہ ہے شہ جان
تنہائی کا شبیر کے غم ہے مرے ارمان

میں ساتھ چلی ہوں ترے بابا کی نگہبان
رانڈ فاطمہ کا دل ہے تیرا [illegible]

شبیر سے اک دم نہ جدا ہوئیگی زہرا
آغوش میں لاشے کو لیے روئیگی زہرا

رباعی

اقبال و حشمت و عزت ساتھ [illegible]
یوں ہے کس [illegible] [illegible]

دنیا سے کس [illegible] سبھی نے زمان
دولت [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible]

زہرا نہیں، نبیؐ و علیؑ و حسنؑ نہیں
پھر کیا رہا جہان میں جب پنجتن نہیں

[illegible]

کیا کیا گل ریاض محمدؐ خزاں ہوئے
تھی جن سے روشنی وہ ستارے نہاں ہوئے

[illegible]

کیونکر نہ داغ اٹھاؤں تن چاک چاک پر
مسند نبیؐ کی چھوڑ کے سوتے ہو خاک پر

[illegible]

ایذا ہی بعد رنج تن پاش پاش کو
تربت میں گاڑتے نہیں سید کی لاش کو

[illegible]

زہرا برہنہ سر تھیں علیؑ اشکبار تھے
خوابیدگان کنج لحد بیقرار تھے

[illegible]

کیونکر بہن کے دل پہ نہ غم کا وفور ہو
جب جسم پاک آپ کا تیغوں سے چور ہو

[illegible]

اک ایک سرو قد کا گلا رن میں کٹ گیا
سب فاطمہؑ کا باغ اسی بن میں چھٹ گیا

[illegible]

ماتم کرو کہ سید ذیجاہ مر گئے
اہل حرم تباہ ہوئے شاہ مر گئے

[illegible]

جلاؤ گے جو اہل حرم بیگناہ کی
ڈیوڑھی یہ ہے امام فلک بارگاہ کی

[illegible]

ہاں اذن جبرئیل کو جہاں تک ملا نہیں
پاس ادب سے وہ بھی آگے بڑھا نہیں

[illegible]

دانستہ اہلبیت نبی کو ستائینگے
مسند محمد عربی کی جلائینگے

[illegible]

آقا تمھارے سب حرم لوٹے جاتے ہیں
یا شبّر حق بچاؤ کہ ہم لوٹے جاتے ہیں

[illegible]

رفعت میں اوج عرش بریں سے دو چند ہے
کرسی سے اس مکان کا پایہ بلند ہے

[illegible]

کانوں سے ننھے بچوں کے گوہر اتارینگے
کبریٰ جو پہنے ہوگی وہ زیور اتارینگے

[illegible]

نامحرموں کو قہر الٰہی کا ڈر نہیں
ہاں بیبیاں لوٹی جاتی ہیں تمکو خبر نہیں

[illegible]

سیدانیو نکلے فضہ سے آگاہ کیا انہیں
ثابت کسی کے سر پہ کسی کی ردا نہیں

[illegible]

کُنبا تھا گھر جو بادشہ مشرقین کا
غل تھا ہاشمی کی آل میں ہائے حسین کا

[illegible]

نامحرم آکے خیمۂ عصمت میں بھر گئے
پوچھو کسی سے تم مرے بابا کدھر گئے

۱۹

[illegible]

ہائے ہی میں کیا کروں یہ مہم کون سر کرے
کوئی خدا کے واسطے انکو خبر کرے

۲۰

[illegible]

خالی ہوا زمانہ ترے بابا جان سے
اٹھ کر نماز عصر سدھارے جہان سے

۲۱

[illegible]

امت سے کسی کی نہ خوف خدا کیا
زہرا کی بہوؤں بیٹیوں کو بے ردا کیا

۲۲

[illegible]

فریاد کی صغیروں نے منہ ڈھانپ ڈھانپ کے
گر گر پڑے زمین پہ سب کانپ کانپ کے

۲۳

[illegible]

چلائی وہ یتیم کہ راحت کے دن گئے
فریاد ہے حسینؑ کے گھر سے چھن گئے

۲۴

[illegible]

سمجھو نہیں لعین نے طمانچے لگائے ہیں
بیٹی پہ سب حسینؑ نے صدمے اٹھائے ہیں

۲۵

[illegible]

استادہ صحن میں ہوئے خیمے سے بھاگ کے
رخسارے تمتمائے شعلوں سے آگ کے

۲۶

[illegible]

گورا گلا وہ حلقۂ طوق و رسن میں تھا
مہتاب آسمانِ شرافت گہن میں تھا

بیان ...
۲۷

[illegible]

کنبہ نبیؐ کا مورد بیداد ہو گیا
گھر فاطمہؑ کا ظلم سے برباد ہو گیا

[illegible]

بولا سبھوں کو فتح دکھانا ضرور ہے
نیزہ و نیزہ ان سر وں کو چڑھانا ضرور ہے

[illegible]

تھی آرزو کہ قتل امام زمانہ ہو
سرشہ کا لیکے کوفے میں جلدی روانہ ہو

[illegible]

شیعہ تھے ان دوستدار جناب رسول تھے
وہ دونوں عاشق سبط رسول تھے

[illegible]

اک بدنہاد کو علی اکبر کا سر دیا
اور اک لعین کے ہاتھ میں اصغر کا سر دیا

[illegible]

زہرا کا نہ علی و نبی کا ادب کیا
کوچ اُسنے لیکے شاہ کا سر وقت شب کیا

[illegible]

سارا مکان نور سے معمور ہو گیا
گھر میں فروغ روشنی طور ہو گیا

[illegible]

اماں کا گھر بھرا ہوا ویران کر گئے
وارثی ہماری گود کو سنسان کر گئے

[illegible]

پوشیدہ دست غم میں تصویر شاہ لی
ڈر سے ٹھہر سکا نہ کہیں گھر کی راہ لی

[illegible]

کیا سانحہ ہے جس سے مرا دل لرز گیا
اُسنے کہا کہ یہ سر سبط رسول ہے

۳۷
کوفہ میں وقت صبح یہ لیکے لعین گیا
ابن زیاد سے صلہ لینا بدل چاہا
تھی حسین کی نہ بیبیوں کی اسکو کچھ حیا
کہتا تھا یہ سر ہے سلطان کربلا

جب اسکو خون بھرا ہوا یہ سر دکھاؤنگا
اسکے صلے میں خلعت و انعام پاؤنگا

۳۸
لایا وہ دین کیا ظلم زر سے غضب
جب گھر میں پہنچا اندر سے صبح تک غضب
حسین کا اشک سے غضب
رکھا تھا یہ سر اس نے غضب

جن و ملک تو روتے ہیں اور تجھکو غم نہیں
ظالم یہ سر حسینؑ کا قرآن سے کم نہیں

۳۹
جب نصف شب ہوئی تو اٹھی وہ نیک خو
اور تھی شان سے آئی برقعہ پوش
ایک روشنی سی آئی نظر گھر میں چار سو
اٹھی تو دیکھا وہ سر سے گھر میں نور

بولی کہ تابہ چرخ ہے نور اس مکان سے
اترا ہے کیا زمین پہ چاند آسمان سے

۴۰
چلائی پیٹ ہاتھ مار کے بولی وہ خوش خصال
آیا ہے تو جو لے کے یہ سر فاطمہ کا لال
گھر میں ترے آ گیا ہے خانہ خدا کا جلال
دنیا سے تو اٹھ جائیگا بہت جلد بدمآل

وا حسرتا حسینؑ سے زینبؑ بچھڑ گئی
ہے ہے بتولؑ پاک کی کھیتی اجڑ گئی

۴۱
بولی یہ سر جو دیکھا وہ بی بی سوگوار
سر پیٹ کے رونے لگی وہ زار زار
چلائی ہائے بی بی کہ گھر میں یہ ایکبار
آئی ہے شامت ... سر کو لے کے بدکار

پایا محل جو گھر میں نہ آرام چین کا
بھاگا وہاں سے لیکے لعیں سر حسینؑ کا

۴۲
تھی اک لعین کی بیوی کہ وہ سر کا اشتباہ
دیکھی جو اس نے سر کی یہ قدرت الٰہ
کیا دیکھا کہ روشنی سے ہے گھر میں واہ واہ
... زمین پر ضیا ہے جو چاند ہے

یہ نور طعنہ زن ہے تجلی طور پر
ہے چرخ آفتاب کا عالم تنور پر

۴۳
لایا یہ سر جو آدمی تو غضب ہے
گھر میں اس کے بیبیوں کا ماتم ہے
افلاک ... زمین کے بیچ ہے
سر حسین کا لے کے ...

پیش خدا جو روز قیامت کو جائیگا
بتلا مجھے رسولؐ کو کیا منہ دکھائیگا

۴۴
اک رات وہ نجس تھا جو پہنچا سر گھر
اک نار وہ زیادہ تھی اسکے گھر
بی بی ... سلطان گھر
اسکی ... چھپا کر

ناری نے کچھ نہ فرق کیا نار و نور میں
رکھا سر حسینؑ چھپا کر تنور میں

۴۵
حیران تھی وہ بی بی یہ دیکھ کے
بستی نورانی ... روشن
... زمین ... آسمان
زمین پر ...

پر نور کیوں تنور سے سارا مکان ہے
کیسی یہ روشنی ہے کہ تا آسمان ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنسو رواں ہیں آنکھوں سے اور لب پہ نالے ہیں
ہاتھوں پہ تین بیبیاں اُسکو سنبھالے ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
فریاد ہائے یہ امت احمدؐ نے کیا کیا
چھاتی پہ چڑھ کے تن سے سر اُسکا جدا کیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
آنکھوں کو شہ کے سر سے وہ مل مل کے رو دیئے
بس کربلا میں لاش پہ اب چل کے رو دیئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وارث میں پیٹتی ہوئی آئی ہوں دور سے
دیکھا وہ ماں کو نکل کر تنور سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تم چھٹ گئے بہن سے بہن تم سے چھٹ گئی
ہے ہے کمائی فاطمہؑ کی بن میں لٹ گئی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رقت کا تھا یہ جوش کہ تھرا کے گر پڑی
دیکھا جو سر تنور میں غش کھا کے گر پڑی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیکھا اٹھا جو گرد سے رخ نور عین کا
گودی میں بن سے لے لیا سر نور حسینؑ کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاری بہن اسیر ہے بلوائے عام میں
دولت مری لٹا گئے امت کے کام میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تو نیک اعتقاد ہے وہ بد سرشت ہے
دوزخ مکان ہے اُسکا ترا گھر بہشت ہے

۵۵۹

[illegible] کیا سوال یہ [illegible] سے [illegible]

[illegible] بیبیاں [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] یقین

یہ بیبیاں حسین کے پرسے کو آئیں یقین

۵۶۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رو رو کے یہ کہتی تھیں جو مشہور [illegible] کا

وہ فاطمہ تھیں اور یہ سر ہے حسین کا

۵۶۰

[illegible] صدا [illegible] پیش سے [illegible]

نیزے سے نکال لیا شاہ دین کا سر

[illegible] اور کس جانب [illegible]

[illegible] حسین [illegible]

ہنگام صبح غم کی چھری دل پہ چل گئی

جنگل میں بیٹھی ہوئی گھر سے نکل گئی

۵۶۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روتی گئی کہ عاشق نام حسین ہیں

تقریر سے فقط ہیں درد و غم کے بین ہیں

رباعی

کیا حال کہیں دل کی پریشانی کا

[illegible] حیرانی کا

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

کیوں زر کی ہوس میں [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

راحت کا مزا [illegible] نکلا
دل سے [illegible] نکلا
[illegible]
[illegible] نکلا

رباعی

[illegible] کیا حاصل
[illegible] کیا حاصل
[illegible] ایمان
[illegible] کیا حاصل

۴۱
[illegible]
یوں تو اس شہر میں بندی نہ کبھی آئی تھی
ننگے سر رانڈیں تھیں اور خلق تماشائی تھی

۴۲
[illegible]
ننگے اونٹوں پہ جو سیدانیاں محبوس ہیں یہ
احمدؐ و حیدرؑ و شبیرؑ کے ناموس ہیں یہ

۴۳
[illegible]
سر پہ اک ایک کے تھی صولت و شوکت ظاہر
بعد مرنے کے بھی تھی شان شجاعت ظاہر

۴۴
[illegible]
کوئی غمگین تھا اور شاد کوئی ہوتا تھا
کوئی ہنستا تھا سر نیزہ کوئی روتا تھا

۴۵
[illegible]
پر تماشائیوں کی چھاتی پھٹی جاتی تھی
با جو سنتے ہای حسیناؑ کی صدا آتی تھی

۴۶
[illegible]
رتبہ پہونچا یہ شہنشاہ بنی ہاشم کا
سر ہے نیزے پہ دھرا ماہ بنی ہاشم کا

۴۷
[illegible]
پردے والے سر بازار نہ دیکھے ہونگے
ایسے قیدی کبھی زنہار نہ دیکھے ہونگے

۴۸
[illegible]
گردنیں ڈالے ہوئے چپکے چلے جاتے تھے
آنسو ان گھوڑوں کی آنکھوں سے بہے جاتے تھے

۴۹
[illegible]
نیزے پر یوسفؑ یعقوبؑ کا سر دیکھا ہے
یا سنان پر ترے محبوب کا سر دیکھا ہے

۱۰

[illegible] بیاہ کی رسمیں [illegible] کرکے اٹھایا بیان
[illegible] سید مرسل کی [illegible] نشان
ہیں سب [illegible] بنا ہو عریان
سہرا باندھے [illegible] نوشاہ جدا ہو [illegible]
عقد کے بعد [illegible]

اسطرح بیاہ کسی کا نہ ہوا ہے نہ ہوگا
ایسا ناشاد تو کوئی نہ بنا ہوگا

۱۱

کس سنان پر تھا سر سبط رسول عربی
[illegible] بنت نبی
[illegible]
ہے عیاں [illegible] کہاں [illegible]
[illegible]

اسکا کیا نام ہے یارو یہ لیسر کسکا ہے
کس سے پوچھیں نہیں معلوم یہ سر کسکا ہے

۱۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تن سے سر میرے عزیزوں کا اُتارا ناحق
ہیں وہ ہیون بھوکا پیاسا جسے مارا ناحق

۱۳

[illegible] ابھی [illegible] آیا تھا
[illegible] نہ دولہا بنایا تھا
[illegible] دن [illegible] بلایا تھا
پردہ [illegible]

گھر لٹا کر کوئی یہ جور و جفا کرتا ہے
اپنے مہمان سے کوئی بھی یہ دغا کرتا ہے

۱۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ان لعینوں نے جدا تن سے کیا سر میرا
خیمے سب پھونک دیے لوٹ لیا گھر میرا

۱۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

سر کے بے کاٹے نہ اُترا مرے سینے پر سے
رگڑے دیے سے گلا کاٹا مرا خنجر سے

۱۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ننگے سر لوٹے میں اونٹوں پہ بٹھا کر لائے
چادریں بھی نہیں بیبیوں کو اڑھا کر لائے

۱۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آج جو اس مری پیاری پہ ستم ٹوٹے ہیں
یہ مری روح پہ داغ الم ٹوٹے ہیں

۱۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تھا ورم پاؤں پہ تن [illegible] سے [illegible] اٹھا
بیٹی کھینچے ہوئے اونٹوں کی مہار اٹھا

[illegible]

کہتا تھا ظالمو مجھے کیوں ستاتے ہو
چل نہیں سکتا ہوں کھینچے لیے جاتے ہو

[illegible]

جو جوان اس بیکس و تنہا پہ ستم ڈھاتے تھے
پیٹا کو سینہ و سر اہل حرم [illegible]

[illegible]

یہ [illegible] کار نہیں پاس ہمارا کرنے
پاس [illegible] آ کے ہیں رانڈوں کا [illegible] کرنے

[illegible]

اب غش آیا تو نہیں پھر میں سنبھل سکنے کا
گر پڑا ایک تو ہرگز نہیں چل سکنے کا

[illegible]

[illegible] گرا الٹو پہ پھوڑا سر تھا
عرق شرم سے ایک ایک کا چہرہ تر تھا

[illegible]

دل [illegible] خوف سے فق تھے چہرے
جور اعدا سے کئی بچوں کے فق تھے چہرے

[illegible]

ظالمو ایک تو ہے طوق و سلاسل بھاری
اور [illegible] آج کی منزل بھاری

[illegible]

[illegible] کوئی کانپتی تھی
اور کوئی [illegible] ہاتھوں سے منہ ڈھانپتی تھی

[illegible]

[illegible] سکتا تھا نہ رو کر کوئی بچہ پانی
ڈر سے اعدا کے [illegible] تھا زہرہ پانی

[illegible]

کبھی کھینچ [illegible]
نوک نیزوں کی [illegible]

[illegible]

[illegible] اختیار ہوں میں
[illegible] قید میں اعدا کی ہوں ناچار ہوں میں

[illegible]

کبھی بالوں سے کبھی ہاتھوں سے منھ ڈھانپتے تھے
پانوں گھٹنے میں تھے سب کے قدم کانپتے تھے

[illegible]

[illegible] وہ دلاور [illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] اٹھانے والے
مر گئے سب [illegible] کھانے والے

[illegible]

وہ ہیں مر کر اسے صورت نہ دکھاؤنگی میں
سامنے حاکم ظالم کے نہ جاؤنگی میں

[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible]

[illegible] قیدی
[illegible] قیدی

[illegible]

چل تو چل ورنہ ابھی شمر کو بلواتا ہوں
سر دربار تجھے کھینچ لیے جاتا ہوں

[illegible]

کھینچکر تو جو یہاں سے مجھے لیجاویگا
کیا پیمبر کو نہ منھ حشر میں دکھلاویگا

[illegible]

شمر سے سنتے ہی یہ بیان بی کہنے لگیں
کوئی وارث جو نہ تھا [illegible] رونے لگیں

[illegible]

[illegible] دنیا کے شہنشاہ کی بیٹی ہوں میں
دستگیر اسد اللہ کی بیٹی ہوں میں

[illegible]

بنت زہرا کسی تدبیر نہیں آتی ہے
شہ مظلوم کی ہمشیر نہیں آتی ہے

[illegible]

آج کیوں [illegible] آگاہ یہ جلاد نہیں
یا اصحاب عبا کی بیبیاں کیا یاد نہیں

[illegible]

کیا جواب [illegible] اسکا پیمبر کو تو دیگا ظالم
تو نے برباد کیا خانۂ زہرا ظالم

[illegible]

میں تو سنتا ہوں بہت بیکس و مجبور ہیں وہ
کوئی وارث بھی جیتا ہے [illegible] ہیں وہ

[illegible]

عرض کی شمر نے تب زینب دلگیر یہ ہے
دختر فاطمہ شاہ کی ہمشیر یہ ہے

[illegible]

کچھ سزا تو نے نہ اس ظلم کی پائی ظالم
مر گئے وہ پہ تجھے موت نہ آئی ظالم

[illegible]

شہ مظلوم کی خواہر کی اتارے گردن
تن سے اس بیکس و مضطر کی اتارے گردن

[illegible]

دخترِ فاطمہ کے لال کرامت کیجے
اپنی ہمشیر کی اس وقت حمایت کیجے

[illegible]

منھ چھپانے کو نہ برقع نہ ردا دیتا ہے
دخترِ فاطمہ زہرا کو سزا دیتا ہے

[illegible]

ظلم عورت پہ یہ اللہ سے ڈرتا نہ ظالم
دخترِ فاطمہ کو قتل نہ کر اے ظالم

[illegible]

نہ فصل [illegible] میں [illegible] ہوں ظالم
[illegible] تو ترا تخت الٹ دوں ظالم

[illegible]

سر محمد و مرتضیٰ کو نہیں جو عریاں ہوگا
درہم و برہم ابھی دفترِ امکاں ہوگا

[illegible]

اب کہاں ہیں [illegible] جو بچا دیں تجھکو
[illegible] بابا جو بچا دیں تجھکو

[illegible]

ہاتھ گر سینہ سے اٹھا تیرا تو گل جاویگا
[illegible] دیکھیگا تو جل جاویگا

[illegible]

جسکے غمگین ہیں نبی آہ یہ وہ ماتم ہے
جسکا پایاں نہیں واللہ یہ وہ ماتم ہے

۴۱
[illegible]

شمشیر ستم چل گئی ان دونوں کی گردن پر
کیا بیکسی و یاس برستی ہے سرون پر

۴۲
[illegible]

مین کہتا تھا دلبن کہ کہاں جا کے چھپے ہین
اسکی نہ خبر تھی مرے گھر آکے چھپے ہین

۴۳
[illegible]

اک رحم کہ معصوم ہین کم پائے ہین ظالم
ہم چھپنے کو دامن مین ترے آئے ہین ظالم

۴۴
[illegible]

بابا کو انھین کے تہ شمشیر کیا ہے
بازون مین رسن باندھ کے تشہیر کیا ہے

۴۵
[illegible]

آئے ہین کہان ہم در زندان سے نکل کے
معلوم ہوا پڑ گئے پھندے مین اجل کے

۴۶
[illegible]

دہشت سے تری سینون مین دل ہلتے ہین ظالم
اب تصدق رسن کرتے گلے چھلتے ہین ظالم

۴۷
[illegible]

لیکن سو ڈھونڈھتا پھرتا تھا نہ ہاتھ آتے تھے دونون
ڈرتے تھے جدھر راہ نکل جاتے تھے دونون

۴۸
[illegible]

اک حجرے مین مسلم کے وہ پیارے نظر آئے
بالائے زمین عرش کے تارے نظر آئے

۴۹
[illegible]

آگاہ ہو مسلم کے یہین لخت جگر ہین
مارا ہے دغا سے جسے ہم اسکے پسر ہین

۱۰

یہ سنتے ہی معصوموں نے [illegible]

[illegible]

[illegible]

ان دونوں [illegible] رحم نہ آیا

باہر لعینوں سے آیا جو زلفوں کو پکڑ کر
استادہ کیا چوب سے رسی میں جکڑ کر

۱۱

جب [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تقصیر جو کچھ ان سے ہوئی ہو وہ بحل کر
ہے ہے مجھے مہمانوں کے منہ سے نہ خجل کر

۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

کس یاس سے بھی ہے مرا منہ تکتے ہیں دونوں
دہشت سے تو ابھی کچھ نہیں کہہ سکتے ہیں دونوں

۱۳

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

اب خلق سے معصوموں کے شمشیر ملیگی
سر انکے دکھاؤنگا تو جاگیر ملیگی

۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہے ہے مرے آقا مری امداد کو پہونچو
اے شاہ غریباں مری فریاد کو پہونچو

۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

مجبور ہوں طاقت نہیں اٹھنے کی زمیں سے
اللہ بچاوے تمھیں اس دشمن دیں سے

۱۶

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بیکس ہیں مسافر ہیں اور آوارہ وطن ہیں
یہ کیا ہے ستم کہ گرفتار رسن ہیں

۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بچ جائینگے ہم خلعت و زر پائیگا ظالم
گر قتل کیا ہمکو تو پچتائیگا ظالم

۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

پائینگی جو ہمکو ترے قدموں پہ گرینگی
کس طرح محبت سے ترے گرد پھرینگی

[illegible]

ہم بندگی رب کریں تو ہم پہ جفا کر
ایک ہاتھ میں سر دولہا کے تن پر سے جدا کر

[illegible]

سر پیٹتے ہاتھوں سے پیمبر نظر آئے
آغوش میں مسلم کی وہ دلبر نظر آئے

[illegible]

کس واسطے محتاجوں کو ناداروں کو مارا
تقصیر بھی کیا جو وطن آوارہ کو مارا

[illegible]

اک حشر بپا ہو گیا خنجر کے چلے پر
بھائی نے گلا رکھ دیا بھائی کے گلے پر

[illegible]

جو کام کیا میں نے وہ ہوتا نہ کسی سے
کچھ کم نہیں یہ قتل حسین ابن علی سے

[illegible]

ناداں ہو کہ اب منصب و جاگیر ملے گی
ظالم تری گردن سے بھی شمشیر ملے گی

[illegible]

ٹکڑے ہوئے دل کو میں کہاں پاؤں ظالم
ان لاشوں پہ رونے کے لیے آئی ہوں ظالم

[illegible]

کب میں نے کہا تھا تجھے سر لائیو ظالم
مل جائیں تو قیدی انھیں کر لائیو ظالم

[illegible]

ہر وقت مناجات و دعا مانگ خدا سے
محفوظ رہوں خلق میں اس رنج و بلا سے

رباعی

ویراں ہو کوئی گھر تو کہیں آبادی ہے
راحت ہے کسی کو اور کسی کو بربادی ہے
اک عشرت و غم کا ہے یہ مجمع دنیا
ماتم ہے کسی جا تو کہیں شادی ہے

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

اس ہستی موہوم پہ [illegible]
[illegible] گلشن جنت ہے
[illegible]
[illegible]

رباعی

اس [illegible] کی تعریف کا [illegible]
[illegible]
یارب [illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
اک اک کا دل [illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible] دنیا میں [illegible]
دنیا کی [illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible]

او سینوں پہ کچھ ہو مقصر تو خوشی تھی ہمیں
فاطمہ کی بیٹی ہو یہ شبیر خدا اور شہ زمن

[illegible]

اٹھکے فرماتی ہیں کس گوشے میں جاؤں زینب
ہاتھ ملتی ہیں تو منہ اپنا چھپاتی ہے زینب

[illegible]

آہ سرگرم ہے سینے سے نکلی جاتی ہی
جیسا گھر گئے ہیں سسکر تو دہلی جاتی ہی

[illegible]

بیٹھ جاتے ہیں تو جھنجلا کے اٹھاتے ہیں یزید
بوریاں تیروں کی شانوں میں چھپاتے ہیں لعین

[illegible]

کم نہ کچھ مرتبہ آل عبا ہوئیگا
عاصیوں کا ابھی پرسے میں بھلا ہوئیگا

[illegible]

صدقے اماں یہ گرہ عقدہ کشا کھولیگا
بی بی اس عقدہ مشکل کو خدا کھولیگا

[illegible]

اسکی مظلومی پہ بیتاب حرم ہوتے ہیں
دیدہ حلقہ زنجیر سے اور روتے ہیں

[illegible]

دمبدم ساس بھی سر پٹکتی ہے ساتھ اسکے
ابھی کنگنا نہ کھلا تھا کہ بندھے ہاتھ اسکے

[illegible]

بھول جائیگا یہ سب کہ جو آنکھیں پاؤنگی
دوڑ کر چاند سی چھاتی سے لپٹ جاؤنگی

[illegible]

وجہ کیا کوئی تقصیر پہ منہ موڑا ہی
سلیمان مکانے کو اعدا میں مجھے چھوڑا ہی

[illegible]

منہ دکھاتے نہیں شفقت یہ بھلانا کیسا
خواب میں آ کے نہ چھاتی پہ سلانا کیسا

[illegible]

اک طرف لوٹ کا سب پیر و زر رکھا تھا
اور تلے فاطمہ کے لال کا سر رکھا تھا

[illegible]

اس طرف سے تو نہ دلہن کی صدا آتی تھی
اور اس سمت سے ہمشیر کی صدا آتی تھی

[illegible]

مارے دہشت کے ہوا انکا گھٹا جاتا ہی
ہر قدم ایک ضعیفہ کو غش آجاتا ہی

[illegible]

ہی جو سلطان عرب اسکی نواسی ہی وہ
کلمہ گو جسکے ہیں سب اسکی نواسی ہی وہ

[illegible]

قافلہ یون تو سبھی شام و سحر روتا ہی
پر وہ روتی ہی تو شبیر کا سر روتا ہی

[illegible]

ہوش میں آ کے بھائی کو وہ جب تکتی ہی
دیر تک قیدیوں میں سینہ زنی ہوتی ہی

[illegible]

چھاتیاں پیٹتی ہیں اس درد سے وہ روتی ہی
شمر جب آنکھ دکھاتا ہی تو چپ ہوتی ہی

[illegible]

صاف خورشید کی شکلیں جو نظر آتی ہیں
آنکھیں منہ سب ان لعلوں کی بند ہوئی جاتی ہیں

[illegible]

جلوہ روشنی طور نظر آتا تھا
چہرہ آنکھوں کو بجز نور نظر آتا تھا

[illegible]

تھا جو منظور [illegible] آل عبا کا پردہ
[illegible] پردہ

[illegible]

آ پہنچے سب جو کہ ستمگار جو لیجانے لگے
حضرت زینب و کلثوم کو غش آنے لگے

[illegible]

خلق میں کسکے لیے مرتبۂ عالی ہی
کسکا اقبال ہی اور کسکی بداقبالی ہی

[illegible]

بیٹھنے کا کہیں دنیا میں سہارا نہ رہا
پنجتن اُٹھ گئے اب زور ہمارا نہ رہا

[illegible]

فتح بیشبہ ہوئی سلطان حجازی [illegible]
جنکی تلوار کا شہرہ تھا وہ غازی [illegible]

[illegible]

فتح خنجر سے ہوا جو وہ پدر کسکا ہی
آپ ذرا غور سے دیکھو تو یہ سر کسکا ہی

[illegible]

ہمکو بیقدر جو سمجھا تو خطا کرتا ہی
دیکھ مصحف میں خدا کسکی ثنا کرتا ہی

۳۲۸

[illegible]

قرب ایسا کسے اللہ کی درگاہ میں ہی
فرق قوسین بتا کس میں اور اللہ میں ہی

[illegible]

آگ دی خیمے کو اور زیور و زر لوٹ لیا
جسکو دو زبان خضر ملک تھے وہ گھر لوٹ لیا

[illegible]

نہ محمد سے نہ حیدر سے حیا کرتا ہی
قطع ہو جائے ترا ہاتھ یہ کیا کرتا ہی

[illegible]

کس سے ... ہاتھ میں ہی ... [illegible] آئی
بد ... کے لیے عرش سے تلوار آئی

[illegible]

تیغ سے سر قید میں اس رات کی بیاہی آئی
جسکو شادی ہوئی اور ہم پہ تباہی آئی

[illegible]

تجکو پیار نہیں گو ہمکو تو پیارے ہیں یہ
عرش تک جنکا ہی شہرہ وہ ستائے ہیں یہ

[illegible]

حق کا دریائے غضب جوش میں جب آئیگا
باندھنا ہاتھ کا سادات کے کھل جائیگا

[illegible]

اور ان ظلم رسیدوں پہ جفا کرنے لگا
لب فرزند پیمبر پہ چھڑی دھرنے لگا

[illegible]

ان کھلے بالوں کو اب ہاتھ نہ دھرتی ہوں میں
لے شکایت تری اللہ سے کرتی ہوں میں

بند

[illegible]

[illegible]

نہ ٹلا ظلم میں کہیں قہر الٰہی آجائے
کہیں امت کی نہ کشتی پہ تباہی آجائے

بند

[illegible]

[illegible]

چپ ہیں جو ہم پہ ستم راہ رضا میں ہوگا
اسکا انصاف تو دربار خدا میں ہوگا

رباعی

[illegible]

[illegible]

بند

[illegible]

[illegible]

اتنی سی بات پہ مصروف بکا ہوتی ہو
تم بڑی ہو نہ بچو رکھنے سے خفا ہوتی ہو

بند

[illegible]

[illegible]

بس انیس اب جگر و قلب پھٹا جاتا ہے
حال زندان کا نہیں منھ سے کہا جاتا ہے

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

مجلس میں [illegible] پیاسا [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible] اسلام [illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

احسان [illegible]

[illegible] احباب حسین

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

رباعی

مجلس میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

پانی پانی [illegible]

[illegible]

زندان کی صعوبت ہے غریب الوطنی ہے
دل ہائے حسینا کا ہے اور سینہ زنی ہے

[illegible]

شادی بھی ہوئی تھی نہ ہوئی رخصت حجلہ کی
میں مر نہ گئی ہائے بلا لینے پسر کی

[illegible]

پاؤنگی کہاں فاطمہ زہرا کے پسر کو
ہیں ڈھونڈھتی آنکھیں مری مظلوم پدر کو

[illegible]

نورانی بدن خاک سے پیوند لگے ہیں
عریاں ہیں سر اور گریبان پھٹے ہیں

[illegible]

ہیں کاہے کو واقف ابھی اسیری کے محن سے
گھٹ گھٹ کے بس اب جان نکل جائیگی تن سے

[illegible]

چھاتی سے حسین آکے لگا دینگے مری جان
عباس علی پانی پلا دینگے مری جان

[illegible]

کہتی ہے کوئی یاد محمد کے پسر کو
دیوار سے رو کر کوئی ٹکراتی ہے سر کو

[illegible]

تم چھٹ گئے کٹوا کے گلا رنج والم سے
اب کون چھڑا ویگا ہمیں قید ستم سے

[illegible]

سینہ مرا اب درد تیمی سے طپاں ہے
بچھڑی ہوں پدر سے مجھے آرام کہاں ہے

[illegible]

یاد آتا ہے بابا کا وہ چھاتی پہ سلانا
[illegible] وہ مرا ناز اٹھانا
وہ پیار کی باتیں وہ مرا ہاتھ پھرانا
وہ شفقت سے مری [illegible] منہ چومتے جانا

تاحشر بس اب شاد نہ ہووے گی سکینہؑ
چین آویگا جب قبر میں سوئیگی سکینہؑ

[illegible]

[illegible]

بابا کی جدائی نے یہ بیتاب کیا ہے
کانوں کا بھی اب درد مجھے بھول گیا ہے

[illegible]

[illegible]

جان و جگر شاہ مدینہ کو غش آیا
فریاد ہے فریاد سکینہؑ کو غش آیا

[illegible]

[illegible]

در شمر کا ہے کنہ میں چلا نہیں سکتی
وہ آ نہیں سکتے ہیں میں واں جا نہیں سکتی

[illegible]

[illegible]

یہ رنج و الم تھا دل غمناک کے اوپر
بسمل کی طرح لوٹتی تھی خاک کے اوپر

[illegible]

[illegible]

یاد اسکو نہیں شہ کی فراموش ہوئی ہے
بابا کو یہ روئی ہے کہ بیہوش ہوئی ہے

[illegible]

[illegible]

دشمن تری آواز کا وہ دشمن دیں ہے
ہم بیکس و مجبور ہیں کچھ زور نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

بند آنکھیں ہیں منہ کھولے مری ماہ جبیں ہے
کیا منہ میں چواؤں میں پانی بھی نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

بیتاب ہے مل لے شہ مظلوم کے سر سے
محروم نہ رہ جائے وہ دیدار پدر سے

(۱۱۵)

جب [illegible] طلائی مین رکھا تھا سرِ پاک

[illegible]

[illegible]

[illegible]

خوشبو اُسے شبیر کی زلفوں کی سنگھا دو
سر باپ کا مظلوم سکینہ کو دکھا دو

(۱۱۶)

[illegible] سکینہ ہے شہ والا [illegible]

[illegible] سکینہ [illegible]

[illegible] مظلوم [illegible]

[illegible]

آہستہ کہا روح مرا پاتی ہے لوگو
بو بابا کی زلفوں کی چلی آتی ہے لوگو

(۱۱۷)

بچی نے کہا [illegible]

[illegible]

[illegible] اور [illegible]

وہ [illegible]

اب منہ سے نکلتا ہے کلیجہ مرا پھٹ کر
وہ چھاتی کہاں جس پہ میں سوتی تھی لپٹ کر

(۱۱۸)

[illegible] سر [illegible]

[illegible] بابا [illegible]

[illegible]

[illegible]

شبیر کا سر آیا ہے تعظیم کو اٹھو
زہرا کے جگر بند کی تسلیم کو اٹھو

(۱۱۹)

[illegible]

[illegible]

زینب [illegible] سکینہ [illegible]

[illegible]

بابا کا مرے سر ہے یہ پہچان گئی میں
ان خون بھری زلفوں کے قربان گئی میں

(۱۲۰)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

نے پاس ہیں آپ اور نہ چچا جان ہمارے
فریاد کہ مجروح ہوئے کان ہمارے

(۱۲۱)

[illegible]

[illegible] تسلیم [illegible]

زینب [illegible]

[illegible]

[illegible] ہاتھوں پہ بھائی کا بہن کے جو دھرا تھا
[illegible] نورِ خدا چار طرف جلوہ نما تھا

(۱۲۲)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وا ہو گئیں آنکھیں شہ مظلوم کے سر کی
بیٹی پہ عجب یاس سے حضرت نے نظر کی

(۱۲۳)

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

روتی ہو تو دکھلا دو ذرا شکل پدر کو
بہلی ہو سکینہ تو ہوا لے کے سر کو

[illegible]

گر تنگ ہے چھپا لیتی ہوں اس خون بھرے سر کو
دیکھا نہیں جی بھر کے ابھی اپنے پدر کو

[illegible]

اک واصرم ہوئی خانۂ زندان میں بکا کی
تھا شور کہ شبیر کی عاشق نے قضا کی

[illegible]

مادر سے بھرے وقت میں منھ موڑ گئیں تم
اس قید میں رونے کے لیے چھوڑ گئیں تم

[illegible]

ہوگا نہ قلق روح مری شاد رہیگی
واللہ مری گور بھی آباد رہیگی

[illegible]

مادر تری مظلومی سے قربان سکینہ
معصوم سکینہ مری نادان سکینہ

[illegible]

پوشیدہ نہ خاک میں تن ہوگا تمھارا
یہ خون بھرا کرتا ہی کفن ہوگا تمھارا

[illegible]

اس ظلم رسیدہ کو نہ آزار دے بس کر
معصوم سکینہ کی یتیمی پہ ترس کر

[illegible]

میں روتی ہوں پروا تمھیں کچھ بھی نہیں بی بی
چھاتی پہ دھرے ہاتھ پڑی سوتی ہو بی بی

[illegible]

درگاہ الٰہی میں یہ اسوقت دعا کر
زائر ہمیں شبیر کا اک بار خدا کر

[illegible]

رخ زرد تھے دل سینوں میں صدمے سے طپاں تھے
تاریکی سے دم گھٹتے تھے اور اشک رواں تھے

[illegible]

سینے میں جگر غم سے کسی بی بی کا شق تھا
زندان وہ ماتم کے مرقع کا ورق تھا

[illegible]

ماں صدمے تو کچھ سہلو جو پہنچے رنج و تعب ہر
پھر باندھ کے رسی سے جو گردن کو غضب ہے

[illegible]

صدمہ یہ تھا عجب آلِ شہِ عرش نشین پر
بچوں کو لیے گود میں بیٹھے تھے زمین پر

[illegible]

تاریکی سے ہوتا تھا قلق آلِ نبی کو
حجرے سے نکلنے کا نہ تھا حکم کسی کو

[illegible]

اب سبطِ پیمبر سے ملا دینگے تم کو
آوینگے جو بابا تو گلا دینگے تم کو

[illegible]

دل تھا غمِ شوہر سے پریشان کسی کا
دامان تلک چاک گریبان کسی کا

[illegible]

کھلواؤ ذرا حجرہ کہ اب ہونٹوں پہ جان ہے
اس گھر میں ہوا بھی نہیں یہ کیسا مکان ہے

[illegible]

پالا تھا جسے چھ مہینے چھاتی پہ سلا کر
وہ ہم سے جدا ہو گئے پردیس میں آ کر

پہونچی تھی بابا کربلا دو دن بھی نہ سوئی ہون
بھائی کی جدائی کی آنکھین دو دن بھی نہ سوئی ہون
ہو جاتی ہے جب جھپکی تو دو دن میں سوئی ہون
جنگل مین پڑے ہین جو کربلا دو دن نہ سوئی ہون
بابا کے لیے چھاتی پھٹی جاتی ہے اماں
ڈھونڈتی ہی آتی ہے نہ نیند آتی ہے اماں

جب تک کہ ظالم نے بھیجین بھیجوا نا تھا کھانا
پانی کوئی لاتا تھا کوئی لاتا تھا کھانا
جب آ در پہ بیکسون کے آتا تھا کھانا
سب کھانا وہ نہ کھاتے تھے نہ بھیجین کھاتا تھا کھانا
اُس کھانے پہ منہ آنسوؤن سے دھوتے تھے قیدی
سر پیٹتے تھے ہاتھون سے اور روتے تھے قیدی

اس بے کسی مین ہم کو تو جانا ہے [illegible]
سب [illegible] ہین بیٹھے ہین سب [illegible]
[illegible] ہین بیکس ہین [illegible]
[illegible]
ظاہر ہین خدا پر ہمین جسطرح کے غم ہین
چہلم کے دن آ پہونچے ہین اور قید مین ہم ہین

ان بالون سے روتی تھی [illegible]
تھا فرش فقط خاک کا بالین تھا نہ بستر
بچون کو بٹھا کے نہ کھانا پانی تھا نہ [illegible]
سایہ بھی تھا نہ دھوپ مین بیٹھے تھے وہان
ہر شام مصیبت تھی غریب الوطنی مین
ہو جاتی تھی رانڈون کو سحر سینہ زنی مین

رونی تھی کوئی صدمے سے ہون ہائے برادر
سر پیٹ کے کہتی تھی کوئی ہائے پسر
کس بیکسی مین اور پیاسے عباس [illegible]
کہتی تھی کوئی [illegible]
کس رنج مین دنیا سے سفر کر گئے بیٹا
کھانا مین کھلاؤن کسے تم مر گئے بیٹا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
رہ جاتا ہے سینے مین کلیجہ مرا ہل کر
یہ کونسے شبیر کو سب روتے ہین مل کر

تھی بھوک سے اور پیاس سے بیتاب سکینہ
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ فرش نہ تھا خاک مین سب قیدی اٹے تھے
سینے تھے کبود اور گریبان پھٹے تھے

بیٹھے تھے زمین پر کہ کھانا اٹھا لایا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کھاوینگے نہ گو بھوکے ہین اور تشنہ دہن ہین
وارث تو ہمارے ابھی بے گور و کفن ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راحت اُسے دن کو ہے نہ آرام ہے شب کو
بابا کے لیے رو کے رلاتی ہے وہ سب کو

بانو کا یہ عالم کہ کبھی [illegible]
روتی تھی بڑے شوق سے [illegible]
[illegible]
[illegible] بابا سے ملا دو مجھے جلد [illegible]
دیدار پدر اشکبار دکھا دے کوئی کیونکر
بابا تو ہوا قتل ملا دے کوئی کیونکر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گو خاک سے ہر بی بی کی تصویر بھری ہے
انوار الٰہی کی مگر جلوہ گری ہے

[illegible]
[illegible] زباں سے سخن ایسا نہ دوبارا
[illegible]
[illegible]
بھیجے انھیں زندان میں یہ طاقت ہے کسی کی
قائم رکھے اللہ حسین ابن علی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پہونچا دو مجھے پاس شہ جن و بشر کے
سو جاؤں گی تو سینے ہی پہ سوؤں گی پدر کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایک ایک کا منہ رو رو کے تکتے تھے وہ بچے
اور بھوک کے صدمے سے بلکتے تھے وہ بچے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ان کو کبھی بے مقنعہ و چادر نہیں دیکھا
ہم کیا کہ فلک نے بھی کھلے سر نہیں دیکھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
سنتی ہوں کہ آئے ہیں بڑی دھوم سے قیدی
وہ ترک کے قیدی ہیں کہ ہیں روم کے قیدی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
معلوم نہیں یہ عجمی یا عربی ہیں
پردہ تو یہ کہتی ہیں کہ ہم آل نبی ہیں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دم مارا نہ ہر حال میں اس رنج و محن پر
زینب مری بی بی بھی ہیں زہرا کے چلن پر

[illegible]

یاں قوم کے اشراف تو کس طور سے آئے
شہر سے ہیں آئے کہ کہیں اور سے آئے

[illegible]

بیکس ہوں گرفتار ہوں آوارہ وطن ہوں
کس منہ سے کہونگی کہ میں حضرت کی بہن ہوں

[illegible]

تن بید کے مانند لرزتا تھا حیا سے
زہرا نے چھپایا تھا اُسے اپنی ردا سے

[illegible]

ہاں کہدو اسیروں سے کہ چلا کے نہ روئیں
سر کو در دیوار سے ٹکرا کے نہ روئیں

[illegible]

کس طرح کہونگی کہ سفر کر گئے شبیر
اس قید میں جیتی ہے بہن مر گئے شبیر

[illegible]

جلدی کوئی پوچھے کہ وطن انکا کہاں ہے
چہروں سے تو سیدانیوں کی شکل عیاں ہے

[illegible]

کیا دیکھوں مقدر مرا دکھلاتا ہے لوگو
ہند آتی نہیں مجھ پہ غضب آتا ہے لوگو

[illegible]

وہ تخت نشین آج ہے میں خاک نشین ہوں
اسکی تو ملاقات کے قابل میں نہیں ہوں

[illegible]

کس دشت میں لوٹے گئے یاں آئے ہو کب سے
آگاہ کرو اپنے مجھے نام و نسب سے

پوچھا کہ کیا ہمنے اُن سب سے بیان کیا ہے
بولے کہ نہ پوچھ وہ لب ہائے گُل افشان
سُنکر یہ نہ بولے وہ پچھ کے بہ صد اشک فشان
پوچھا کہ یہ ہین بانو و مصیبت ہین گریان
ہم کو ہین یہ لب انسے ہلائے نہین جاتے
غیرت کے سبب نام بتائے نہین جاتے

کیون بیبیون سے ہین ابھی سب بیوہ والا
پوشاک پہ ہی کس کے یہ سب سیوہ والا
ہرشکل سے پیدا ہی حضرت زینب کا اجالا
سُنتے ہین کہ بیبی ہی یہ وہ غمزدہ بالا
سنتی ہو نہین شہرہ کہ عجب غنچہ دہان ہی
ہین بیاہ کے دن نام خدا ابھو جوان ہی

زینب سے یہ نشان ہے کہ جنگل شہادی
بیکس تھی ہوئی اور وہی شان جو ساری
دیکھا کہ ہے سیج چہرے سے اسکے اشک جاری
سب کہتے ہین وہ ہی اللہ کی پیاری
کسطرح کہون فاطمۂ زہرا سے جدا ہو
گو خاک پہ بیٹھی ہو مگر نور خدا ہو

ناگہ کسی بیبی نے اشارہ یہ کیا ہے
بتلا دو شہین زانو پہ کس کے لگا ہے
ہر بات سے ہوئے ہین لال کا احوال بتا ہو
سب فاطمہ کے ...
مطلب ہی مجھے خیریت سبط نبی سے
آگاہ ہو تم لوگ حسین ابن علی سے

جیسے ہی یہ ہوا ذکر علی اکبر ذیجاہ
زینب نے اُٹھا کر لیا اور لیا یعقوب نے آہ
دیکھا طرف بنت علی سب نے ناگاہ
بولی کہ یہ ہی اسیرہ ہے یہی عرب اللہ
یہ شان و بزرگی کسی بی بی مین کہان ہی
اسپر تو مجھے حضرت زینب کا گمان ہی

زینب مین بھی کچھ اور سر نہین فرق ہے
چہرہ بھی وہی اور وہی سب نہین کمی ہے
جیسے ہین یہ سب زینب کے ان کی نشانی
ہی یہ نہین زینب وہ ہین زینب ...
کچھ شبہہ و شک چہرۂ انور پہ نہین ہی
بس فرق ہی اتنا کہ ردا سر پہ نہین ہی

بولی کہ سنو بات مین کیا ہے یہ نشان
اس مین کیا ہین سب ہی جو ہوا سب کا بیان
ان کے زیور ہین ہوا وہ سب ہی وہ بیان
کیا زینب بالا نشین ہی ... ادا ہی اسیر ان
ایسی تو بہن بھائی کی شیدا نہین ہوتی
زینب سی تو بی بی کہین پیدا نہین ہوتی

کہہ ابکے سنی زینب بیکس کے یہ سب
اور ہائے بیکس زینب سے دکھیا بنت اللہ
سنتے ہی کچھ بات کر وہ صدمہ ہین سب
ہین کیسی ہین بیبیان نہین دیکھا یہ غضب
مضطر ہی دل زار مین چپ رہ نہین سکتی
اک بی بی کا دکھڑا ہی پہ کچھ کہہ نہین سکتی

فرمایا کہ نسبت سے یہ زینب بالا تر
ہر ایک سے دنیا مین ہے زینب ہے بہتر
یہ ہیکل ... شان ... پیشانی
بیکس ہی ... زینب ...
وہ سیدۂ پاک ہی اور بنت علی ہی
نسبت مجھے زینب سے نہ دو بے ادبی ہی

[illegible]

اُس بھائیوں والی کو ستا سکتا ہی کوئی
یون قید میں زینب کو بٹھا سکتا ہی کوئی

[illegible]

تم لوگ چھپاتے ہو یہ کیا ہوتا ہی لوگو
غیروں کے لیے بھی کوئی یون روتا ہی لوگو

[illegible]

مین بیکس و مظلوم ہون اور خستہ جگر ہون
جس دن سے یہ سر ننگے ہے مین بھی کھلے سر ہون

[illegible]

لوٹا اسے اعدا نے تو شبیرؑ کہان تھے
کیا بازوے زینب پہ بھی رسی کے نشان تھے

[illegible]

پہنچیں کیا خلد میں زہراؑ و علیؑ کو
شوہر نے ترے قتل کیا آل نبیؐ کو

[illegible]

لوگ آتے ہیں ملنے کو میں شرماتی ہون بھائی
زندہ ہون پہ اس غم میں مری جاتی ہون بھائی

[illegible]

قاسمؑ بھی نہیں ہیں علی اکبرؑ بھی نہیں ہے
کیا خلق میں عباسؑ دلاور بھی نہیں ہے

[illegible]

فاقون سے سکینہؑ کا مری رنگ جو فق ہے
اے ہند مری روح کو واللہ قلق ہے

[illegible]

تاراج محمدؐ کا بھرا گھر ہوا ہے ہے
لخت جگر فاطمہؑ بے سر ہوا ہے ہے

بند

[illegible] زینب [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

ماتم میں سدا چاک گریبان رہیگا
اب حشر تلک سر مرا عریان رہیگا

بند

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

دلبند نبیؐ ابن ید اللہؑ کو مارا
واللہ دو عالم کے شہنشاہ کو مارا

بند

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

کس منھ سے کہون اپنے جو کچھ بے ادبی کی
چھاتی پہ رکھا پانون حسینؑ ابن علیؑ کی

بند

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

میزان عدالت مین جو اعمال تلینگے
عقدے گہر اشک کے اُس روز کھلینگے

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible] آنکھیں
[illegible] آنکھیں
[illegible] عقدہ
[illegible] آنکھیں

رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

رباعی

[illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

٤٢

بیبی نہ ہنسیں ... [illegible] زینب
اب سے ... [illegible] زینب
... [illegible]
... [illegible]
خاک لیکر سر ... [illegible] لوگو
ہند آئی ہے کہاں مجکو چھپاؤ لوگو

٤٣

اب تو وارث ہی کوئی سر پہ نہ ردا والی
گھر لٹا فاطمہ زہرا کا بھرا گھر خالی
... [illegible] والی
... [illegible] پریشان حالی
آج ہر طرح سے مجھے ہند سے ذلت ہوگی
نام لونگی تو بزرگون کی حقارت ہوگی

٤٤

چھپ چھپا کے کسی ... [illegible] عرب
سر کھلا ہیں ... [illegible]
... [illegible] زینب
... [illegible]
نام رہتا جو یہ آوارہ وطن مرجاتی
بھائی سے پہلے مناسب تھا بہن مرجاتی

٤٥

... [illegible] میری
... [illegible] میری
... [illegible] میری
... [illegible] میری
گو کہ نور نظر صاحب معراج ہون مین
ایک چادر کے لیے آج تو محتاج ہون مین

٤٦

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
خاک پر بیٹھی ہی سایہ نہیں بستر بھی نہیں
یہ تو زہرا کی کنیزون کے برابر بھی نہیں

٤٧

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
کچھ بن آتی نہیں جسدم ہی مقدر پھرتا
مین اگر مرتی تو پھر کون کھلے سر پھرتا

٤٨

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
چاک ماتم میں گریبان کھلے سر ہون مین
خوم آئی ہے اسی شبیر کی خواہر ہون مین

٤٩

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
قتل پردیس مین سبط شہ لولاک ہوا
کیا خبر انکو کہ گھر فاطمہ کا خاک ہوا

٥٠

... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
... [illegible]
اب وہ آویگی تو چھپنے کو کدھر جاؤنگی
ہند اس حال سے دیکھیگی تو مرجاؤنگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ای اجل آ کہ نہ رسوای جہان ہو زینبؑ
ای زمین تھوڑی سی جا دے تو نہان ہو زینبؑ

[illegible]
دل دھڑکتا ہی [illegible]
[illegible]
[illegible]

پچھ اسیرون پہ غضب حاکم بے پیر نہو
قتل کی عابدؑ بیمار کے تدبیر نہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

دیکھون کیا ذلتین قسمت مجھے دکھلاتی ہی
خاک مین ملگئی تب ملنے کو ہند آتی ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اٹھو ای قیدیو کیا بیٹھے ہو تعظیم کرو
زوجۂ حاکم شام آتی ہی تسلیم کرو

روکے کہنے لگی [illegible]
اب بھلا کیا [illegible]
[illegible]
[illegible]

قید خانے مین وہ آتی ہی امیرونکی طرح
اور ہم خاک پہ بیٹھے ہین فقیرونکی طرح

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گھر لٹ گیا محتاج ہون نادارون مین
ابتو خود قید مصیبت مین گرفتارون مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پھر ستائین نہ کہین آنکے اعدا مجکو
مار بیٹھے نہ کہین شمر طمانچا مجکو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اب نہ وہ گھر ہی نہ مسند ہی نہ شاہی میری
ہای تقدیر مری ہای تباہی میری

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

باپ حضرتؑ کو نہ سجادؑ کو بھائی کہنا
مان نہ کہنا مجھے صدقے گئی دائی کہنا

۱۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

لکھو ہیں حاکم سے جو بابا کا پتا پاؤنگی
انگلی پکڑے ہوئے ساتھ اسکے چلی جاؤنگی

۲۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واں یہ ساماں تھا اسیروں کے دکھانے کے لیے
یاں لٹیں بھی نہ تھیں منہ کے چھپانے کے لیے

۲۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پاؤں بیمار کی آنکھوں پہ ہم آ سر اپنا کریں
[illegible] اگر کسی حجرے میں جدا بستر کریں

۲۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کھول سکتا نہیں آنکھیں نہ اٹھا جاتا ہے
آہ آتی ہے جو لب تک تو غش آ جاتا ہے

۲۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رنج روشن سے عیاں بے پدری ہوتی ہے
پشت سے کے نہیں کھاتا ہے تو ماں روتی ہے

۲۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تن لاغر میں بخار آٹھ پہر رہتا ہے
آپ بھی خاک پہ بستے ہی میں سر رہتا ہے

۲۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

پاس بستر جو نہیں خاک میں تن اٹھا ہے
باپ کو روتا ہے جس دم تو جگر پھٹتا ہے

۲۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

خود دوا اپنے دوا خانے سے بھجواتی ہیں
روز دو وقت عیادت کے لیے آتی ہیں

۲۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹکڑے ٹکڑے تن پر نور پہ اک جامہ ہے
نہ ردا دوش پہ نہ فرق پہ عمامہ ہے

[illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیر ہیچ شرف خاک پہ افتادہ ہے
شان و شوکت سے ہے ظاہر کہ شہزادہ ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل کے جلنے کا سبب داغ پدر بتلایا
اُسنے پوچھی جو غذا خون جگر بتلایا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بولے پرسا انھین کچھ حرف و حکایات کرون
آرزو ہے کہ اسیرون کی ملاقات کرون

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کس طرح سے کہیے کہ یہ صاحب توقیر نہین
آئی آواز کہ اسکی کوئی تقصیر نہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چار گیسو جو رخ انور پہ پڑے رہتے تھے
لوگ ہر وقت زیارت کو کھڑے رہتے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بخدا صاحب غیرت ہین وہ شرمائینگی
پوچھو گی نام و نسب کو تو وہ مر جائینگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قید ہون ظلم رسیدہ بھی ہون نادار بھی ہون
اس لٹے قافلہ کا قافلہ سالار بھی ہون

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اب کئی بیبیان ہین ساتھ کہ جو کہتی ہین
اپنے بچون کے لیے آٹھ پہر روتی ہون

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ایسی شہزادیون کی ہائے یہ توقیر ہے نا
کسکے ماتم کے مرقع کی یہ تصویرین ہین

۳۷

[illegible]

گو ہیں آفت میں پہ اللہ کے پیارے ہیں یہ
بخدا عرش معلّے کے ستارے ہیں یہ

۳۸

[illegible]

پھر کہتی تھی کہ وہ صاحب توقیر کہاں
یہ غرابہ کہاں اور زینب دلگیر کہاں

۳۹

[illegible]

ایسی بی بی پہ یہ دنیا میں پریشانی تھی
فاقے پہ فاقہ تھا اور آسیہ گردانی تھی

۴۰

[illegible]

آہ ہیں کیونکہ نہ بھریں گودیاں بھی خالی ہیں
وطن آوارہ ہیں بے وارث و بے والی ہیں

۴۱

[illegible]

منہ سے کچھ بات کرو دل پہ قلق ہوتا ہے
آپ کے رونے سے سینہ مرا شق ہوتا ہے

۴۲

[illegible]

شکر حق کرتی تھیں تکلیف اٹھاتی تھیں
دنکو تو اوڑھتی تھیں شب کو بچھا لیتی تھیں

۴۳

[illegible]

یہ زہرا سی بی بی کا یہ رتبہ کب ہے
میں قسم کھاتی ہوں یا فاطمہ یا زینب ہے

۴۴

[illegible]

رنج دنیا میں ہے خاصان خدا کی خاطر
سب سے افزوں ہے بلا اہل ولا کی خاطر

۴۵

[illegible]

پہونچے صدمے پہ جو صدمے الم محسن میں
آنکھ گئیں خلق سے اٹھارہ برس کے سن میں

[illegible]

مری آنکھوں کے تلے پھرتی ہے صورت انکی
پھر وہ دن ہو کہ کروں جا کے زیارت انکی

[illegible]

غم محسن کے سوا داغ یہ تازہ دیکھا
شب کو لٹتے ہوئے بی بی کا جنازہ دیکھا

[illegible]

شکل گل بیٹے کو ہنستا جو وہ پاتی ہوگی
ماں تو خوشوقتی سے پھولوں سماتی ہوگی

[illegible]

ایسے دکھ پائے کہ چھوٹن بھی منہ موڑ گئیں
قید ہونے کو شہ والا بہن مجھے چھوڑ گئیں

[illegible]

ماں تو مدت سے یہ چرچا ہے کہ آپ آتے ہیں
چھوڑ کر روضۂ احمد کو وہ کب آتے ہیں

[illegible]

اب تو ہوں دور جو دیکھوں گی تو کیا ہووے گا
کبھی قسمت نے ملایا تو گلا ہووے گا

[illegible]

تربت فاطمہ کو یوں سبھی پہچانتے ہیں
اپنے جو گذری مصیبت وہ نہیں جانتے ہیں

[illegible]

روح مادر ہے دل و جان شہ والا ہے
کہتے ہیں حضرت زینب نے اسے پالا ہے

[illegible]

اسکے بچے بھی جئیں اور وہ سدا شاد رہے
کوکھ آباد رہے مانگ بھی آباد رہے

۵۵

[illegible]

پر دل زار نے سینے میں نہ آرام لیا
یک بیک ہائے پسر کہکے جگر تھام لیا

۵۶

[illegible]

درد دل ہے کوئی دم چین نہیں لیتی ہیں
ذکر اولاد جب آتا ہے تو رو دیتی ہیں

۵۷

[illegible]

خاک پر شہ سے فرزند کو سوتے دیکھا
بیاہ بھی گیسوؤں والے کا نہ ہوتے دیکھا

۵۸

[illegible]

بولی صدقے تو ذرا ہونے دو قربان گئی
بس تمھیں حضرت زینبؑ ہیں پہچان گئی

۵۹

[illegible]

کبھی زندان میں کھلے سر بھی اُسے دیکھا تھا
کبھی بے مقنعہ و چادر بھی اُسے دیکھا تھا

۶۰

[illegible]

سن میں چھوٹے تھے پہ تھی بیٹوں کی سی آس تو ہی
علی اکبرؑ تو ہی قاسمؑ تو ہی عباسؑ تو ہی

۶۱

[illegible]

رنج دو تیر ستم پر اسے برابر کب ہوں
گر حسینؑ اٹھ گئے دنیا سے تو میں [illegible]

۶۲

[illegible]

قتل شبیرؑ کا احوال سنایا نہ گیا
قید میں نام بھی غیرت سے بتایا نہ گیا

۶۳

[illegible]

کتنے بے جرم شہ جن و بشر کو مارا
کتنے خاتون قیامت کے پسر کو مارا

۴۶

[illegible]

دونوں حیدر کے نواسوں کو بھی رو بیٹھی ہوں
علی اکبر کو بھی ان ہاتھوں سے کھو بیٹھی ہوں

۴۷

[illegible]

صدمے بچھائے ہیں یہ لوگ نہ روئے آقا
قید کیسے ہوا تم قبر میں سوئے آقا

۴۸

[illegible]

یہ تو کہتا نہیں تم قبر بنائی جاؤ
ایک چادر مرے لاشے پہ اُڑھائی جاؤ

۴۹

[illegible]

علی اصغر کو جو راتوں کو یہ چلاتی ہے
ساتھ زہرا کے بھی رونے کی صدا آتی ہے

۵۰

[illegible]

کون بیکس کی حمایت کا اٹھانے والا
طوق و زنجیر میں ہے قبر بنانے والا

۵۱

[illegible]

آرزو ہے کہ یہ تربت تہ افلاک سے ملے
خاک میں سبط پیمبر کی مری خاک ملے

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

رباعی

[illegible]

۴۱
[illegible]
[illegible]
...ن کا سامنا تھا نئی واردات تھی
...ہرا کی بیٹیوں پہ قیامت کی رات تھی

۴۲
[illegible]
[illegible]
وہ بیبیاں اسیر تھیں اس قصر تنگ میں
ہیں جنکی لونڈیوں کے لیے گھر بہشت میں

۴۳
[illegible]
[illegible]
ظلمت سے مثل گور تھی زندان کا گھر نہ تھا
چھت پست تنگ تھے کہ ہوا کا گذر نہ تھا

۴۴
[illegible]
[illegible]
...ل تھا کہ ایسے گھر بھی اٹھی جہان میں
...ا نہیں کہ قبر میں ہیں یا مکان میں

۴۵
[illegible]
[illegible]
وہ بیبیاں اسیر تھیں اس قصر تنگ میں
ہیں جنکی لونڈیوں کے لیے گھر بہشت میں

۴۶
[illegible]
[illegible]
دیکھے کسی کی شکل کوئی یہ مجال تھا
روزن بھی تھا کوئی تو وہ چشم غزال تھا

۴۷
[illegible]
[illegible]
...ہاتیوں میں صورت بسمل تڑپتے تھے
...کے دیتے جا کے سر دن پٹکتے تھے

۴۸
[illegible]
[illegible]
گھبرا کے چھت کو بیبیاں سر پر اٹھاتی تھیں
گونے مکان کی رات کو گریاں گذرتی تھیں

۴۹
[illegible]
[illegible]
گھر تھا اجل کا خانہ رنج و بلا نہ تھا
برسوں سے واں چراغ کسی شب جلا نہ تھا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قیدی تھیں جن میں تھے حرم شہ گردوں مقام کے
کیا صبح مل گئی تھی خرابے کو شام کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قسمت میں ہے کہ قبر اسی جا نصیب ہو
اچھا تو ہے جو خاک کا پردا نصیب ہو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ممکن ہے یہ کہ لاش کو زینب نہ پائیگی
بھائی سے کے خونکی بو مجھ کو سوں سے آئیگی

گرمی کی فصل اور ہوا کا وہ تب [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دیواریں بھی شکستہ تھیں در بھی جھکے ہوئے
جانیں تھیں غم سے تنگ تھیں دل بھی رکے ہوئے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے جا سے گر یہ حال شہ تشنہ لب ہیں پر
کیا گذری ہوگی دھوپ میں لاش حسین پر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
مر جاؤنگی اگر نہ پدر سے ملاؤ گی
کیا اس اندھیرے گھر میں مجھے چھوڑ جاؤ گی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چھٹ چھٹ کے آسمان کو حسرت سے تکتے تھے
کیسے ہوا سے سر کو تیر ٹپکتے تھے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پیاسا گلا کٹا کے سوئے جسکی راہ میں
سوتی ہے بن میں لاش اُسی کی پناہ میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بھائی کی لاش پاس ہو اگر نہ پائی
زندان میں قید ہونے کو کاہے کو آئی

[illegible]

ہمسا کوئی جہان میں نہ آفت نصیب ہے
ممکن نہیں کہ سر کی زیارت نصیب ہو

[illegible]

غم اہل کی بات کیا کوئی پہچانتا نہیں
شب اپنی ہوں میں سب کی یہ دل جانتا نہیں

[illegible]

یہ لوگ تو کبھی نہ مفصل بتا سکینگے
ہیں اپنی جان دونگی جو پایا نہ آ سکینگے

[illegible]

بے بس ہیں پشتہ دار شہ ذوالفقار کے
حاکم کے ڈر سے رو نہیں سکتے پکار کے

[illegible]

سچ ہے اگر تو کس لیے بیتاب ہوتی ہو
کیوں منہ کو پھیر کر مری جانب سے روتی ہو

[illegible]

چھپے ہیں دل کہ سینوں میں سب آنسو اُمڈ گئیں
ماؤں سے بچے چھوٹ گئے مائیں بچھڑ گئیں

[illegible]

صبح کبھی ہو نہ شاہ خوش انجام آئینگے
ماں تو کہتی تھیں کہ سر شام آئینگے

[illegible]

دل صبح سے اُچاٹ ہے بستی اُجاڑ ہے
مجھکو تو کاٹتا سی شب کا پہاڑ ہے

[illegible]

دل پر سکینہ جان کے صدمے گذر نہ جائیں
بچے ڈر سے دہل گئے اندھیرے میں مر نہ جائیں

[illegible]

کلثوم نہیں ہے کہ جسے ہاتھوں سے کھو بیٹھیں
تم جھکو ڈھونڈتی ہو وہ مقتل میں سوتے ہیں

[illegible]

کہتے تھے کہ عباس کہاں ہو مرے پاس آ
لو اب پدر کے دشمن سے پاس آ بیٹھے

[illegible]

بیکس ہوں تشنہ لب ہوں فلک کی ستائی ہوں
کس سے اپنا حال میں کہنے کو آئی ہوں

[illegible]

ای لال وا من شہ خوشی میں سوتے ہو
ماں سے بچھڑ کے باپ کے پہلو میں سوتے ہو

[illegible]

دریاؤں کو سکارو پیمبر کے واسطے
کٹوا دو قتل فاتح خیبر کے واسطے

[illegible]

چھوٹے سے سن میں قیدی زندان ظلم ہوں
بیٹی حضرت حسین علیہ السلام ہوں

[illegible]

الفت جو ہے پدر کی تو ماں کا بھی درد ہو
گودا ٹھو گرم ہو مری چھاتی بھی سرد ہو

[illegible]

پیدا کل سے بیکسوں کو نظر بند کیجیو
آئیو میں یا بابا جان تو در بند کیجیو

[illegible]

شہرت جہاں میں ہمت مشکل کشائی کی ہے
ہم آج ہیں اسیر یہ قدرت خدا کی ہے

[illegible]

یاں سنگے ہم کہاں کہ تمہارے حوالے ہیں
بابا حسین آج کی شب آنے والے ہیں

[illegible]

گہ ذکر شوق ہے گاہ زباں پر درود ہے
سوکھے لبوں سے پیاس کی شدت نمود ہے

[illegible]

ہیں خود کہو کی بیچ جو آفت گذر گئی
مر جائینگے پہ یہ نہ کہنا کہ مر گئی

[illegible]

بیدار انکی شب کو بہت بیقرار ہوں
بچے کو کوئی اسیر تو میں ذمہ دار ہوں

[illegible]

انجم فلک پسینے کے قطروں سے ماند ہیں
دنیا کی روشنی ہیں اندھیرے کے چاند ہیں

[illegible]

موقوف اپنے پیری حیات و ممات ہے
آنے کا ہے یہ دن یہی وعدے کی رات ہے

[illegible]

[illegible] فام کی [illegible] پورے
[illegible] چاندنی رخ روشن کے نور سے

[illegible]

قمری تو قد پہ چال پہ صدقے تدرو ہیں
نام خدا علی کے گلستاں کے سرو ہیں

[illegible]

دنکو کبھی رو رہتی ہے شب کو کبھی تکی
[illegible] کو سونے دیتی ہے نہ آپ سوتی ہے

[illegible]

بابا کہوں کس کو تری الفت کے لیے
ہو ہوتا ہم کو بھی تو شبیر کے لیے

[illegible]

دشمن ہیں اک ہی لشکر اہل فساد ہیں
سو بار ابھی آج بھول گئیں ستمگری یاد ہیں

[illegible]

سینہ پہ سوال ہے یہ کہ پیار انہیں کوئی
بابا ہی جب نہیں تو ہمارا نہیں کوئی

[illegible]

ماں سے چھٹی تو اور بھی صدمہ دو چند ہو
ایسا نہ ہو جدا کسی تجھ سے میں بند ہو

[illegible]

واں کیا ہے یاں نہ بیٹھ کے آنسو بہاؤں میں
اچھا تجھے پدر سے ملا دو تو آؤں میں

[illegible]

جو چاہو تو کہو تو ابھی ہی یہ تصدق وار ہوں
سمجھو نہ ماں یہ بیا تو کہ خدمت گزار ہوں

[illegible]

مظلوم ایسا کون ہے جس سے جدائی پھری ہو
واری کہاں اندھیرے میں ٹکرائی پھری

[illegible]

راحت بہت نصیب ہیں کم لیکے آئے ہیں
اتنی ہی عمر خلق میں ہم لیکے آئے ہیں

[illegible]

واری گلہ جو ماں کا کیا سب بجا کیا
میں نے تمہارے باپ کو تم سے جدا کیا

[illegible]

بیٹوں کا کیا گلا ہے بھلا وہ تو دور رہیں
تقصیر وار ہیں تو ہمیں سب بے قصور ہیں

[illegible]

ماں لیتی تھی بلائیں پھوپھی صدقے جاتی تھی
بابا بغیر نیند اُسے لیکن نہ آتی تھی

[illegible]

اصغر تو باپ کے بھول گئے ماں کی یاد کو
کیا تم بھی بھول جاؤ گی اس نامراد کو

[illegible]

گو ہم نہیں عزیز تو بابا کے پیارے ہیں
ماں تجھ میں یا نہیں ہیں سب آنکھوں کے تارے ہیں

[illegible]

جی چاہتا ہے چل کے ملیں کوئی دم تمھیں
بابا جب آئینگے تو جگا دینگے ہم تمھیں

[illegible]

کیا دو گی ہم کو آج جو بابا کو پاؤ گی
پھر یاد رکھیو یہ کہ ہمیں بھول جاؤ گی

[illegible]

سر کو جھکا کے پیٹا تو وہ پیچھے ہٹ گئی
پھر تھک کے ہاتھ ڈال کے گلے سے لپٹ گئی

[illegible]

تھوڑا ستم سہا ہے بچھڑ کر حسین سے
سوؤ گی اب تو قبر میں جا کر بہن چین سے

[illegible]

دفتر مصیبتوں کا بھی اپنی نہ کھولو گی
تم جب تلک نہ بولو گی میں بھی نہ بولو گی

[illegible]

آزردگی کی ہے یہ جگہ کیوں چلے گئے
اصغر کو ساتھ لے گئے ہم کو نہ لے گئے

[illegible]

سو جان سے ہیں نثار شہ نیک خصال کے
کیا سوؤں ہاتھ چاند سی گردن میں ڈال کے

[illegible]

فاقوں میں قیدیوں نے ادھر شکر یہ کیا
اور اسطرف یزید نے خاصہ طلب کیا

[illegible]

اتنا تو کہدو مجھسے اگر مر نہ جاؤنگی
صدقے تمہارے منہ کے میں بابا کو پاؤنگی

[illegible]

بابا سے ہم بغل مجھیں ہونا نصیب ہو
چھاتی پہ انکی رات کو سونا نصیب ہو

[illegible]

فاقوں میں قیدیوں نے ادھر شکر یہ کیا
اور اسطرف یزید نے خاصہ طلب کیا

[illegible]

منظور ہو کہ قید ستم سے رہائی ہو
ایسا نہ ہو کہ پھر کہیں اُنسے لڑائی ہو

[illegible]

لشکر یزید کا دم غارت نہ ٹل سکا
سیلی لگائی جب تو مرا بس نہ چل سکا

[illegible]

خاصہ نہ انکو نوش کیا پیاسی سوئی ہیں
بی بی سحر سے آج کئی بار روئی ہیں

۵۹

[illegible]

حاکم کو کیا ہے نہ کثرت سے بلاتی ہیں
شبیر کی بابت وہ کہتے ہیں افسوس ملتی ہیں

۶۰

[illegible]

تجھ کو تو عید ہے مجھے صدمے گذرتے ہیں
یہ کون ہیں جو رانڈوں کو فریاد کرتے ہیں

۶۱

[illegible]

گرمی سے گو کہ سینوں میں دم اٹک گئے ہیں
ماؤں کے ہاتھوں پہ بیٹھے ہیں بچے کبھی جھکتے ہیں

۶۲

[illegible]

یہ شکل رنج و غم سے ہے اس بے تمیز کی
جیسے سنائی آئے کسی کے عزیز کی

۶۳

[illegible]

تشنہ ہیں بے کس ایسے نہ ہونگے زمانے میں
یہ کس خطا پہ قید ہوئے قید خانے میں

۶۴

[illegible]

چھوٹے بڑوں کی عبادت طاعت گزاری ہے
آٹھوں پہر روز زبانوں پہ جاری ہے

۶۵

[illegible]

ہر گز نہ یار کے تو شہ جانب نگاہ کی
دیکھا طعام کر تم تو اک سرد آہ کی

۶۶

[illegible]

کافر ہے وہ عناد جسے پنجتن سے ہے
کیا دشمنی کچھ ان کو حسین و حسن سے ہے

۶۷

[illegible]

یہ درد کی صدا ہیں کہ دل ٹکڑے ہوتے ہیں
رونے پہ اسکے لوگ محلے کے روتے ہیں

۴۸۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تقریر کیا فصیح ہے کیا خوش بیان ہے
گویا زبان اُسکی خدا کی زبان ہے

۴۸۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دُکھ دے کسی کو یہ نہیں عادت کریم کی
قرآن میں حق نے کی ہے سفارش یتیم کی

۴۸۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
وہ قبر میں ہیں آج جو کل تک تھے رداؤ میں
ڈھونڈو تو خاک بھی نہیں کسریٰ کے ایوان میں

۴۸۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
شاید کوئی عزیز شہ مشرقین ہے
صوت حسن میں حسن صدائے حسین ہے

۴۸۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
حاکم کو خوف چاہیے قہر الٰہ سے
اکثر گری ہے برق یتیموں کی آہ سے

۴۸۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل سے بھلا نہ وعدۂ روز نخست کو
بیمار کو دوا نہ غذا تندرست کو

۴۹۰

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
گردن جھکی ہوئی ہے خدا پر نگاہ ہے
لب پر کبھی تو آہ کبھی لا الٰہ ہے

۴۹۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زندان میں قیدیوں کا بہت حال غیر ہے
کچھ خیر کر کہ خیر سے عقبےٰ بخیر ہے

۴۹۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
خوش ہوگا حق دلوں کو یتیموں کے شاد کر
کیا رحم تھا کرم کو محمدؐ کے یاد کر

۴۹۱

[illegible]

اُس بادشاہ دین کو نہ کچھ فکر اور تھی
راتوں کی پرورش تھی یتیموں کی غور تھی

۴۹۲

[illegible]

کی آسنے کچھ زبان سے شکایت تو ڈر گئے
کاندھے پہ مشک لے کے ضعیف کے گھر گئے

۴۹۳

[illegible]

خوشنودی یتیموں کی شہ مشرقین میں
ہیں جمع کس قدر حسنات اک حسین میں

۴۹۴

[illegible]

ہر شب کو بیواؤں کی خبر لیتے تھے [illegible]
[illegible]

۴۹۵

[illegible]

یا حق شہ آسکے قتل پہ [illegible]
مشکیں جو باندھ دین [illegible]

۴۹۶

[illegible]

اس پر بھی ہر گھڑی یہ دعا ہو [illegible]
یارب بچائیو مجھے بار گناہ سے

۴۹۷

[illegible]

[illegible] اک میں [illegible] رہی
[illegible] میں جہان [illegible]

۴۹۸

[illegible]

[illegible] جہان میں [illegible]
[illegible]

۴۹۹

[illegible]

اس حال میں بھی [illegible]
[illegible]

[illegible]

ہے دھوم کچھ دلوں سے جدال و قتال کی
یارب تو خیر کیجیو زہراؑ کے لال کی

[illegible]

خنجر غم حسینؑ کا دشمن پہ چل گیا
کیا نام میں اثر ہے کہ بیت گھل گیا

[illegible]

الکدم میں سوگواروں کو میں دیکھ آتی ہوں
لیسا لباس کیا کسی شادی میں جاتی ہوں

[illegible]

جیتاب ہوں خیال شہ نیکنام میں
شہزادیاں اسیر ہوں فوج شام میں

[illegible]

ہیں غیر یا عزیز شہ انس و جان کے ہیں
دریافت تو کروں کہ یہ قیدی کہاں کے ہیں

[illegible]

جی چاہتا ہے یہ کہ گریباں چاک ہو
کپڑے تو سب سیاہ ہوں اور سر پہ خاک ہو

[illegible]

اس نام پاک سے برکت ہے جہان میں
عقدے وہ کھول دیتے ہیں سب اک آن میں

[illegible]

پہلو میں مضطرب تھا دل اس حق پرست کا
اٹھتے ہی جلد حکم دیا بند و بست کا

[illegible]

کپڑے بدل کے رانڈوں میں جا نا روا نہیں
اُٹھیں چلی ہوں جنکے سروں پہ ردا نہیں

۱۰۹

[illegible]

اپنا نہیں خیال بزرگوں کا پاس ہے
ہے ہے کہاں چھپوں وہ مری روشناس ہے

۱۱۰

[illegible]

پوچھے جو وہ کسی سے کہ زینب کدھر گئی
کہدیجیو کہ بھائی کے ہمراہ مر گئی

۱۱۱

[illegible]

پھر شمر قیدخانہ میں ہوگا جو رو دیگی
چونکی اگر تو صبح تلک پھر نہ سوئیگی

۱۱۲

[illegible]

وحشت پہ قیدخانہ کی جس دم نگاہ کی
ہاتھوں پہ ہاتھ رکھکے خواصوں نے آہ کی

۱۱۳

[illegible]

ایسا بھی ظلم کرتا ہے کوئی جہان میں
بندے خدا کے بند ہیں ایسے مکان میں

۱۱۴

[illegible]

گر غش ہوئے تو آپ میں آیا نہ جائیگا
ہمسے تو اس خرابے میں جایا نہ جائیگا

۱۱۵

[illegible]

جانے دو بی بی کہیے پہ جیسے چھری سی لگے
ایسی نہ بات کہو کہ خدا کو بری لگے

۱۱۶

[illegible]

انسان ہے یا اندھیرے میں یا شمع طور ہے
آئی ندائے غیب کہ خالق کا نور ہے

۱۱۷

[illegible]

رتبے میں یہ بزرگ نسب میں جلیل ہے
ثابت ہے ضعف سے کہ نہایت علیل ہے

[illegible]

لوگو بزرگ اسکے مقرا میر ہین
گویا جناب یوسف کنعان اسیر ہین

[illegible]

ہی خامشی دلیل عبادت کے شوق کی
گردن جھکی ہوئی ہی گرانی سے طوق کی

[illegible]

راضی ہین اسپہ ہم جو رضا سے حبیب ہی
دی ہی یہ تپ اسی نے جو سب کا طبیب ہی

[illegible]

بدحق شریف قوم یہ گردون اساس ہی
اشراف کو ہر ایک کی حرمت کا پاس ہی

[illegible]

آنکھون مین صاف پھرتی ہی صورت امام کی
تصویر ہی حسین علیہ السلام کی

[illegible]

کچھ غم نہین مرض سے اگر حال غیر ہو
منت ہماری یہ ہی کہ قیدی بخیر ہو

[illegible]

تقوے پہ اسکے عفت و عصمت گواہ ہی
قرآن ہم اٹھالین کہ یہ بیگناہ ہی

[illegible]

ہجر پدر مین تلخ ہی لذت حیات کی
طاقت نہ آنکھین کھولنے کی ہی نہ بات کی

[illegible]

عسرت ہو وکم ہو قید ہو فاقہ کشی ہے
دولت بڑی یہی ہی کہ خالق خوشی رہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا پوچھتی ہے نام و نشان خاکسار کا
اک بندۂ حقیر ہوں پروردگار کا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیگور و بیکفن جسد پاش پاش ہے
سریان ہے کربلائے معلیٰ میں لاش ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اعدا کو دشمنی تھی صغیر و کبیر سے
برچھی سے ایک قتل ہوا ایک تیر سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
درپیش منزل لحد خوفناک ہے
آغاز اپنا خاک ہے انجام خاک ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
پردیس میں تباہ ہوئے شہر چھٹ گیا
جنگل میں ہم بھی لٹ گئے اور گھر بھی لٹ گیا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
چہرے سبھوں کے غیرت خورشید و ماہ ہیں
گویا کہ اہلبیت رسالت پناہ ہیں

[illegible] مرتضیٰ علی کے جہاں [illegible]
[illegible] آفتاب
[illegible]
[illegible]
جسکو فروتنی ہے وہ ہی سربلند ہے
خالق کو خاکساری انسان پسند ہے

اس نے کہا کہ طوق [illegible]
فرمایا [illegible]
[illegible]
[illegible]
صابر ہیں غیر شکر خدا کیا سخن کریں
ہم وہ نہیں کہ شکوۂ طوق و رسن کریں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
یہ لاکھ گر چھپائیں تو کب مانتی ہوں میں
خوشبو کو اہلبیت کی پہچانتی ہوں میں

۱۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مین کسطرح کہون کہ یہ آلِ عبا نہین
ہان فرق اتنا ہی کہ سرون پر ردا نہین

۱۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ بی بی روحِ بنتِ رسالت پناہ ہی
عصمت پہ جسکی خالقِ اکبر گواہ ہی

۱۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

زندان مین سب اسیرون کی سردار آپ ہین
ان قیدیون کی قافلہ سالار آپ ہین

۱۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مٹی مین ملگیا یہ چمن وا مصیبتا
ان گورے گردنون مین رسن وا مصیبتا

۱۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

شہرت ہی ابن فاطمہ زہرا کے بیاہ کی
حسرت تو تشنہ کو ہوئیگی اکبر کے بیاہ کی

۱۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

تو دل مین جانتی ہی کہ انکی عزیز ہون
مختار ہے یہ مری ہین مین انکی کنیز ہون

۱۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیون لیگئے عدو تمھین بلوا کے عام مین
کس جرم پر اسیر ہوے ملک شام مین

۱۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ارمان نکلے بادشہِ مشرقین کا
آباد گھر ہو فاطمہ کے نورِ عین کا

۱۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ٹکڑے جگر کے صدمۂ فرقت سے ہوتے ہین
جو گود مین پلے تھے وہ جنگل مین سوتے ہین

[illegible]

ہرگز غلط نہیں جو مجھے اشتباہ ہی
زینبؑ تمھیں ہو خالق اکبر گواہ ہی

[illegible]

تمکو قسم ہی فرق سر مشرقین کی
جلدی کہو خبر مرے آقا حسینؑ کی

[illegible]

یا منتک کھی دشمنی سینۂ بدخصال کو
پتھر لگائے راہ مین زہراؑ کے لال کو

[illegible]

اعدا تو مجھکو لیگئے بلوا سے عام مین
دشمن نے انکے قید ہون زندان شام مین

[illegible]

پانی دیا نہ سبط رسالت پناہ کو
حاکم نے بیگناہ کیا قتل شاہ کو

[illegible]

مرجھا کے فاطمہؑ کی پھلی کھیتی ہری ہوئی
بچون سے گود ہوگئی خالی بھری ہوئی

[illegible]

وہ بی بی پردہ دار ہی اور خوشخصال ہی
زینبؑ مین ہی کہان یہ ترا بیجا خیال ہی

[illegible]

رونے نہ پائے ماتم شاہ شہید مین
سر ننگے لیگئے ہمین بزم یزید مین

[illegible]

چہلم تلک ہوا نہ سر شاہ مشرقین کا
ابتک پڑا ہی دھوپ مین لاشہ حسنین کا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دنیا سے تشنہ کام سفر کر گئے حسینؑ
لو مجھ پہ اب یہ راز کھلا مر گئے حسینؑ

زندان کے تھے وہ ظلم کہ عاجز تھی جان بھی
افسوس چل بسی مری پیاری جہان سے

سنگ الم سے شیشۂ دل پاش پاش ہے
دو گز کفن کے واسطے محتاج لاش ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دنیا سے اسکی زیست کا نقشہ بدل گیا
جنبش ہوئی لبوں کو بس اور دم نکل گیا

فرصت کبھی نہ ہوگی ہمیں شور و شین سے
تم یاں سے جاکے قبر میں سوؤگی چین سے

بیست بھی ہوئی شہ مشرقین کی
دنیا سے آج اٹھ گئی عاشق حسین کی

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بچھڑے ہیں کب کے بادشہ مشرقین سے
ہم بھی تو مل لیں فاطمہؑ کے نور عین سے

زخمی ہیں کان کھول سے عارض کبود ہیں
اب تک نشان طمانچوں کے رخ پر نمود ہیں

دم لب پہ ہے نہ یار رہا مولا نصیب ہو
بیمار غم کو قرب مسیحا نصیب ہو

۴۱

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ناشاد ہین ایسے کہ کبھی شاد نہو نگے
زندان سے یقین ہی کہ ہم آزاد نہو نگے

۴۲

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
افسوس ہی یہ دفن و کفن مین بھی نہ پہونچے
وارث بھی چھٹے ہمسے وطن مین بھی نہ پہونچے

۴۳

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
تا آخر شب سنتے ہین نالون کو نبی کے
آتی ہی صدا رونے کی زہرا و علی کے

۴۴

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
راتون کو ہی فریاد کا غل نوحہ گرون مین
آرام سے کیا سوتے ہین سب اپنے گھرون مین

۴۵

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو دامن زہرا و پیمبر مین پلا ہو
وہ جلتی ہوئی ریت پہ صحرا مین پڑا ہو

۴۶

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہر شام مصیبت تھی غریب الوطنی مین
ہو جاتی تھی رات اور دن کو سینہ زنی مین

۴۷

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
جو تشنہ دہن قتل کرین ابن علی کو
زندان سے وہ کب چھوڑینگے ناموس نبی کو

۴۸

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کسطرح زیارت کرین زندان سے نکل کے
لٹکایا ہی دروازے پہ ظالم نے محل کے

۴۹

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] زندان [illegible]
لیٹے تو رکھا [illegible] کی [illegible] سر [illegible]

۱۰

[illegible]

نزدیک ہلاکت تھی جو دوری پدر سے
کبریٰ کی طرف دیکھ کے کی آہ جگر سے

۱۱

[illegible]

کچھ فرش تھا خاک میں سب قیدی لٹے تھے
سینے تھے کبود اور گریبان بھی پھٹے تھے

۱۲

[illegible]

اس کھانے پہ منھ آنسوؤں سے دھوتے تھے قیدی
سر پیٹتے تھے ہاتھوں سے اور روتے تھے قیدی

۱۳

[illegible]

کس رنج میں دنیا سے سفر کر گئے بیٹا
کھانا نہیں کھلاؤں کسے تم مر گئے بیٹا

۱۴

[illegible]

تم بھوکے تھے اس غم سے یہ مرجاویگی واری
کبریٰ ابھی جو تم کھاؤ گے تو کھاویگی واری

۱۵

[illegible]

کھاویں گے نہ گو بھوکے ہیں اور تشنہ دہن ہیں
وارث تو ہمارے ابھی بے غسل و کفن ہیں

۱۶

[illegible]

ظاہر ہے خدا پر ہمیں جس طرح کے غم ہیں
چہلم کے دن آ پہونچے ہیں اور قید میں ہم ہیں

۱۷

[illegible]

کیا کھانے کو کھاویں کسے فرصت ہے بکا سے
آنکھوں کے تلے پھرتے ہیں وہ بھوکے پیاسے

۱۸

[illegible]

تھا اُنس قدیمانہ جو سلطان امم سے
نیند آتی نہ تھی ہند کو زاری حرم سے

[illegible]

دروازے کشادہ ہوگے ہیں ساتون فلک کے
روتے چلے آتے ہیں پرے حور و ملک کے

[illegible]

السلطان نہ ٹکڑے ہو دل محبوب خدا ہو
نانا تری مظلومی پہ شبیر فدا ہو

[illegible]

دیکھا کہ لگن میں سر شبیر دھرا ہے
اور تا بہ فلک روشنی نور خدا ہے

[illegible]

ٹوٹی کمر حیدر صفدر ترے غم میں
سر پیٹتے آتے ہیں پیمبر ترے غم میں

[illegible]

بیجرم و ستم قتل کیا فوج شقی نے
پانی نہ دم ذبح دیا تجھکو کسی نے

[illegible]

جیتا تمھیں قسمت نے نہ اکبار دکھایا
جب مر گئے تب آخری دیدار دکھایا

[illegible]

عمامہ نہ سر پر ہے نہ کاندھے پہ عبا ہے
منھ آنسوؤں سے تر ہے گریبان پھٹا ہے

[illegible]

روتا ہے حسن نالہ و فریاد و فغان سے
سر پیٹتا آیا ہون ترے غم میں جنان سے

[illegible]

کیون آئے تھے [illegible]
اب مجھکو [illegible]

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کیا خلد مین آرام ہو زہرا و علی کو
شوہر نے ترے قتل کیا آل نبی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

مخدومۂ عالم کا سر پاک کھلا ہی
اور احمد مرسل کا گریبان پھٹا ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اک بار دیا حکم یہ دربار مین آ کے
زندان سے گرفتارون کو لاؤ کوئی جا کے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

وہ خشک سے ہین سنگ آنکھون سے بھرے دامان ہین
سر ننگے ہین اور بازو پہ رسی کے نشان ہین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

گر جاتی ہے رونے کا ہی شور اہل حرم مین
مین انکے عوض بیٹھی زندان ستم مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ہر چند کہ تا قوت نہ طاقت تھی کسی مین
پر محو تھے سب یاد جناب احدی مین

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

کہتا تھا کہان منہ کو چھپاؤن مین نبی سے
محجوب ہون نا مین قتل حسین ابن علی سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

ماتم ہی اسی کا تو رسول عربی کو
زینب کی اسیری سے نہین چین کسی کو

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رسی سے بندھے سر کھلے روتے آئے ہین قیدی
اک بار تو دربار مین ہو آئے ہین قیدی

۱۳۸

[illegible]

مجبور ہیں اور بیکس و ناچار ہیں قیدی
بہتر ہی چلو چلنے کو تیار ہیں قیدی

۱۳۹

[illegible]

کیا وقر اب اے ظالم بدبخت ہمارا
شبیرؑ کے ہمراہ گیا تخت ہمارا

۱۴۰

[illegible]

قیدی ہوں گنہگار ہوں نالاں ہوں حزیں ہوں
واللہ میں اس حق کی مختار نہیں ہوں

۱۴۱

[illegible]

جاں تن میں نہ تھی شہر میں سے گو ترے تھے قیدی
لو بولے یہ سب سر کو چلے جاتے تھے قیدی

۱۴۲

[illegible]

تجھ سے نہ یہ کہہ زینبؑ دلگیر کے ہوتے
مالک میں نہیں شاہ کی ہمشیر کے ہوتے

۱۴۳

[illegible]

کیوں ذبح کیا سبط رسولؐ عربی کو
اس حق کی وسیلہ ہے جو زہراؑ و علیؑ کو

۱۴۴

[illegible]

عابد نے کہا تخت سے کیا کام ہے مجھکو
اب خاک نشینی ہی میں آرام ہے مجھکو

۱۴۵

[illegible]

بے جرم کٹا حلق حسینؑ ابن علیؑ کا
جو مانگو وہ دو دن خوں بہا ابن سبط نبیؐ کا

۱۴۶

[illegible]

مقدور تجھے کیا ہے تو کیا دیویگا ظالم
کس کس کا ابھی خوں بہا دیویگا ظالم

۴۴۶

بولے کہ [illegible] منہ اپنا چھپاتا کیا ہے

شبیر کا خون احمد مختار کا خون ہے

شبیر کا خون حیدر کرار کا خون ہے

یہ خون نہیں [illegible] کا خون ہے

یہ خون حسین سید ابرار کا خون ہے

تنہا نہیں سبط شہ لولاک کو مارا

تو نے تو لعیں پنجتن پاک کو مارا

۴۴۹

زینب کا بیان سنکے وہ کہنے لگا [illegible]

میں نے نہیں [illegible] سر شاہ کو دیکھا

[illegible]

[illegible]

اس سر کو تجھے دے کے نہ میں شاد کرونگا

اک عمر کی محنت کو نہ برباد کرونگا

۴۵۲

[illegible]

زینب [illegible]

[illegible]

[illegible]

زینب کے تو بیٹھے تھے ادھر خاک پہ آنسو

جاری تھے ادھر شہ کے رخ پاک پہ آنسو

۴۵۵

[illegible]

[illegible]

میں کیا کہوں جسطرح وطن جاتی تھی زینب

سر پیٹتی تھی روتی تھی چلاتی تھی زینب

۴۴۷

[illegible]

[illegible]

پیچھو مرے بھائی کا فرتن سے اتر جائے

ممکن ہے کہ یہ خون تری گردن سے اتر جائے

۴۵۰

[illegible]

[illegible]

جرأت سے مشقت سے مصیبت سے ملا ہے

تو جانتی ہے جیسی کہ محنت سے ملا ہے

۴۵۳

[illegible]

[illegible]

کہتی تھی نیا رنج لعیں دیتا ہے مجھکو

بابا کا مرے سر بھی نہیں دیتا ہے مجھکو

۴۴۸

[illegible]

[illegible]

لینے مال نہ اسباب نہ زر چاہیے مجھکو

بچھڑی ہوئی ہوں بھائی کا سر چاہیے مجھکو

۴۵۱

[illegible]

[illegible]

روتی تھی کوئی اور کوئی بیہوش پڑی تھی

سکتہ تھا کسی کو کوئی خاموش کھڑی تھی

۴۵۴

[illegible]

[illegible]

موقوف نہیں نالہ و افغاں کرو صغرا

چلنے کا وطن کے کرو سامان کرو صغرا

۴۵۶

[illegible]

[illegible]

دنیا میں کسی طرح کا مجھکو نہ الم ہو

پر دل میں مرے پنجتن پاک کا غم ہو

رباعی

داغِ غمِ شبیر سے سینے میں کئی رکھتے ہیں
کیا کیا الم زینبِ بیتاب سہے ہیں
مجلس میں بیاں ہوتے ہیں جو کرتے ہیں یہاں رہتے ہیں
ایک ایک کی آنکھوں سے آنسو بہتے ہیں

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

رہبر جو کیا چارہ ہوئی
سب صبر و طاقت دلِ صد پارہ ہوئی
اصغر کو دنیا سے بن سدھا
آرام اجل آوارہ ہوئی

رباعی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

رباعی

راتیں نہ وہ اب ہونگی نہ خواب آئیگا
آیا بھی تو زیست کا جواب آئیگا
اٹھو اب انتظار بیجا ہے انیس
سو عمر پھرے گی نہ شباب آئیگا

رباعی

جب اُٹھ گیا سایۂ جوانی سر سے
پھر ہوگی جدا نہ سرگرانی سر سے
کچھ ہوگا نہ ہاتھ پاؤں مارے سے انیس
جس وقت گذر جائیگا پانی سر سے

رباعی

مانا ہے کہ عیب سے پاک ہے تو
مغرور نہ ہو جو اہل ادراک ہے تو
یا عرش کہ آسمان ہے تیرا مقام
انجام کو سوچ کہ پھر خاک ہے تو

رباعی

دل سے طاقت بدن سے کس جاتا ہے
اتنا نہیں پھر کر جو نفس جاتا ہے
جب سالگرہ ہوتی ہے تو عقدہ یہ کھلا
یاں اور گرہ سے اک برس جاتا ہے

رباعی

دنیا جسے کہتے ہیں بلا خانہ ہے
پامال ہے جو عاقل و فرزانہ ہے
یاں ہیں زمین و آسمان یوں ہم ہیں
جیسے دو آسیا میں اک دانہ ہے

رباعی

ہر صبح کو دوڑ کے کدھر جاتا ہے
کچھ فکر ہے عشرت کا بھی دھیان آتا ہے
ضامن روزی ہے خداوند کریم
پھر کس لیے تو رزق کا غم کھاتا ہے

۴۳

[illegible]

فاقوں میں کھڑے ہونے کی طاقت نہیں تن میں
دہشت سے ستمگاروں کی لرزہ ہے بدن میں

۴۴

[illegible]

حاکم کو دعا دو کہ تمہیں شاد کریگا
اب قتل نہیں کرنے کا آزاد کریگا

۴۵

[illegible]

چرچا ہے کہ دنیا سے سفر کر گئی زینبؑ
یہ غم تھا بھائی کا اور مر گئی زینبؑ

۴۶

[illegible]

دم ہونٹوں پہ ہے قید کی ایذا و محن سے
کیا گردنیں پھر باندھینگے جلاد رسن سے

۴۷

[illegible]

لیجاؤ نہ بلوے میں اسیران ستم کو
گھُل گھُل کے اسی قید میں مرجانے دو ہم کو

۴۸

[illegible]

غم کھاتی ہے اور خون جگر پیتی ہے زینبؑ
وہ شیر تو مارے گئے اور جیتی ہے زینبؑ

۴۹

[illegible]

مارے نہ کہیں تجھ کو کوئی یہ خوف بڑا ہے
دروازے پہ شمر ستم ایجاد کھڑا ہے

۵۰

[illegible]

کیا لطف چھٹے قید سے گر پیاروں کو کھو کر
دکھلاؤنگی صورت کسے بن بھائی کی ہو کر

۵۱

[illegible]

لاشے بھی ابھی تک نہیں پیاروں کے گڑھے ہیں
آباد تھا گھر جنسے وہ جنگل میں پڑے ہیں

[illegible]

بھائی کی عزادار ہوں اور خستہ جگر ہوں
تا شور محرم سے میں اب تک کھلے سر ہوں

[illegible]

نورانی بدن گرد غریبی سے اٹے تھے
بکھرے ہوئے تھے بال گریبان پھٹے تھے

[illegible]

اک گھر دے وہاں ماتم شبیر کریں ہم
سامان عزائے شہ دلگیر کریں ہم

[illegible]

خادم و اندوہ سے آزاد ہو زینب
سر تن سے جدا ہو تو بہت شاد ہو زینب

[illegible]

صدمے سے جو اشک شہ خوش خو نکل آئے
اس وقت تو ظالم کے بھی آنسو نکل آئے

[illegible]

ناموس نبی خوف سے اک دم نہیں روئے
زندان میں بہن مر گئی اور ہم نہیں روئے

[illegible]

کب سے نہیں کی سبط پیمبر کی زیارت
شاید ہو میسر سر سرور کی زیارت

[illegible]

بیکس کے ستانے میں مجھے فائدہ کیا تھا
لیکن وہ ہوا جو کہ مقدر میں لکھا تھا

[illegible]

حیدر کا عمامہ ہو محمد کی عبا ہو
اور کہنہ سی اک فاطمہ زہرا کی ردا ہو

[illegible]

اس وقت مری چھاتی پھٹی جاتی ہے لوگو
بھائی کے مجھے خون کی بو آتی ہے لوگو

[illegible]

تلواروں سے ٹکڑے جسد پاک ہوا ہے
یون ہی مرے بابا کا بدن چاک ہوا ہے

[illegible]

مارے گئے دامن مین شہ تشنہ گلو کے
ننھے سے گریبان مین چھینٹے ہین لہو کے

[illegible]

واللہ ابھی جی سے گذر جائیگی زینب
ان کپڑوں کو دیکھیگی تو مر جائیگی زینب

اکبر کی بھی پوشاک [illegible] سے ساری
[illegible] کاری
[illegible] واری
[illegible] ہماری

طے کر کے بہت جلد یہ منزل گئے بیٹا
کپڑے نے توہین اور خاک مین تم ملگئے بیٹا

[illegible]

پیکان کے نکلنے کا جو دکھ تمنے سہا ہے
ہے ہے یہ مرا دودھ لہو ہو کے بہا ہے

[illegible]

حسرت ہے مجھے جامۂ شاہ شہدا پر
دعویٰ تھا خلافت کا اسی کہنہ قبا پر

[illegible]

اب سمجھی کہ دولت مری کھونے کو چلے تھے
تم قبر کی آغوش مین سونے کو چلے تھے

[illegible]

مجھکو تو جدائی تری تڑپاتی ہے اصغر
مجھ بن تجھے کسطرح سے نیند آتی ہے اصغر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زندان سے سوئے خلد سفر کر گئی ہے ہے
گوہر یہ پٹھاؤں کسے تو مر گئی ہے ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بابا سا بھی میرا کوئی مظلوم نہیں ہے
جسکا سر پر نور کہیں لاش کہیں ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا ہے کہ عیان زور ولایت نہیں کرتے
صدمے گئی پوتے کی حمایت نہیں کرتے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
زندان تلک کو گلا ڈھونڈھتے اب جائے سکینہ
گوہر تو ملا تم نہ ملیں ہائے سکینہ

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کچھ اور نہیں بعد ظفر ہاتھ سر لگا ہے
زر مین نے لٹایا ہے تو سر ہاتھ لگا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
قائم رہے دنیا کی بنا جسکے قدم سے
اب اُسکا گلا کاٹتا ہے تیغ دو دم سے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
ہے چاک گریبان علیؑ بیٹے کے غم میں
سر ننگے محمدؐ ہیں نواسے کے الم میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
اس دن تجھے محجوب یہ بیداد کریگی
جب فاطمہؑ اللہ سے فریاد کریگی

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دل غم سے انیس جگر افگار طپاں ہے
وقت شہدا لکھنے کی اب تاب کہاں ہے

[illegible]

کہتے تو ہیں سب کہ رخصتی ہو لیوں آئیں گے بابا
غم یہ ہے کہ جیتا نہیں پاسکیں گے بابا

[illegible]

سب کہتے ہیں آگئے ہیں تو آرام ہوا ہے
یاں گو ہیں جانے کا سرانجام ہوا ہے

[illegible]

خوش رکھے گی شام و سحر آجاتی ہے صغرا
بابا کی تمھارے خبر آجاتی ہے صغرا

[illegible]

آنکھیں ہیں یا نہیں ہوش کہیں دھیان کہیں ہے
کچھ دل بھی کئی روز سے کھلنے میں نہیں ہے

[illegible]

اس گھر میں کوئی یا نہیں فرزند نبی کے
خط لایا ہوں لشکر سے حسین ابن علی کے

[illegible]

یہ بات تو کچھ ہوش مرے کھوئی ہے نانی
غمگین کبھی دنیا میں خوشی ہوتی ہے نانی

[illegible]

جیتے جی موئی جاتی ہوں میں یاد دلائیں
لے لیکے مرے نام کو سب روئیں گے گھر میں

[illegible]

میں تو سنوں تجھ سے تو کرو پیار سے باتیں
کرتے نہیں بی بی در و دیوار سے باتیں

[illegible]

بابا کے بچھڑنے کا مجھے رنج و الم ہے
بابا تو سے نہ شرمندہ ہوں مجھکو یہی غم ہے

بند ۱۰

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صغرا نے کہا [illegible]

نانی نہین مرنے کا مجھے خوف وخطر ہی
پردیس مین پردیسیون کی جان کا ڈر ہی

بند ۱۱

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] اکبر کی جوانی

کسطرح نہ رحم آئیگا غربت پہ بہن کی
اکبر علیؑ پڑھینگے فاتحہ تربت پہ بہن کی

بند ۱۲

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

دیدار سے ایسا ہی جو ترسائینگے اصغر
مرجائیگی صغرا تو کہان پائینگے اصغر

بند ۱۳

[illegible] پاس علمدار

[illegible]

[illegible] بیمار

[illegible]

مانع ہی اگر پیار کی ہمشیر ہماری
کیون خط نہ لکھا آپ نے تقصیر ہماری

بند ۱۴

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہرچند گرفتار غم و رنج و محن ہون
جو آپ کی پیاری ہی اسی کی مین بہن ہون

بند ۱۵

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

وہ تو نہ ہوئی جو کہ خوشی تھی مرے جی کی
دو حرف مین ہو جاتی تسلی مرے جی کی

بند ۱۶

[illegible]

[illegible] نظر آیا

[illegible]

[illegible]

موقوف عزیزون کا گلا ہو گیا صغرا
باتین ابھی کیا تھین ابھی کیا ہو گیا صغرا

بند ۱۷

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

صدمہ الم ہجر کا کھانے لگا اسکو
چلاکے یہ رو دی کہ غش آنے لگا اسکو

بند ۱۸

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جی سے کوئی ساعت مین گذر جائیگی صغرا
مین بیٹھی رہ جاؤنگی مرجائیگی صغرا

بند

[illegible]

عرصہ ہوا آنکھوں کو نہیں طولتی صغرا
چپ ہو گئی ایسی کہ نہیں بولتی صغرا

بند

[illegible]

فرماتے ہیں صغرا مجھے کچھ میری خبر ہے
بیٹی کوئی دن میں مرا دنیا سے سفر ہے

بند

[illegible]

اونٹوں کو بٹھایا ہے یہ فریاد و فغاں ہے
جو بی بی اُترتی ہے سو یہ کرتی بیاں ہے

بند

[illegible]

آج اور ہی اس بچی کی حالت نظر آئی
کیا اُسنے سُنا لوگو کہو کیا خبر آئی

بند

[illegible]

کیا جانیے کیوں جینے سے بیزار ہیں بابا
کیا ہو گیا کس دکھ میں گرفتار ہیں بابا

بند

[illegible]

ہم جیتے ہیں قبروں پہ انھیں رو کے ہم آئے
اب اُنکو کہاں پائیں جنھیں کھو کے ہم آئے

بند

[illegible]

شبیرؑ کے لشکر کی خبر لائی ہوں واری
فرزند پیمبر کی خبر لائی ہوں واری

بند

[illegible]

ظاہر میں جو ہو حرف و حکایات سند ہے
قربان گئی خواب کی کب بات سند ہے

بند

[illegible]

مر کر نہ ملا چین کسی تشنہ دہن کو
چالیسویں تک سب ہے محتاج کفن کو

بانو بھی جو بیٹھی دولہن کی صورت نظر آئی
[illegible] سے اٹھائی
اور [illegible] آئی
اس شکل سے [illegible] جانب بھائی
صغرا سے کہا کر لو گریبان کو پارا
دل کھول کے اب روؤ کہ بابا گیا مارا

پھر بولی کہ بابا سے [illegible]
بیٹھی ہی [illegible]
بانو سے کہا [illegible]
بابا [illegible]
دم شدت گریہ سے الٹ جائیگا اسکا
ننھا سا کلیجہ ابھی پھٹ جائیگا اسکا

صغرا [illegible]
[illegible] بچھڑے [illegible]
[illegible]
اپنے [illegible]
اب آس ہے اتنی کہ جو مر جائیگی صغرا
ای سید بیکس تمھیں تب پائیگی صغرا

[illegible]
بیمار [illegible]
[illegible]
[illegible]
غم لڑکی ہوا اور داغ یتیمی کا بڑا ہی
بیمار کو غم کھانے سے دونا ہی دوا ہی

[illegible] پیاری
[illegible] ماری
[illegible]
[illegible]
پردیس میں جنت کو سفر کر گئے شبیر
ای فاطمہ میں رانڈ ہوئی مر گئے شبیر

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
بیمار کو اس ہجر کی آفت سے نکالو
مجبور ہی صغرا تمھیں چاہو تو بلا لو

[illegible] بیکس و مضطر
[illegible]
[illegible] ای خالق اکبر
[illegible] فاطمہ کا گھر
تو مالک مختار قضا اور قدر ہی
میں کسلیے جیتی ہوں نہ مری موت کدھر ہی

[illegible]
[illegible]
[illegible] اکبر [illegible]
[illegible] اصغر [illegible]
اس گھر کی جو آبادی تھی سو بس گئی بن میں
میں لوٹی لٹائی ہوئی آئی ہوں وطن میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]
کیا کیا ستم ای سید ابرار نہ دیکھا
صغرا نے مگر آپ کا دیدار نہ دیکھا

سنتی ہوں کہ حضرت کے اکبرؑ بھی ہیں ہمراہ
عباسؑ ہیں اور ہیں قاسمؑ نوشاہ
چھوٹا سا مرا بھیا علی اصغرؑ بھی ہیں آہ
سب سے گلے ملنے کی [illegible] چاہ
اس قید گھر سے رہائی مجھے دلواؤ گے بابا
کب سے ہوں میں بچھڑی مجھے ملواؤ گے بابا

رخصت کو [illegible] وہ جب [illegible] آیا
حق دودھ کا بخشا [illegible] مرا بابا
[illegible] بھائی نے گلے سے لگایا
[illegible] قدموں پہ [illegible]
تو دودھ کبھی بخشونگی دعا بھی تجھے دونگی
جان اپنی بچائی تو کبھی نام نہ لونگی

جب حال سکینہؑ کا ہوا یاس سے تغیر
سب [illegible] حضرت شبیرؑ
بھائی سے کہا [illegible] پانی کی تدبیر
سب زینبؑ [illegible]
یہ سُن کے لگا رونے وہ شیدائے سکینہؑ
اور لیکے گیا مشک وہ سقائے سکینہؑ

[illegible] دلگیر
[illegible] عباسؑ [illegible]
[illegible]
[illegible]
شفقت تھی بہت اُسپہ حسینؑ ابن علیؑ کی
کچھ اُس سے بھی خدمت ہوئی فرزندِ نبیؐ کی

زینبؑ نے کہا [illegible] عباسؑ کی [illegible]
[illegible] نہ حقیقت
[illegible] علمدار [illegible] رخصت
[illegible] وقت شہادت
اُس وقت عجب بیکسی تھی شاہِ اُمم پر
رخصت کے لیے گرتا تھا عباسؑ قدم پر

[illegible] مشک میں پانی
[illegible]
[illegible] پانی
[illegible] بھائی
پانی بھی بہا تن سے گرے ہاتھ بھی کٹ کر
اور گر پڑا عباسؑ بھی گھوڑے سے اُلٹ کر

بس سن چکی اتنا تو کہا [illegible] عباسؑ
[illegible]
[illegible] پاس
اس وقت [illegible]
کچھ قاسمؑ و اکبرؑ پہ تو آفت نہیں دیکھی
شبیرؑ کی خیمے سے تو رخصت نہیں دیکھی

زینبؑ نے [illegible] عباسؑ پکاری
[illegible] حسینؑ [illegible] واری
[illegible]
[illegible] باری
کیا کرتا کہ مغموم بہت ہوتے تھے شبیرؑ
منہ دیکھتے تھے بھائی کا اور روتے تھے شبیرؑ

[illegible] تمہارا
[illegible]
[illegible]
[illegible]
دکھلائی وہ جانبازی شہِ تشنہ دہن کو
راضی کیا حیدرؑ کو محمدؐ کو حسنؑ کو

۳۲۹

پہنچے ہی تھے اس سمت یہ عباس دلاور
غل تھا کہ گری برق جہاں سوز زمیں پر
جب سر کے ملی ... ہوئی آگ کی صورت
سب بولے کہ وہ ...

یہ جو کہا غل ہونے لگا سینہ زنی کا
اور ذکر تھا شبیر کی تشنہ دہنی کا

۳۳۰

... عباس ...
...
...

وہ زلزلہ تھا زمین اور ماتم شاہ شہدا تھا
کیا کہیے انیس اسکو جو کچھ حشر بپا تھا

رباعی

سن جسم پہ بل پڑا اور آنکھوں میں نہیں
دیکھو کہ ضعیف ضعف سے بیٹھے ہیں
تن پہ پیری کی چھاؤں گرد و غبار کے ساتھ
ہوتا ہے یقین کہ زندہ در گور ہیں

رباعی

حیران تھی پیری کی ہوئی زار کس لیے
انسان کا دل ہوا غم اٹھانے کے لیے
بوڑھا ہو کے جوانی کی ہوس بڑھتی ہے
سب زمیں خاک میں ملنے کے لیے

رباعی

غم ہوتے ہیں لیکن انہیں دنیا فانی ہے
پایاں سے یہیں آگے زمیں کا جو دالان ہے
اس عشرت سے یہیں نکلے کی جلس کی روح
اس سال اٹھیں کی سب نگاہ خالی ہے

رباعی

اے آہ دمیں سب سے فغان نکلی
آواز علی کی ہاں نکلی
جب طرح کہ چشمہ سے ... انیس
... جان نکلی

تقریر دلپذیر سیاق فکر زیرخامہ معدن علوم گنجینۂ فنون شناطر از خامس آل عبا مداح جگر گوشۂ رسول الثقلین مولوی سید تصدق حسین صاحب مصحح ملازم مطبع اودھ اخبار

الوداع اے مجلس غم الوداع ٭ لو ہوا آخر یہ ماتم الوداع ٭ عجب طرح کا یہ ماتم ہوش ربا ہی۔ جسکے صاحب کے حق مین فرمودۂ خاتم الانبیا ہی حُسَیْنٌ مِنِّیْ وَاَنَا مِنْ حُسَیْنٍ۔ چونکہ فقرہ انا من حسین سے انتشار طبیعت ہوتا ہی لہذا کمترین منجملہ چند تاویلون کے جو حاضر فی الذہن ہین ایجازاً دو وجہین عرض کرتا ہی ایک یہ کہ باری تعالی نے ذات بابرکات آنحضرت کو مجمع صفات اولین و آخرین خلق فرمایا یہانتک کہ حبیب اپنا بنایا۔ لیکن درجۂ شہادت ظاہری کو بسبب اہانت دین اسلام آپکے واسطے پسند نہ فرمایا۔ چونکہ یہ عمدہ درجہ مدارج نبوت سے تھا اور حصول اسکا آپکو بذریعۂ خامس آل عبا ہوا اسواسطے آپنے تکمیل مدارج کی خوشی مین انا من حسین فرمایا دوسری یہ کہ جو آپکو مغفرت امت مین کد و کوشش رہی وہ محتاج بیان نہین کسی شخص پر پنہان نہین اور اطمینان بخشش امت گنہگار حسب اقرار ایزد غفار آپکو بوجہ شہادت حسین علیہ السلام ہوا حتی کہ توسیع مغفرت مین من بَکٰی عَلَی الْحُسَیْنِ وَجَبَتْ لَہُ الْجَنَّۃُ قرار پایا لہذا آپنے انا من حسین فرمایا فی الحقیقت سے حسین جان گرامی فدا ہے امت کرد ٭ روایت امت اگر جان کند فدائے حسین ٭ ہر چند کہ اکابر دین اور علمائے راسخین اور شعرائے کاملین یکے بعد دیگرے صدہا کتابین مصائب اہلبیت علیہم السلام مین تصنیف و تالیف فرماتے آئے لیکن جو طریقہ شعرائے ہند نے مرثیہ گوئی کا نکالا یہ ایسا ہر دلعزیز ہوا کہ ہر شخص اسکا عاشق ہی۔ اور ایک زمانہ کلام نو کا شایق ہی۔ ایہا الناس وہ کون یوسف بازار معانی ہی جسکے کلام کا ہر ادنی و اعلی بہ نظر زلیخا خریدار ہی۔ اور وہ کون عزیز جہان ہی جسکا سخن مقبول دیار و امصار ہی وہ کون نخلبند گلستان سخنوری ہی جسکی بہار مضمون سموم خزان سے محفوظ ہی اور وہ کون گل سرسبد بوستان برتری ہی جسکی شادابی سے چشم نظارگیان محظوظ ہی وہ یکتائے زمانہ شاعر یگانہ افصح الفصحا اکمل الکملا مالک ملک سخن تازہ کنندۂ مضامین کہن زینت منبر جلیل ہمصفیر جبرئیل۔ فخر ہندوستان مستغنی عن الوصف و البیان۔ ملائک جلیس جناب میر ببر علی صاحب مغفور المتخلص بہ انیس اعلی اللہ مقامہ فی اعلی علیین وحشرہ مع الائمۃ المعصومین تھے جنکا کلام جملہ عیوب سے پاک و صاف اور شہرہ انکی فصاحت و بلاغت کا قاف سے تا قاف تھا۔ افسوس کہ ایسے باکمال کا انتقال ۱۲۹۱ھ کے آخر مین ہوا

در ایسے وحید عصر کو فلک بیدار نے زیر زمین پنہان کر دیا ــ وا حسرتا شکار چل شیر ہو گیا۔ مجلس کی شمع بجھ گئی اندھیر ہو گیا۔ از انجا کہ کلام معجز نظام اُس ممدوح کا ایک بحر زخار اور قلزم ناپید اکنار تھا اور بباعث طبع نہونے کے ہر شخص کو علی العموم دستیاب ہونا تو کہاں دیکھنا تک نصیب نہوتا تھا لہذا ہر وضیع و شریف شوق دید کلام مین مثل ماہی بے آب طپان اور امید طبع مین بدرگاہ الٰہی دعاکنان تھا آخر اصرار و استدعاد شائقان نے یہ اثر دکھایا کہ فخر روزگار حاتم شعار رئیس با مروت امیر باہمت صاحب وقار۔ مالک مطبع اودھ اخبار کو خیال طبع کلام بطور یادگار عہد آن ممدوح آیا۔ اور بہ ایماے جناب موصوف سید رضا حسین ولد سید بندہ حسن خوشنویس مرحوم ملازم مطبع نے نہایت عرقریزی اور جانفشانی سے بہزار تردد و تلاش عمدہ عمدہ مرثیون کو منتخب کر کے چار جلدون کا ذخیرہ جمع کیا حق تو یون ہی کہ ہمت والا نہمت مالک مطبع موصوف نے گویا احیاے اموات کا کام کیا یقین ہی کہ یہ کلام بلاغت نظام کہ بدر ورد ہو رہا مثل اوراق اشجار خزان رسیدہ متفرق اور معدوم ہو جاتا اب بذریعۂ تدوین بسان کلام شعراے متقدمین تا دور قیامت باقیات الصالحات اُس ممدوح کا رہیگا بعد از ان ان جلدون کی صحت کے واسطے یہ ہیچمدان قلیل البضاعت پیرو نبی و علی سید تصدق حسین رضوی کہ ۱۲۸۳ء سے وابستۂ دامن دولت مالک مطبع موصوف ہی بحکم مالک ممدوح مخصوص ہوا اور اس کمترین نے بھی اپنی سعادت جانکر ان مرثیون کی صحت مین نہایت اہتمام کیا حتی کہ اکثر مقامات مشکلہ پر حواشی بھی چڑھائے ہر چند کہ سہو و خطا لازمۂ بشریت ہی تاہم کیا عجب ہی کہ ناظرین پر تمکین ملاحظہ صحت سے مسرور ہو کر کمترین کو دعاے مغفرت اور حصول زیارت سے محروم نہ فرمائین اب الحمد للہ کہ یہ جلد چہارم بہ سبب اصرار شائقین و استبداد ذاکرین مطبع فیض مجمع منشی نولکشور واقع لکھنؤ مین بعالی ہمتی گوہر اکلیل امارت یاقوت دیہیم جلالت کوکب دری فلک ابہت خورشید سما رفعت جناب منشی پراگ نراین صاحب دام اقبالہ مالک مطبع موصوف بار پنجم باہ دسمبر ۱۹۰۱ء مطابق ماہ رمضان المبارک ۱۳۱۹ ہجری طبع ہو کر حمائل گلوے ذاکرین ہندی ہوئی